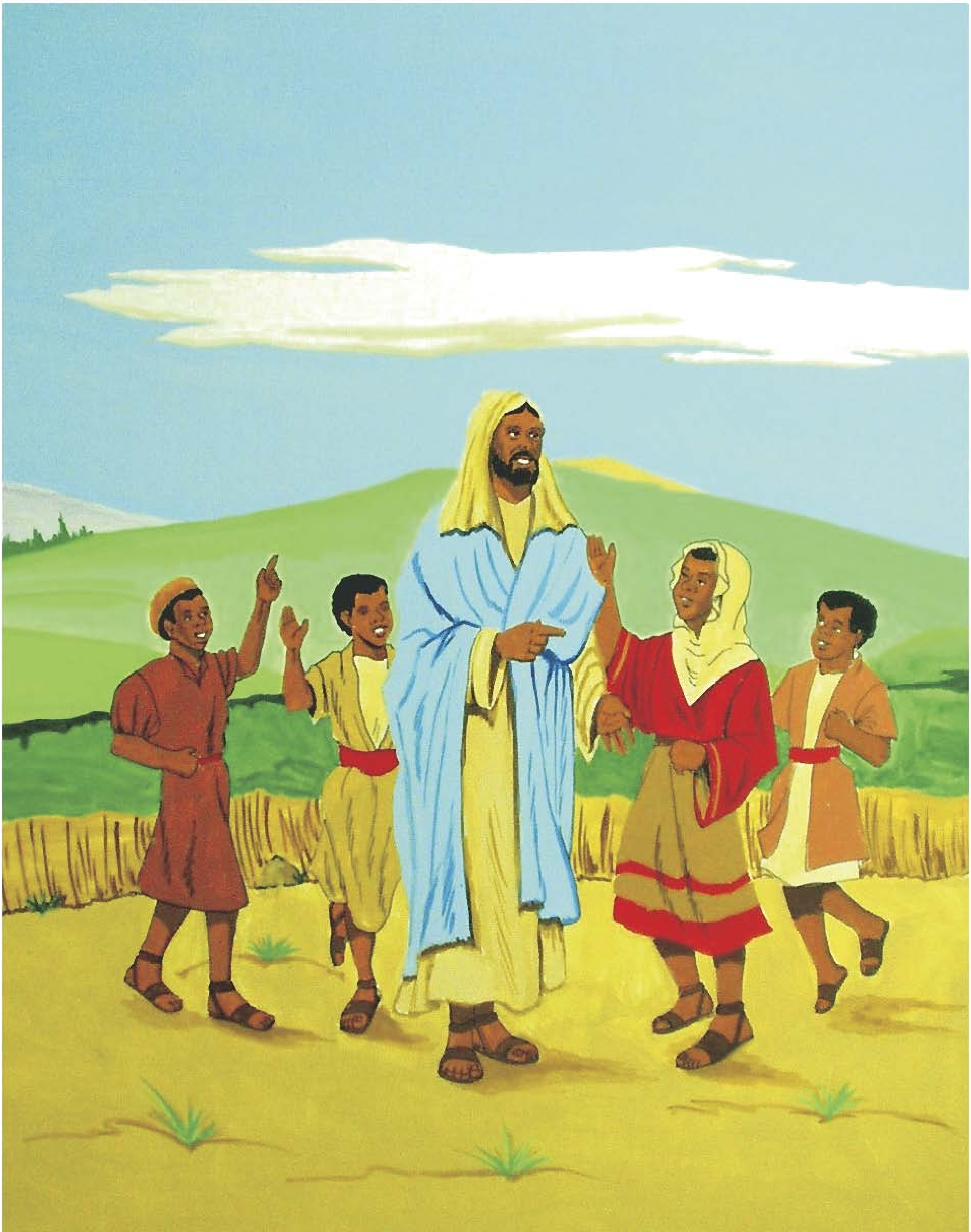

سبق ا: خدا کی مخلوق میں گناہ داخل ہوتا ہے

پیدائش ۲: ۷-۳: ۲۴

مرکزی سچائی: خدا کی نافرمانی سے روحانی موت واقع ہوتی ہے

پس منظر: خدا نے ایک کامل دنیا بنائی تھی۔ خدا نے انسان کو بنایا تاکہ اُس کی مخلوق پر حکمرانی کرے۔ انسان کا اپنے خدا کے ساتھ خوبصورت رشتہ تھا۔

کہانی:

۱۔ آدم پہلا انسان تھا، وہ باغِ عدن میں رہتا تھا۔

۲۔ خدا نے آدم سے کہا کہ وہ باغ کی دیکھ بھال کرے اور سب جانوروں کے نام رکھے۔

۳۔ آدم نے دیکھا کہ سب جانوروں کا جوڑا ہے، لیکن خود آدم اکیلا تھا۔

۴۔ پس خدا نے آدم کے لئے ایک عورت (حوّا) بنائی۔ اس کو آدم کا مددگار اور ساتھی ہونا تھا۔

۵۔ اگرچہ باغِ عدن میں وہ دونوں ننگے تھے مگر شرماتے نہ تھے۔

۶۔ خدا نے کہا کہ آدم باغ میں ''نیک و بد کی پہچان'' کے درخت کے علاوہ سب درختوں کا پھل کھا سکتا ہے۔ خدا نے کہا کہ اگر آدم اُس درخت کا پھل کھائے گا تو مرے گا۔

۷۔ شیطان سانپ کے بھیس میں باغ میں داخل ہوا اور حوّا کو خدا کے حکم کی نافرمانی کرنے کے لئے بہکایا۔ سانپ نے عورت کو یہ سوچ دی کہ خدا اُنہیں کسی اچھی چیز سے محروم رکھ رہا ہے۔ شیطان نے کہا کہ اگر وہ اس پھل کو کھائیں گے تو ہرگز نہیں مریں گے!

۸۔ حوّا کو کسی ایک چیز کو چُننا تھا۔ یا وہ سانپ کی بات سنتی اور اُس پھل میں سے کھا لیتی، یا پھر خدا کے حکم کو سنتی اور اُس پھل کو نہ کھاتی۔

۹۔ حوّا نے خدا کی نافرمانی کرنے کا فیصلہ لیا۔ اُس نے وہ پھل کھایا اور آدم کو بھی دیا۔ اُس نے بھی خدا کے حکم کی نافرمانی کرنے کا انتخاب کیا اور پھل کھا لیا۔ آدم نے گناہ کیا۔

۱۰۔ آدم اور حوّا نے فوراً جان لیا کہ گناہ نے اُن کی زندگی کو بدل دیا ہے۔ وہ روحانی طور پر مر گئے اور انہیں معلوم ہوا کہ وہ خدا سے اور اُس کی بھلائی سے محروم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے اپنی شرمندگی کی وجہ سے خود کو ڈھانپا اور خدا سے چھپنے کی کوشش کی۔

۱۱۔ خدا آدم اور حوّا کو ڈھونڈنے کے لئے باغ میں آیا۔ اُس نے اُن سے گناہ کے بارے میں سوال کیا۔ آدم نے حوّا پر اور حوّا نے سانپ پر الزام لگایا۔

۱۲۔ خدا نے آدم، حوّا اور سانپ کو اُن کے فیصلوں کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اُس نے انہیں سبق سکھانے کے لئے لعنت کی۔

۱۳۔ خدا نے ایک بے عیب برّہ قربان کیا اور اس کی کھال آدم اور حوا کو ڈھانپنے کے لئے استعمال کی۔ برّہ اُن کے گناہوں کے بدلے میں مرا۔ اِس سے آدم اور حوّا پر یہ ظاہر ہوا کہ گناہ کا نتیجہ موت ہے۔

۱۴۔ خدا نے اُن کے ساتھ وعدہ کیا کہ ایک دن وہ سب گناہوں کے بدلے مرنے کے لئے ایک نجات دہندہ کو بھیجے گا۔ وہ نجات دہندہ شیطان پر فتح پائے گا۔ (خدا نے جس نجات دہندہ کو بھیجا وہ خداوند یسوع مسیح تھا)۔

۱۵۔ اپنے رحم سے خدا نے آدم اور حوّا کو باغِ عدن سے باہر نکل دیا تاکہ وہ حیات کے درخت میں سے نہ کھا سکیں اور ہمیشہ تک خدا سے محروم حالت میں زندہ نہ رہ رہیں۔

یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا ہمیں فرمانبرداری یا نافرمانی کے لئے آزادی دیتا ہے۔ لیکن نافرمانی کرنا گناہ ہے۔

۲۔ خدا سب کچھ جانتا اور ہر جگہ موجود ہے، ہم اُس سے چھپ نہیں سکتے۔

۳۔ خدا کی محبت ہمیں گناہ سے چھڑانے والا نجات دہندہ بخشتی ہے جو کہ اُس کا اپنا بیٹا یسوع مسیح ہے۔

مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ خدا کے حکموں کو سُن کر ان کی فرمانبرداری کروں۔

۲۔ اِس بات کو سمجھوں کہ آدم کی طرح میں بھی گنہگار ہوں۔ مجھے نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

۳۔ خداوند یسوع مسیح پر اپنے گناہوں کے نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھوں۔

دعا

"پیارے خدا، آدم اور حوّا کی طرح میں بھی گنہگار ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ اپنے گناہوں کی وجہ سے مجھے یسوع کی بطور شخصی نجات دہندہ ضرورت ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے اُسے میری جگہ مرنے کے لئے بھیجا۔ میں اُس پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لاتا ہوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں، آمین"

حفظ کرنے کی آیت: رومیوں ۶: ۲۳

"کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

سرگرمی

ا۔ میز پر کوئی پھل یا بسکٹ رکھ کر آزمائش کی اداکاری کریں۔ مختلف بچوں سے کہیں کہ وہ میز کے گرد چلیں پھریں لیکن پھل یا بسکٹ کو ہرگز نہ چھوئیں۔ ایک بچے کو میز کے پیچھے کھڑا کریں کو بچوں کو بہکائے کہ وہ پھل کو چھولیں۔

## سبق ۲ قائن اور ہابل۔ پہلے بچّے

پیدائش ۴:۱-۱۶

مرکزی سچائی: جب ہم خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو وہ خوش ہوتا ہے۔

پس منظر: آدم اور حوّا کو باغِ عدن سے باہر نکل دیا گیا اور ایسی دنیا میں رہنے لگے جو گناہ کے سبب سے لعنتی ہو گئی تھی۔ اُس وقت جانوروں کی قربانی خدا کی عبادت کرنے کا ذریعہ تھی کیونکہ یہ گناہوں کے کفارہ کے طور پر یسوع مسیح کی صلیبی موت کی تصویر تھی۔ (دیکھیں پیدائش ۳:۲۱، یوحنا ۱:۲۹)

### کہانی

۱۔ آدم اپنی بیوی حوّا کے پاس گیا۔ اُس نے دو بیٹوں قائن اور ہابل کو جنم دیا۔

۲۔ قائن بڑا ہو کر کسان بنا۔ ہابل بڑا ہو کر چرواہا بنا۔

۳۔ قائن اور ہابل نے اپنے ہدیہ جات خدا کے حضور لا کر اُس کی عبادت کی۔

۴۔ قائن اپنے کھیت کا پھل (سبزی) ہدیہ کے طور پر لایا۔

۵۔ ہابل اپنی بھیڑ بکریوں میں سے پہلوٹھا برّہ ہدیہ کے طور پر لایا۔

۶۔ خدا ہابل سے اُس کے برّہ کی قربانی سے خوش ہوا کیونکہ یہ یسوع مسیح کی تصویر تھی جو ایسا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔ ہابل کا ہدیہ خدا کی فرمانبرداری سے تھا۔

۷۔ خدا نے قائن کا ہدیہ رد کیا کیونکہ اِس میں خون بہایا نہیں گیا تھا۔

۸۔ قائن ناراض ہوا کہ خدا نے اُس کا ہدیہ قبول نہیں کیا۔ خدا نے اُسے کہا کہ وہ ناراض نہ ہو، بلکہ درست ہدیہ لائے۔

۹۔ قائن نے خدا کی بات نہ سُنی۔ اپنی ناراضگی کی وجہ سے اُس نے اپنے بھائی ہابل کو قتل کر دیا۔

۱۰۔ خدا نے قائن کے گناہ کی وجہ سے اُس پر لعنت کی۔ اُس نے زمین پر لعنت کی کہ وہ اب اچھا پھل اور سبزیاں پیدا نہیں کرے گی۔ اُس نے قائن کو باقی ساری زندگی زمین پر پراگندہ ہونے کے لئے بھیج دیا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا فرمانبرداری سے خوش ہوتا ہے۔

۲۔ خدا گناہ کی تادیب کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ خدا کے حکموں کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔

۲۔ سمجھنا چاہئے کہ ہماری فرمانبرداری ہی خدا کے حضور ہماری اچھی قربانی اور ہدیہ ہے۔

### دعا

"پیارے خدا، براہِ کرم میری مدد کر کہ تیرا کلام سیکھوں اور اِس کی فرمانبرداری کروں تاکہ تُو میری زندگی سے خوش ہو۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں، آمین"

### حفظ کرنے کی آیت: زبور ۱۱۹:۱۷(ب)

"......اور تیرے کلام کو مانتا رہوں"

### سرگرمی

سُننے اور ماننے والی گیم کھیلیں۔

اُستاد بچوں کو مختلف کام کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ مثلاً، اپنا بائیں بازو اٹھائیں، اپنی دائیں ٹانگ پر کھڑے ہوں، چھ بار تالی بجائیں، اوپر نیچے اُچھلیں، وغیرہ۔ جب بچے اُستاد

کا حکم سُنیں تو کہیں، ''میں تیرے کلام کو مانتا رہوں گا۔ پھر وہ کام کریں جو اُستاد نے کرنے کے لئے کہا ہو۔ مختلف اعمال کے ساتھ اِسے کئی بار دہرائیں۔ بچوں کو لازم ہے کہ اپنی آیت سُنیں، اُسے بولیں اور اس کی فرمانبرداری کریں۔

یہ گیم بچوں کے لئے ایک نمونہ ہوگا کہ ہمیں کس طرح خدا کے کلام کو سننا اور اس کو ماننا چاہیئے۔

## سبق ۳ نوح اور سیلاب

پیدائش ۶:۱-۹:۱۷

**مرکزی سچائی:** خدا اپنے وعدہ ہمیشہ پورے کرتا ہے

**پس منظر:** انسان کی گناہ آلودہ فطرت نے انسان کو خدا کے حکموں کی پیروی کرنے کی بجائے بدی کو چننے کی طرف زیادہ راغب کیا۔ خدا نے اپنی مخلوق کو گناہ کی ہلاکت سے بچانے کی واحد یہ راہ منتخب کی اُس نے جو کچھ بھی خلق کیا تھا اُن سب چیزوں کو برباد کردے۔ خدا کے پاس نوح اور اس کے خاندان کو بچانے کیلئے ایک منصوبہ تھا۔

**کہانی:**

۱۔ نوح بدی کی اِس دنیا میں خدا کے ساتھ چلنے والا راستباز شخص تھا۔

۲۔ نوح کے تین بیٹے تھے، سم، ہام اور یافت۔

۳۔ گناہ کی وجہ سے دنیا میں بدی تھی اور یہ ابتری سے بھری تھی۔ خدا نے نوح کو بتایا کہ وہ سیلاب بھیجے گا اور دنیا کو ہلاک کردے گا۔

۴۔ خدا نے نوح سے کہا کہ سیلاب سے خود کو، اپنے خاندان کو اور جانوروں کو محفوظ رکھنے کیلئے ایک کشتی بنائے۔

۵۔ خدا نے نوح کو پانی کے طوفان سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک عہد باندھا۔

۶۔ نوح نے خدا کے حکم کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے وہ سب کام کیا جو خدا نے اُسے کہا تھا۔ اُس نے کشتی بنانے کے لئے ۱۲۰ سال تک کام کیا۔ اس دوران بُرے لوگ نوح پر ہنستے تھے اور اُس کا مذاق اڑاتے تھے کہ وہ اتنی بڑی کشتی بنا رہا ہے۔ اُن میں سے کسی نے بھی اپنی بدی سے باز آ کر خدا پر ایمان لانا پسند نہ کیا۔

۷۔ جب کشتی مکمل ہوگئی تو خدا سب جانوروں کو نوح کے پاس لایا۔ نوح اور اس کا خاندان اور جانور کشتی میں داخل ہوئے اور خدا نے دروازہ بند کردیا۔

۸۔ زمین کے سب سوتوں سے پانی بہہ نکلا۔ چالیس دن تک آسمان سے بارش برستی رہی یہاں تک کہ سب سے اونچے پہاڑ بھی پانی میں چھپ گئے۔

۹۔ زمین پر موجود سب جاندار، انسان پانی کے طوفان میں مر گئے۔ صرف نوح اور وہ سب جو کشتی میں تھے زندہ رہے۔ خدا نے جیسے وعدہ کیا تھا، اُن سب کی حفاظت کی۔

۱۰۔ ۱۵۰ دن تک پانی نے زمین کو چھپائے رکھا۔ نوح نے یہ دیکھنے کے لئے کہ پانی زمین پر سے کم ہوا ہے یا نہیں، ایک کوّا اڑایا اور پھر ایک کبوتری کو اڑایا۔ جب سیلاب کا پانی کم ہوگیا تو کشتی ارارات پہاڑ کی چوٹی پر ٹِک گئی۔

۱۱۔ نوح نے ایک مذبح بنایا اور خدا کی پرستش کی۔

۱۲۔ خدا نے ایک قوسِ قزح (دھنک) کے ذریعہ نوح کے ساتھ کئے گئے وعدہ پر مہر کی۔ قوسِ قزح خدا کی طرف سے اِس بات کا نشان تھی کہ وہ پوری زمین کو ڈبونے والا ایسا سیلاب پھر کبھی نہیں بھیجے گا۔

**یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟**

۱۔ خدا گناہ کی عدالت کرتا ہے۔

۲۔ خدا اپنے وفادار فرزندوں کو اس عدالت سے چھڑاتا ہے۔

۳۔ خدا سچا ہے۔ وہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔

۴۔ خدا وفادار ہے۔ وہ اپنے فرزندوں سے کئے ہوئے وعدے پورے کرتا ہے۔

**مجھے کیا کرنا چاہئے؟**

۱۔ نوح کی مثال کی پیروی کر کے خدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے، خواہ دوسرے میرا مذاق کیوں نہ اڑائیں۔

۲۔ میں جب بھی قوسِ قزح دیکھوں تو مجھے خدا کا وعدہ اور اُس کی وفاداری یاد رکھنی چاہیئے۔

۳۔ بائبل مقدس میں موجود میری بابت خدا کے وعدوں پر ایمان رکھنا چاہیئے۔

دعا

''پیارے خدا، تیرا شکر ہو کہ تُو سچائی کا خدا ہے اور کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ تیری فرمانبرداری کر سکوں جیسے نوح نے کی تھی ،خواہ دوسرے مجھ پر ہنستے رہیں۔ براہِ کرم مجھے اپنے وعدوں پر یقیناً کرنا سکھا۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: زبور ۱۰۰: ۵ (ب)

''اُس کی وفاداری پشت در پُشت رہتی ہے۔''

سرگرمی

☆ ہر بچے کو کاغذ کا ایک ٹکڑا دیں جس پر کسی جانور کا نام لکھا ہو۔ (مثلاً ،سؤر، گائے ،بندر، ہاتھی ،بلی ،کُتا ،طوطا)۔ ہر جانور کی دو تصویریں ہونی چاہئیں۔ درست جوڑا تلاش کرنے کے لئے اور کشتی میں داخل ہونے کے لئے بچوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کاغذ پر بنے جانور کی آواز نکالیں۔ بچے جانوروں کی آواز نکالنا جاری رکھتے ہیں جب تک کہ وہ اپنے اپنے ساتھی کو تلاش نہ کر لیں اور کشتی کے اندر جانے کے لئے تیار ہو جائیں۔

☆ بچوں سے کشتی کا ایک نمونہ بنوائیں۔

## سبق۴ ایوب ایمان میں دکھ اُٹھاتا ہے

ایوب ۱،۲

مرکزی سچائی: دکھ ہماری زندگی کے لئے خدا کے منصوبہ کا حصہ ہیں۔ لہٰذا، ہمیں ایمان میں دکھ اٹھانا چاہیئے۔

پس منظر: ایوب ایسا شخص تھا جو خدا کے حضور راستباز تھا۔ خدا نے اِس بات کی اجازت دی کہ ایوب کی وفاداری ثابت کرنے کیلئے اُسے آزمایا جائے۔

### کہانی

۱۔ ایوب عُوض کی سرزمین پر رہتا تھا۔ وہ بہت اہم شخص تھا جو خدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا تھا۔

۲۔ ایوب کے ۷ بیٹے اور ۳ بیٹیاں تھیں اور بہت سی جائیداد تھی۔

۳۔ خدا نے شیطان کی توجہ ایوب کی طرف کی۔ شیطان نے کہا کہ ایوب اِس لئے وفادار ہے کیونکہ خدا نے اُسے زندگی میں بہت سی برکت دے رکھی ہے۔ شیطان نے خدا سے کہا کہ اگر وہ اپنی برکات ہٹالے تو ایوب ضرور خدا پر لعنت کرے گا۔

۴۔ خدا نے ابلیس کو اجازت دی کہ ایوب کی املاک کو چھوئے مگر ایوب کو ہرگز نہ چھوئے۔

۵۔ ایوب کے بیٹے اور بیٹیاں، اُس کے نوکر اور اُس کے سارے جانور مارے گئے۔

۶۔ ایوب نہایت غمگین ہوا مگر اُس نے خدا پر توکل کرنا جاری رکھا۔ اُس نے ایمان میں دکھ اٹھایا۔

۷۔ شیطان ایک بار پھر خدا کے حضور آیا۔ خدا نے دوبارہ ایوب کی وفاداری کا ذکر کیا۔ شیطان نے خدا سے کہا کہ اگر وہ ایوب کے بدن کو چھوئے گا تو ایوب ضرور ہی خدا پر لعنت کرے گا۔

۸۔ خدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ ایوب کے بدن کو چھوئے مگر اُس کی جان کو نقصان نہ پہنچائے۔

۹۔ شیطان نے ایوب کو سر سے پاؤں تک بدن کے پھوڑوں کے ساتھ دکھ دیا۔

۱۰۔ ایوب کی بیوی نے اُس سے کہا کہ خدا کی تکفیر کر اور مرجا۔ ایوب نے کہا، ''کیا ہم خدا کے ہاتھ سے سُکھ پائیں اور دکھ نہ پائیں؟''

۱۱۔ اِن سب مشکلات میں بھی ایوب نے خدا کی تکفیر نہ کی، اُس نے ایمان میں دکھ اٹھایا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ ہماری زندگی کی سب اچھی یا بُری چیزیوں اور سب حالات پر خدا کو اختیار حاصل ہے۔

۲۔ خدا ہماری زندگی میں جن دکھوں کو آنے دیتا ہے ان میں سے گزرنے کے لئے قوت بھی دے گا۔

۳۔ جب ہم ایمان میں دکھ اٹھاتے ہیں تو خدا خوش ہوتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ جب میری زندگی کے کام غلط ہونے لگیں تو مجھے خدا پر اعتقاد رکھنا چاہیئے۔

۲۔ جب میری زندگی میں دکھ آئے، تو خدا سے مانگنا چاہیئے کہ مجھے ایمان میں دکھ اٹھانے کی قوت بخشے۔

حفظ کرنے کی آیت ایوب ۱:۲۱

''خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا خداوند کا نام مُبارک ہو۔''

### دعا

''پیارے خدا، ایوب کی طرح میری بھی مدد کر کہ اچھی چیزوں اور بُری چیزوں کو قبول کرسکوں جو میری زندگی کے لئے تیرے منصوبہ کا حصہ ہیں۔ ایمان میں دکھ اٹھانے میں میری مدد

کر اور میں کبھی تیری تکفیر نہ کروں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"

## سرگرمی

اُستاد۔ بچوں کے ساتھ دکھ اٹھانے کے مختلف طریقوں کے بارے میں بات کریں (یعنی بیمار ہو جانا، بھوکے رہنا، دوستوں کی طرف سے ٹھٹھوں میں اڑایا جانا، عزیزوں کی موت وغیرہ) خدا کی تکفیر کرنے اور ایمان میں دکھ اٹھانے کے درمیان فرق کے بارے میں گفتگو کریں۔

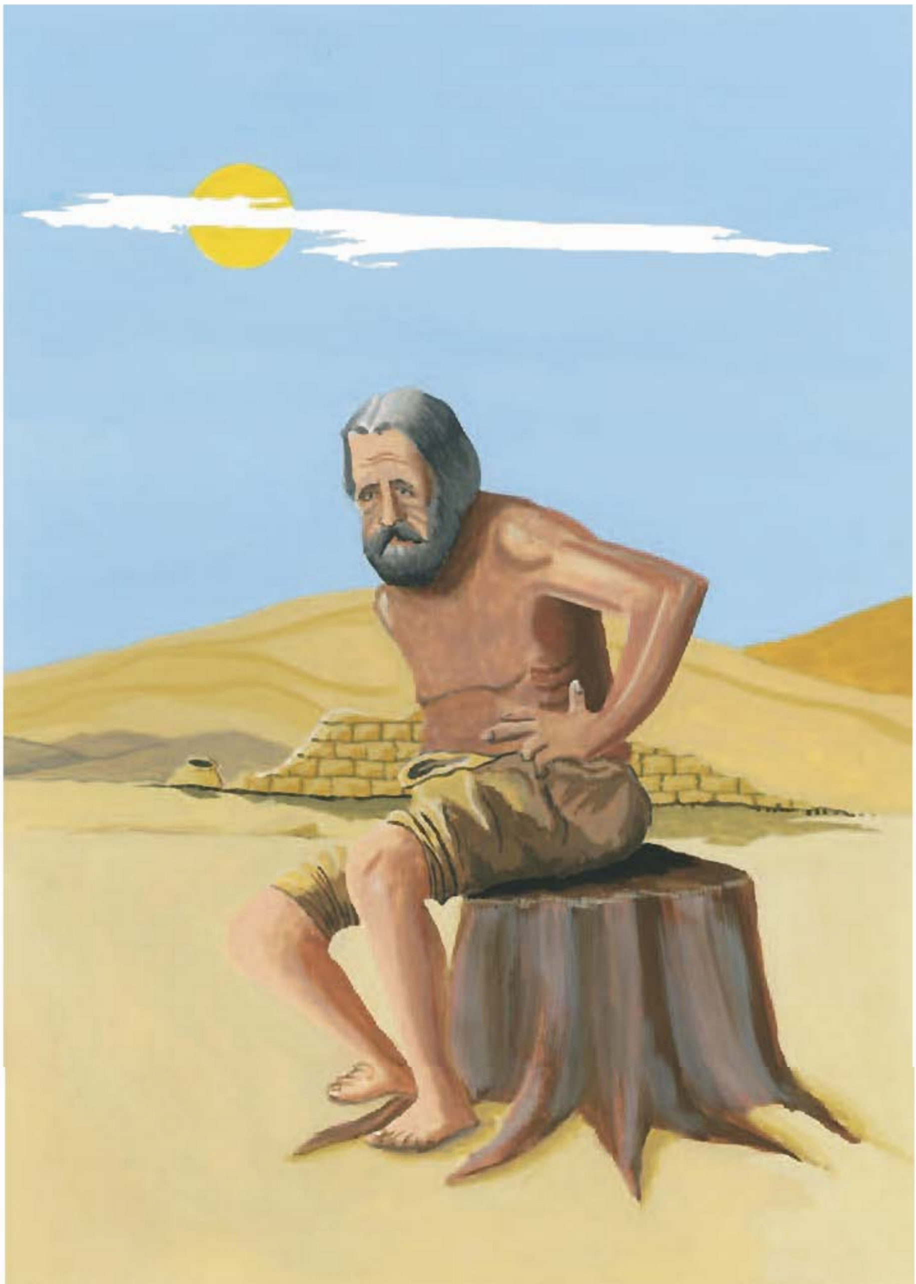

## سبق ۵ ابرہام لوط کو پہلے جگہ چُننے کا موقع دیتا ہے

پیدائش ۱۱: ۲۷-۱۲: ۹، پیدائش ۱۳

مرکزی سچائی: خدا چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضروریات سے بھی زیادہ اہم سمجھ کر اُن کا خیال رکھیں۔

پس منظر: ابرہام کو خدا نے اُس کے وطن سے نکل آنے کو کہا۔ خدا نے اُسے کہا کہ وہ کنعان کی سرزمین پر جائے جہاں وہ ابرہام اور اُس کی اولاد کو ایک بڑی قوم بنائے گا۔ ابرہام نے اپنی بیوی سارہ اور اپنے بھتیجے لوط کو ساتھ لیا۔ خدا نے اُنہیں بے شمار مویشیوں کے ساتھ برکت دی۔

### کہانی

۱۔ ابرہام خدا کے کہنے کے مطابق کنعان کی سرزمین پر رہ رہا تھا۔ وہ بہت امیر تھا اُس کے پاس بے شمار جانور، چاندی اور سونا تھا۔ وہ اپنی بیوی سارہ اور بھتیجے لوط کے ساتھ عی اور بیت ایل کے درمیان خیمہ زن تھا۔

۲۔ وہ سرزمین اُن دونوں کی ضروریات پوری نہیں کرسکتی تھی کیونکہ اُن کے پاس لاتعداد جانور تھے اور انہیں خوراک اور پانی کی ضرورت ہوتی تھی۔ اِس لئے اُن ابرہام اور لوط کے اُن نوکروں کے درمیان تلخی ہوئی جو اُن کے جانوروں کی دیکھ بھال کرتے تھے۔

۳۔ ابرہام نے مشورہ دیا کہ اُسے اور لوط کو فرق فرق جگہ پر الگ الگ زندگی گزارنی چاہیے۔

۴۔ ابرہام بہت حلیم تھا اور اُس نے لوط کو پہلے موقع دیا کہ وہ اپنے لئے زمین منتخب کرلے۔

۵۔ لوط نے دریائے یردن کی ترائی کی زمین دیکھی جہاں پانی وافر تھا۔ اُس نے سوچا کہ یہ جگہ جانوروں کی افزائش کے لئے بہت اچھی ہے پس اس نے وہ زمین چُن لی۔ لیکن قریب ہی نہایت بُرے شہر صدوم اور عمورہ موجود تھے۔

۶۔ جب لوط وہاں سے منتقل ہوگیا تو خدا ابرہام سے ہمکلام ہوا۔ اُس نے ابرہام سے کہا کہ شمال، جنوب، مشرق اور مغرب کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ۔ خدا نے کہا، ''یہ جتنی زمین تُو دیکھتا ہے میں وہ سب تجھے اور تیری اولاد کو ہمیشہ کے لئے دوں گا۔''

۷۔ ابرہام کی مرضی تھی کہ لوط پہلے اپنے لئے زمین چُن لے۔ خدا نے ابرہام کو اُس کی مہربانی کے لئے بہت برکت دی۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا اپنے وعدوں کی تکمیل میں وفادار ہے۔

۲۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ مہربان ہوں تو خدا خوش ہوتا ہے۔

۳۔ جب ہم دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہیں تو خدا ہمارے لئے مہیا کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیے؟

۱۔ میں دوسرے لوگوں کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر ترجیح دوں۔

۲۔ جو کچھ میرے پاس ہے وہ دوسروں کے ساتھ بھی بانٹوں۔

۳۔ یہ سوچوں کہ میں کس طرح ایسا انتخاب کروں جس سے میرے خاندان اور دوستوں میں مشکلات پیدا نہ ہوں بلکہ صلح اور امن پیدا ہو۔

### دعا

''پیارے خدا، براہِ مہربانی دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھنے میں میری مدد کر اور یہ کہ میں اُن کے لئے اچھا چاہوں، خواہ اس کا یہ مطلب کیوں نہ ہو کہ جو کچھ میں چاہتا ہوں اس سے دستبردار ہو جاؤں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: رومیوں ۱۲: ۱۰ (ب)

''عزت کی رُو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔''

## سرگرمی

کلاس میں کچھ ایسی چیزیں لائیں جو بچے ایک دوسرے کے ساتھ بانٹ سکیں (مثلاً بسکٹ، پھل وغیرہ)۔ کلاس کو دو گروہوں میں تقسیم کرلیں۔ ہر گروپ میں سے ایک بچے کو بُلائیں جو ایک چیز اٹھائے اور دوسرے گروپ کے رُکن کو دے دے۔ جن بچوں نے تحائف پائے ہیں اُن سے پوچھیں کہ کیا وہ اُسے اپنے ہی پاس رکھنا چاہیں گے یا اُن کے ساتھ بانٹنا چاہیں گے جنہوں نے تحائف دیئے ہیں۔ اِس میں یہ نظریہ پایا جاتا ہے کہ وہ بانٹنے کو ترجیح دیں تو پھر کوئی بھی خالی ہاتھ وہاں سے نہیں جائے گا۔

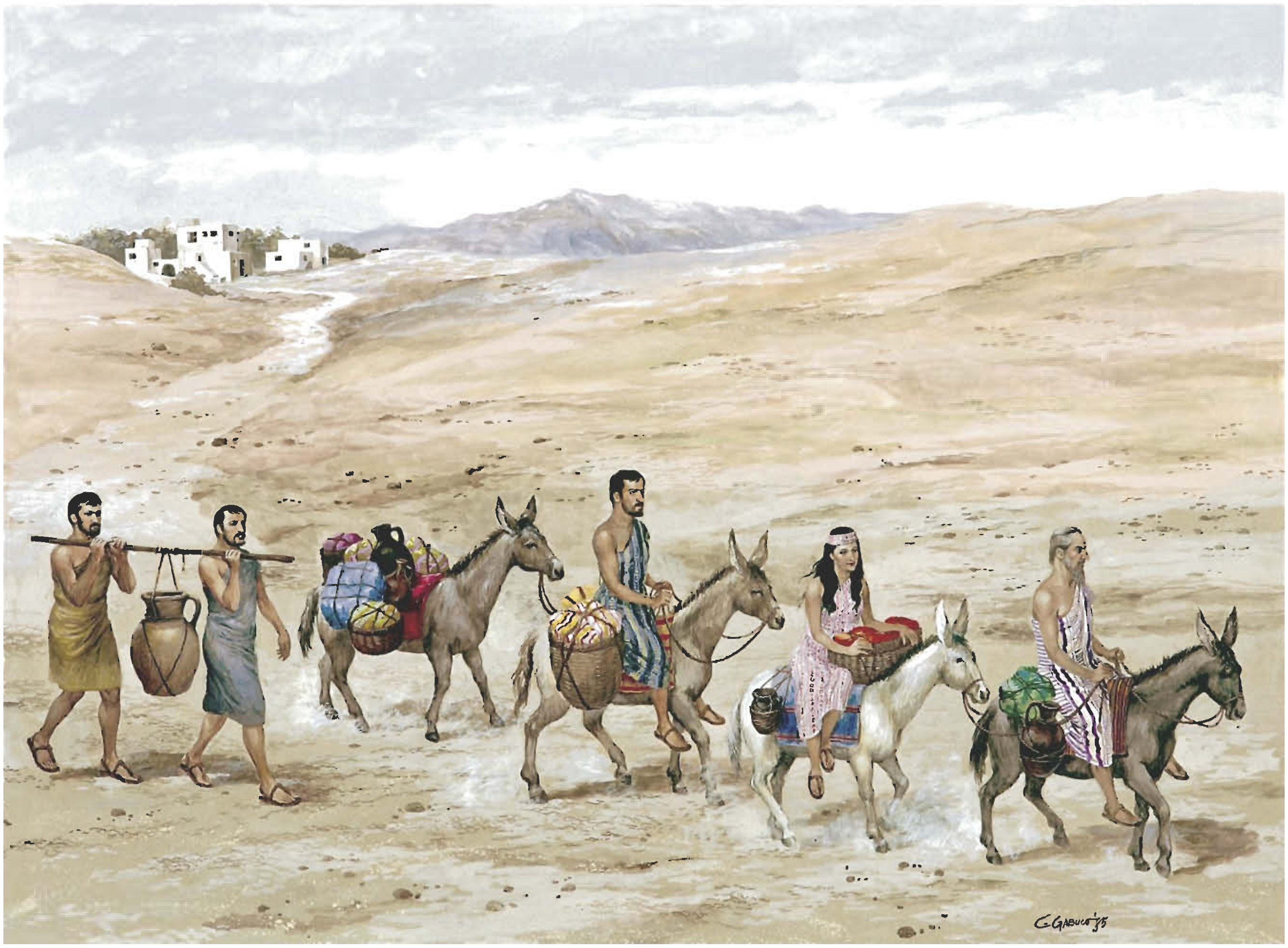

سبق ۶ ابرہام کے ایمان کی آزمائش کی جاتی ہے

پیدائش۲۱:۱-۸، پیدائش۲۲:۱-۱۴

مرکزی سچائی: ہمیں اِس دنیا کی کسی بھی چیز سے زیادہ خدا سے محبت رکھنی چاہیئے

پس منظر: خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا کہ اُسے ایک بڑی قوم بنائے گا اور اُس کے وسیلہ سے دنیا کی سب قومیں برکت پائیں گی۔ لیکن اب بھی جب کہ ابرہام بوڑھا ہو چکا تھا تو اُس کی کوئی اولاد نہ ہوئی تھی۔ اس سے پیشتر کہ خدا ابرہام کو اولاد دیتا اُسے کئی سال انتظار کرنا پڑا۔

## کہانی

۱۔ خدا نے ابرہام کے ساتھ اپنا وعدہ پورا کیا اور ٹھیک وقت پر سارہ حاملہ ہوئی اور اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔

۲۔ ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام اضحاق رکھا جس کا مطلب ہے ''ہنسنا''۔

۳۔ ابرہام نے خدا کے حکم کے مطابق آٹھویں دن اضحاق کا ختنہ کیا۔

۴۔ جب اضحاق پیدا ہوا تب ابرہام کی عمر سو سال تھی۔ اضحاق کی پیدائش سے ابرہام اور سارہ کو بہت خوشی ملی اور وہ اپنے بیٹے سے بہت پیار کرتے تھے۔

۵۔ جب اضحاق بڑا ہونے لگا تو خدا نے ابرہام کے ایمان کی آزمائش کی۔ اُس نے ابرہام سے کہا کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو کوہِ موریاہ کے مذبح پر قربان کرے۔ یہ ابرہام کے لئے بہت سخت امتحان تھا لیکن وہ خدا کے ساتھ اپنے بیٹے سے بھی زیادہ محبت رکھتا تھا۔

۶۔ ابرہام نے خدا کی فرمانبرداری کی۔ اُس نے فوراً اضحاق کو ساتھ لیا اور قربانی کے لئے لکڑیاں لیں اور کوہِ موریاہ کی طرف روانہ ہو گیا۔

۷۔ وہ کوہِ موریاہ کے مقام پر پہنچے تو ابرہام نے اپنے نوکروں سے کہا کہ وہ پیچھے ہی رُک جائیں جبکہ وہ خود اور اضحاق خدا کی عبادت کے لئے مذبح تک چلے گئے۔

۸۔ اضحاق نے سوال کیا کہ قربانی کے لئے لکڑیاں اور آگ تو ہے مگر قربانی کا برّہ کیوں نہیں ہے۔

۹۔ ابرہام نے مذبح تیار کیا اور اپنے بیٹے کو لکڑیوں کے اوپر لٹا دیا۔

۱۰۔ ابھی ابرہام اپنے بیٹے کو قربان کرنے ہی والا تھا کہ خداوند کے ایک فرشتہ نے اُسے آواز دی، ''تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا اور نہ اُس سے کچھ کر کیونکہ میں اب جان گیا کہ تُو خدا سے ڈرتا ہے اس لئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے مجھ سے دریغ نہ کیا۔'' ابرہام اپنے ایمان کے امتحان میں کامیاب رہا کیونکہ وہ خدا کی فرمانبرداری کرنے کے لئے اپنی عزیز ترین چیز بھی دینے کے لئے تیار تھا۔

۱۱۔ ابرہام نے نگاہ کی تو دیکھا کہ ایک مینڈھا جھاڑیوں میں پھنسا ہوا ہے۔ خداوند نے وہ مینڈھا قربانی کے لئے مہیا کیا تھا۔

۱۲۔ ابرہام نے اپنے بیٹے کی جگہ اُس مینڈھے کو قربان کیا۔

۱۳۔ ابرہام نے اُس جگہ کا نام ''یہوواہ یری'' رکھا جس کا مطلب ہے خداوند مہیا کرے گا۔

## یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا اپنے وعدوں کی تکمیل میں وفادار ہے۔

۲۔ خدا کبھی کبھی مشکل کاموں سے ہمارے ایمان کی آزمائش کرتا ہے۔

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم دنیا کی کسی بھی چیز سے بڑھ کر خدا سے محبت رکھیں۔

## مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ خدا پر اعتقاد رکھنا چاہیئے کہ وہ وقت پر اپنے وعدے پورے کرتا ہے۔

۲۔ مجھے خدا کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے خواہ یہ کام کتنا بھی مشکل کیوں نہ ہو۔

۳۔ خدا مجھ سے جو چیز بھی دینے کو کہے مجھے اس کے لئے خوشی سے تیار رہنا چاہیئے۔

## دعا

''پیارے خدا، براہِ مہربانی میری مدد کر کہ میں اپنے آپ کو اور جن چیزوں کو عزیز رکھتا ہوں اور قیمتی سمجھتا ہوں یہ جان کر تجھے دے سکوں کہ تیرے پاس میری زندگی کے لئے عجیب منصوبہ ہے۔ میری مدد کر کہ تجھے اِس دنیا کی کسی بھی چیز سے بڑھ کر پیار کروں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں، آمین''

## حفظ کرنے کی آیت: استثنا ٦: ٥

''تُو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔''

## سرگرمی

کسی بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔ اُستاد اُس بچے کو لے کر رکاوٹوں والی جگہ کے درمیان چلے تا کہ بچہ یہ جان سکے کہ اُسے راہنمائی کرنے والے پر مکمل بھروسا کرنے کی ضرورت ہے۔

## سبق ۷ یوسف گناہ سے انکار کرتا ہے

پیدائش ۳۷: ۳۵۱، پیدائش ۳۹ - ۴۱

مرکزی سچائی: خدا چاہتا ہے کہ ہم گناہ سے "انکار" کریں۔

پس منظر: یعقوب (جو اسرائیل بھی کہلاتا ہے) کے بارہ بیٹے تھے، یوسف اُس کا بہت خاص بیٹا تھا کیونکہ وہ یعقوب کی چہیتی بیوی راخل کا پہلوٹھا بیٹا تھا۔

### کہانی

۱۔ یعقوب اپنے بیٹے یوسف کو باقی سب بچوں سے زیادہ پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُس کی چہیتی بیوی راخل کا پہلوٹھا بیٹا تھا۔ یعقوب نے یوسف کے لئے بہت ہی خاص بُوقلمون (مختلف رنگوں والی) قبا بنوائی۔ ان سب باتوں کی وجہ سے یوسف کے دیگر بھائی اُس سے نفرت کرنے لگے۔

۲۔ یوسف نے دو خواب دیکھے جس میں اُس نے دیکھا کہ اُس کے بھائی اُسے سجدہ کر رہے ہیں۔ اس وجہ سے اُس کے بھائی اور بھی زیادہ نفرت کرنے لگے۔ وہ خواب خدا کی طرف سے تھے جو یوسف کو دکھانا چاہتا تھا کہ ایک وقت آئے گا جب یوسف اپنے سارے خاندان کا راہنما بن جائے گا۔

۳۔ یوسف کے بھائی میدان میں بھیڑیں چرا رہے تھے۔ یعقوب نے یوسف کو اُن کی خبر گیری کے لئے بھیجا۔ جب بھائیوں نے دیکھا کہ یوسف آ رہا ہے تو انہوں نے اُسے قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

۴۔ روبن نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اُسے قتل نہ کریں۔ اس کی بجائے اُسے ایک اندھے کنویں میں پھینک دیں۔

۵۔ یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ اسماعیلی تاجر آ رہے ہیں تو فیصلہ کیا کہ اُسے چاندی کے بیس سکوں کے عوض فروخت کر دیتے ہیں۔ لہٰذا یوسف کو غلام بنا کر مصر لے جایا گیا۔

۶۔ بھائیوں نے بکری کا ایک بچہ ذبح کیا اور یوسف کی قبا اُس کے خون میں ڈبوئی۔ وہ اس کی قبا اُس کے باپ کے پاس لے گئے۔ یعقوب نے قبا پہچان لی اور یقین کر لیا کہ کسی جنگلی درندے نے یوسف کو پھاڑ کھایا ہے۔ یوسف نہایت غم کی حالت میں ماتم کرتا تھا اور تسلی قبول نہیں کرتا تھا۔

۷۔ مصر میں یوسف کو فوطیفار نامی ایک شخص کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا۔ اُس کا خدا پر بھروسا تھا کہ وہ اُسے اچھا خادم بننے میں مدد دے گا۔ خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور اُسے ہر کام میں خوشحال کرتا تھا۔

۸۔ فوطیفار نے یوسف کو اتنی ترقی دی اُسے فوطیفار کے سارے گھرانے کا مختار بنا دیا گیا۔

۹۔ فوطیفار کی بیوی یوسف کی جسمانی خوبصورتی کی وجہ سے اس کی طرف مائل ہوئی۔

۱۰۔ فوطیفار کی بیوی نے اُس گھڑی کا انتظار کیا جب وہ اور یوسف گھر میں اکیلے ہوں اور پھر اُس نے یوسف کو گناہ کی آزمائش میں ڈالنے کی کوشش کی۔ یوسف فوطیفار یا خدا کے خلاف گناہ کرنا نہیں چاہتا تھا۔ اُس نے کہا گناہ کرنا نہ چاہا اور گناہ کو "ناں!" کہا۔ وہ اپنے کپڑے چھوڑ کر اُس گھر سے بھاگ گیا۔

۱۱۔ فوطیفار کی بیوی نے یوسف کی بابت اُس سے جھوٹ بولا اور یوسف پر جھوٹا الزام لگا کر قید خانہ میں ڈال دیا گیا۔

۱۲۔ قید خانہ میں بھی یوسف نے خدا سے محبت اور اس کی خدمت جاری رکھی۔ خدا نے یوسف کی مدد کی اور بہت برکت دی۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم خالص زندگی گزاریں اور گناہ کو "ناں" کہیں۔

۲۔ جب ہم گناہ سے باز رہتے ہیں تو خدا ہمیں برکت دیتا ہے۔

۳۔ ہم جہاں بھی جائیں خدا ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ سمجھنا چاہئے کہ یسوع میرے ساتھ ہے اور مجھے گناہوں کو "ناں" کہنے کی قوت دیتا ہے۔

۲۔ گناہ سے اور اُن لوگوں سے جو مجھ سے گناہ کروانا چاہئے ہیں دور بھاگنے کا مشتاق رہنا چاہئے۔

۳۔ خدا سے مدد مانگنی چاہئے کہ مجھے زندگی میں گناہ سے دور رہنے میں مدد دے۔

دعا

''پیارے خدا، میں گناہ آلودہ نہیں بلکہ خالص (پاک) زندگی گزارنا چاہتا ہوں۔ مہربانی کر کے میری مدد کر کہ میں گناہ کو اور اپنی زندگی میں گناہ کی آزمائش کو ''ناں'' کہہ سکوں۔ مہربانی سے میری مدد کر کہ یوسف کی طرح تجھ سے محبت رکھوں اور تیری خدمت کروں۔ تیرا شکر ہو کہ آزمائش کے وقت میں مدد کے لئے تُو ہمیشہ میرے ساتھ ہوتا ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔''

حفظ کرنے کی آیت: امثال ۱:۱۰

''اگر گنہگار تجھے پھسلائیں تُو رضامند نہ ہونا''

سرگرمی

کاغذ کی ایک شیٹ کے بارہ ٹکڑے کاٹ لیں۔ چھ ٹکڑوں پر لفظ ''گناہ'' لکھ لیں۔ اور چھ ٹکڑوں پر لفظ ''بائبل'' لکھ لیں۔ کاغذ کے ان بارہ ٹکڑوں کو چُھپا دیں۔ کھیل کے لئے کچھ بچوں کو منتخب کر لیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاغذ کے ٹکڑے پکڑیں۔ اگر اُن کے پاس ایسا ٹکڑا آئے جس پر ''گناہ'' لکھا ہو تو وہ بچے زور سے کہیں ''نہیں!''۔ اگر اُن کے ہاتھ میں ایسا ٹکڑا آئے جس پر لکھا ہو ''بائبل'' تو وہ زور سے کہیں ''ہاں''۔ جب تک بارہ ٹکڑے مکمل نہیں ہو جاتے کھیل جاری رکھیں۔ پھر بچوں کے نئے گروپ کے ساتھ کھیل دوبارہ کھیلیں۔

یہ کھیل بچوں کو گناہ کی بابت ''ناں'' کہنے اور خدا کے کلام کے لئے ''ہاں'' کہنے کا موقع دے گا۔

کھیل کے بعد گفتگو کریں کہ روزمرّہ زندگی میں گناہ کو کس کس طرح سے ''ناں'' کہہ سکتے ہیں۔

## سبق ۸ یوسف اپنے بھائیوں کو معاف کرتا ہے

پیدائش ۴۲-۴۵

مرکزی سچائی: ہمیں اُن کو معاف کرنا چاہئے جو ہمارے قصوروار ہوں۔

پس منظر: گزشتہ سبق میں سے یوسف اور اس کے بھائیوں کی کہانی کا دوبارہ جائزہ لیں۔ جب یوسف قید خانہ میں تھا تو مصر کے بادشاہ (فرعون) نے ایک خواب دیکھا۔ یوسف نے اُس خواب کا مطلب بیان کیا۔ یہ خواب خدا کی طرف سے خبردار کرنے کو دیا گیا تھا کہ مصر میں سات سال تک سخت قحط رہے گا۔ فرعون دیکھ سکتا تھا کہ یوسف کو خدا کی مدد حاصل ہے اسلئے اُس نے یوسف کو سارے مصر پر دوسرے درجہ کا حاکم مقرر کر دیا۔ یوسف نے بہت سی خوراک ذخیرہ کر لی تاکہ مصر کی متوقع قحط میں مدد ہو سکے۔

### کہانی

۱۔ ساری دنیا میں شدید قحط تھا اور کئی لوگ بھوکے تھے۔

۲۔ یعقوب نے سُنا کہ مصر میں اناج فروخت ہو رہا ہے پس اُس نے اپنے دس بیٹوں کو مصر میں اناج خریدنے کے لئے بھیجا۔ اُس نے اپنے چھوٹے بیٹے بنیامین کو نہ بھیجا۔

۳۔ یوسف مصر میں حاکم تھا۔ اُس کے بھائی اُس کے پاس اناج خریدنے آئے۔

۴۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا لیکن انہوں نے یوسف کو نہ پہچانا۔ اُس نے ایسے ظاہر کیا جیسے وہ اُن کے لئے اجنبی ہو۔

۵۔ یوسف نے اپنے بھائیوں پر جاسوسی کا الزام لگایا۔ انہوں نے انکار کیا اور اپنے خاندان کے بارے میں سب کچھ بتانے لگے، اپنے باپ کے بارے میں اور اپنے چھوٹے بھائی کے بارے میں جو گھر پر ہی رہ گیا تھا۔

۶۔ یوسف نے انہیں آزمایا اور کہا کہ وہ اپنی سچائی ثابت کرنے کے لئے اپنے چھوٹے بھائی کو بھی مصر لے کر آئیں۔ اُس نے انہیں تین دن تک قید خانہ میں رکھا، پھر انہیں کہا کہ اپنے چھوٹے بھائی کو لانے کے لئے واپس گھر جائیں۔

۷۔ اس سے پیشتر کہ وہ سفر شروع کرتے یوسف نے اُن کا سارا اناج اور پیسہ بھی اُن کے تھیلوں میں رکھ گیا۔ جب وہ راہ میں رُکے تو انہوں نے وہ پیسہ دیکھا اور وہ بہت ڈر گئے۔

۸۔ جب وہ گھر پہنچے تو سارا ماجرا یعقوب کو بتایا کہ مصر میں کیا ہوا تھا۔ انہوں نے انہیں یوسف کا منصوبہ بتایا کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم چھوٹے بیٹے بنیامین کو ساتھ لے کر مصر جائیں۔

۹۔ پھر وہ وقت آ گیا کہ انہیں مزید اناج کے لئے دوبارہ مصر جانا پڑا۔ انہوں نے بنیامین کو بھی ساتھ لے لیا۔

۱۰۔ جب وہ مصر پہنچے تو یوسف اُن کو اپنے گھر لے گیا اور اُن کے لئے ضیافت تیار کی۔ بھائیوں نے اُس چاندی کے بارے میں بیان کیا جو اُن کے تھیلوں میں تھی اور انہیں کہا گیا کہ وہ خدا کی طرف سے برکت تھی۔ یوسف نے بنیامین کو خوراک کا دوگنا حصہ دیا۔

۱۱۔ جب یوسف کے بھائی یعقوب کے پاس واپس جانے لگے تو یوسف نے اپنا ذاتی پیالہ بنیامین کے تھیلے میں رکھ کر اپنے بھائیوں کے لئے ایک اور جال بچھایا۔

۱۲۔ یوسف کے نوکر نے اُن بھائیوں کا تعاقب کیا، اُن پر چوری کا الزام لگایا اور انہیں واپس مصر لے آیا۔ وہ یوسف کے سامنے کھڑے تھے اور اُس نے باقی سب لوگوں کو کمرے سے باہر نکال دیا۔

۱۳۔ یوسف نے اپنے بھائیوں سے اپنا تعارف کروایا۔ اُس نے کہا "میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جسے تُم نے مصریوں کے ہاتھ فروخت کر دیا تھا۔"

۱۴۔ یوسف کے پاس اپنے بھائیوں کے قصور کی وجہ سے غصہ کرنے کی تمام وجوہات موجود تھیں جو انہوں نے اُس کے خلاف کیا تھا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ خدا نے اُسے مصر میں کسی مقصد کیلئے پہنچایا ہے، تاکہ قحط کے دوران انہیں خوراک مہیا کر سکے۔ یوسف نے اپنے بھائیوں کے ساتھ ناراضگی اور نفرت کی بجائے محبت اور معافی کا اظہار کیا۔

۱۵۔ یوسف نے یعقوب اور خاندان کے باقی لوگوں کو مصر بلانے کیلئے رتھ بھیجے۔ یوسف اپنے باپ کو دوبارہ مل کر بہت خوش تھا۔ اور یعقوب اپنے بیٹے کو دیکھ کر بہت خوش تھا!

یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا ہماری زندگیوں میں پیش آنے والے غلط کاموں کو لے کر اُن سے اچھائی کا کام کر سکتا ہے۔

۲۔ خدا مہربان خدا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کریں۔

## مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ جب میری زندگی میں بُرے کام ہو رہے ہوں تو مجھے خدا پر بھروسا کرنا چاہیئے کہ وہ اُن سے بھلائی کا کام لے سکتا ہے۔

۲۔ مجھے یوسف کے نمونہ پر چلنا چاہیئے اور اُن کو معاف کرنا چاہیئے جو میرے قصوروار ہوں۔

## دعا

"پیارے خدا، تیرا شکر ہو کہ تُو نے میرے گناہ معاف کیئے ہیں۔ براہِ مہربانی اُن لوگوں کو معاف کرنے میں میری مدد کر جنہوں نے میرا قصور کیا ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"

## حفظ کرنے کی آیت کلسیوں ۳:۱۳(ب)

"جیسے خداوند نے تمہارے قصور معاف کیئے ہیں ویسے ہی تم بھی کرو"

## سرگرمی

☆ یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ سات کے ستر بار معاف کریں، یعنی ایک دن میں ۴۹۰ مرتبہ! کاغذ کے چند ٹکڑے لیں اور انہیں ۴۹۰ ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ انہیں میز پر یا فرش پر ڈھیر لگا لیں تا کہ بچے دیکھ سکیں گے ۴۹۰ کتنی زیادہ تعداد ہوتی ہے۔ کسی ایک بچے سے کہیں کہ وہ سارے ٹکڑے اٹھائے۔ خدا کی مدد سے ہم کسی کو ایک دن میں اِتنی مرتبہ معاف کر سکتے ہیں!

☆ ایک چھوٹا سا ڈرامہ کریں جس میں ایک شخص دوسرے شخص کے خلاف قصور کرتا ہے، پھر معافی مانگتا ہے اور پھر معافی دی جاتی ہے۔

سبق ۹ خدا ننھے موسیٰ کی حفاظت کرتا ہے

خروج ۱:۱-۲:۱۰

مرکزی سچائی: ہمیں انسان سے نہیں بلکہ خدا سے ڈرنا چاہیے

پس منظر: جب یعقوب اپنے خاندان کو مصر میں لے آیا تو وہاں پر بنی اسرائیل تعداد اور زور میں بہت بڑھ گئے۔ جب یوسف اور اُس کے بچے وفات پا گئے اور مصر پر ایک نیا بادشاہ (فرعون) حکمران ہوا۔ خدا نے بنی اسرائیل سے وعدہ کیا تھا کہ وہ انہیں مصر کی غلامی سے چھڑانے کے لئے کسی کو برپا کرے گا۔

کہانی:

۱۔ مصر میں ایک نیا بادشاہ (فرعون) برپا ہوا جو یوسف اور اس کے خاندان سے واقف نہیں تھا۔ فرعون کو خطرہ تھا کہ اسرائیلی تعداد میں زور میں مصریوں سے زیادہ بڑھتے جا رہے ہیں۔ اُس خدشہ تھا کہ وہ مصر کے دشمنوں کے ساتھ مل کر مصریوں کے خلاف لڑائی کریں گے۔

۲۔ لہٰذا فرعون نے سب اسرائیلیوں کو غلام بنا لیا۔ وہ اُن کے ساتھ سختی سے پیش آتا تھا اور اُن سے بڑے شہروں کی تعمیر کے لئے مشقت کرواتا تھا۔ لیکن فرعون نے اسرائیلیوں پر جتنی زیادہ سختی کی وہ تعداد میں اتنے ہی زیادہ ہوتے چلے گئے۔ اس لئے بادشاہ کا خوف نہایت بڑھ گیا۔

۳۔ فرعون نے مصری دائیوں کو حکم دیا کہ جب اسرائیلی عورتیں بیٹوں کو جنم دیں تو وہ اُن لڑکوں کو ہلاک کر دیں۔

۴۔ مصری عورتیں فرعون سے زیادہ خدا سے ڈرتی تھیں۔ انہیں معلوم تھا کہ لڑکوں کو ہلاک کرنا خدا کی نافرمانی ہوگی۔ لہٰذا انہوں نے لڑکوں کو زندہ رکھا۔ خدا نے اُن دائیوں کی قدر کی۔ اسرائیلی بڑھتے اور مضبوط ہوتے گئے۔

۵۔ اس کے بعد، فرعون نے حکم دیا کہ سب لڑکوں کو دریا میں پھینک دیا جائے۔

۶۔ اس دور میں لاویوں (کاہنوں) کے گھرانے کے ایک مرد اور عورت کے گھر میں ایک بیٹا پیدا ہوا۔ دائیوں کی طرح وہ بھی خدا سے ڈرتے تھے اور خدا کی فرمانبرداری کرنا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے تین ماہ تک اُس بچے کو چھپا کر رکھا۔ انہیں معلوم تھا کہ خدا نے اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی سے چھڑانے کے لئے ایک شخص کو بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔ اُن کا خیال تھا کہ اُن کا بیٹا بڑا ہو کر اُن کا چھڑانے والا بنے گا۔

۷۔ جب وہ بچہ بڑا ہوا اور وہ اُسے مزید چھپا نہ سکے تو انہوں نے تنکوں کی ایک چھوٹی سی ٹوکری بنائی۔ انہوں نے اُس پر رال لگائی تا کہ پانی سے محفوظ رہے۔ انہوں نے بچے کو ٹوکری میں رکھا اور اُسے دریا کے کنارے سرکنڈوں کے جھاؤ میں بہا دیا۔

۸۔ فرعون کی بیٹی دریا پر غسل کرنے آئی۔ اُسے وہ ٹوکری ملی جس میں بچہ تھا۔ وہ بچے کے لئے بہت پریشان ہوئی حالانکہ اُسے معلوم تھا کہ وہ بچہ اسرائیلی ہے۔

۹۔ اُس بچے کی بہن مریم، اس ٹوکری میں رکھے ہوئے بچے کو دیکھ رہی تھی۔ مریم فرعون کی بیٹی کے پاس گئی اور مشورہ دیا کہ کسی عبرانی عورت کو بلا لے جو اس بچے کو دودھ پلائے۔ فرعون کی بیٹی نے اِس بات سے اتفاق کیا۔ مریم بچے کی اپنی ماں کو بُلا لائی۔

۱۰۔ بچہ واپس اپنی ماں کو مل گیا۔ فرعون کی بیٹی اُسے بچے کی دیکھ بھال کے لئے اُجرت بھی دیتی تھی۔ خدا نے والدین کے ایمان کی قدر کی تھی۔

۱۱۔ وہ بچہ بڑا ہوا، اُسے بہت پیار ملا اور وہ فرعون کی بیٹی کا بیٹا بن گیا۔ اُس نے اُس کا نام موسیٰ رکھا کیونکہ اُس نے اُسے پانی میں سے نکالا تھا۔

۱۲۔ موسیٰ نے اسرائیلیوں کو مصر کی غلامی سے چھڑانے کے لئے پرورش پائی۔

یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کے آئین ہمیشہ راست ہوتے ہیں۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے آئین کو مانیں۔

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس سے ڈریں، اُس کے کلام اور اُس کے اختیار کی عزت کریں۔

۴۔ جولوگ خدا سے ڈرتے اور اُس کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہ اُن کی قدر کرتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ بائبل مقدس میں دیئے گئے آئین سیکھوں۔

۲۔ جب انسان کے آئین خدا کے آئین سے مختلف ہیں تو مجھے خدا کی فرمانبرداری ہی کرنی چاہیئے۔

۳۔ انسان سے نہیں ڈرنا بلکہ محبت کے ساتھ خدا سے ڈرنا چاہیئے۔

دعا

''پیارے خدا، براہِ مہربانی میری مدد کر کہ بائبل میں سے تیرے آئین سیکھوں تا کہ مجھے اچھے کام کرنے کا علم ہو۔ مجھے ہمت دے کہ ہمیشہ تجھ سے ڈروں اور تیری فرمانبرداری کروں۔ یسوع کے نام میں، آمین''

حفظ کرنے کی آیت: امثال ۱۹:۲۳

''خداوند کا خوف زندگی بخش ہے۔''

## سرگرمی

بائبل کی کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

## سبق ۱۰ خدا اپنے لوگوں چھڑاتا ہے

خروج ۳:۷، ۱۳:۱۷-۱۵:۲۱

مرکزی سچائی: خدا ہمیں وقت پر مشکلات سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے

پس منظر: بنی اسرائیل ۴۰۰ سال تک مصر میں غلام رہے۔ خدا نے مدد کے لئے اُن کی پکار سنی (خروج ۳:۷) اور اُس نے موسیٰ کو بُلایا کہ اُن کو مصر سے نکالے۔ خدا نے موسیٰ کو فرعون کے پاس یہ کہنے کیلئے بھیجا کہ وہ بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے آزاد کردے۔ فرعون مسلسل انکار کرتا رہا۔ خدا نے مصری لوگوں کو مصیبت میں ڈالنے کے لئے کئی آفتیں مصر میں بھیجیں۔ آخری آفت یہ تھی کہ اُس ساری سرزمین پر رہنے والے پہلوٹھے مارے گئے۔ صرف وہ خاندان جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے تھے اُن کو اس آفت سے محفوظ رکھا گیا۔ جب فرعون کا پہلوٹھا بیٹا اُس آفت میں مارا گیا، تو بالآخر وہ خدا کے لوگوں کو مصر سے بھیجنے کے لئے راضی ہوا۔

### کہانی

۱۔ فرعون نے خدا کے لوگوں کو غلامی سے آزاد کردیا۔

۲۔ خدا نے موسیٰ اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکلنے میں راہنمائی دی۔ وہ دن کے وقت بادل کے ستون اور رات کے وقت آگ کے ستون میں ہو کر اُن کے آگے آگے چلا۔

۳۔ خدا کے پاس موسیٰ اور بنی اسرائیل کے لئے ایک خاص منصوبہ تھا۔ وہ اُن کو فرعون پر یہ ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرنا چاہتا تھا کہ خدا ہی خداوند ہے۔

۴۔ بنی اسرائیل کو مصر سے بھیجنے کی بابت فرعون کا خیال جلد ہی بدل گیا۔ اُس کے غلام جاتے رہے تھے اور اُس نے اُن کو واپس لانا چاہا۔

۵۔ فرعون نے اپنی فوج اکٹھی کی اور اسرائیلیوں کے چلے جانے کے بعد اُن کا تعاقب کیا۔ جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ فرعون کی فوج اُن کے پیچھے آرہی ہے تو وہ بہت ہی خوفزدہ ہوگئے۔ اُن کے پیچھے فرعون کی فوج تھی اور آگے بحرِ قلزم تھا۔ فرعون کی طاقت ور فوج سے بھاگنے کے لئے اُن کے پاس کوئی راہ نہ تھی!

۶۔ موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کہا کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں کیونکہ خداوند خود اُن کی خاطر جنگ کرے گا۔ انہیں صرف خاموش رہنے اور خدا پر بھروسا رکھنے کی ضرورت ہے۔

۷۔ خدا نے موسیٰ کہ کہا کہ وہ اپنا عصا اٹھائے۔ جب موسیٰ نے اپنا عصا اٹھایا تو بحرِ قلزم کا پانی دو حصے ہوگیا۔ موسیٰ اور بنی اسرائیل خشک زمین پر سے چل کر پار چلے گئے!

۸۔ فرعون کی فوج نے سمندر میں بھی بنی اسرائیل کا پیچھا کیا۔ خداوند بنی اسرائیل قوم کی خاطر جنگ کررہا تھا۔ جب فرعون کی ساری فوج سمندر کے درمیان میں پہنچی تو خدا نے سمندر کا پانی بند کردیا اور ساری فوج پانی میں غرق ہوگئی۔

۹۔ اسرائیلیوں نے خدا کی بڑی عظیم حفاظت کرنے والی قدرت دیکھی۔ انہوں نے خدا پر بھروسا رکھا اور موسیٰ پر بطور اپنا راہنما اعتقاد کیا۔

۱۰۔ موسیٰ اور اسرائیلی اپنے خدا کی حمد کے گیت گانے لگے جس میں اُن بڑے عجیب کاموں کا بیان تھا جو خدا نے اُن کے لئے کئے تھے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا مدد کے لئے ہماری پکار سنتا ہے۔

۲۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ہماری زندگی میں آنے والی سب مشکلات کو جانتا ہے۔

۳۔ خدا ہر جگہ موجود ہے۔ وہ ہماری مشکلات میں ہمارے ساتھ ہوتا ہے۔

۴۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ وہ ہمیں سب مشکلات سے نکالتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ جب میری زندگی میں مشکلات ہوں تو مجھے مدد کے لئے خدا کو پکارنا چاہئے۔

۲۔ یہ سمجھنا چاہئے کہ اگرچہ خدا میری دعاؤں کو سنتا ہے لیکن کبھی کبھی وہ میری مدد کے لئے تھوڑا سا انتظار کرتا ہے۔

۳۔ جب میں اپنی مشکلات میں اُس کی مدد کا انتظار کرتا ہوں اس وقت مجھے اُس پر بھروسا رکھنا چاہئے۔

۴۔ مجھے خدا کی طرف سے مدد کے لئے خدا کی شکرگزاری اور اُس کی حمد کرنا یاد رکھنا چاہئے۔

''پیارے خدا، تیرا شکر ہو کہ تُو میری دعاؤں کو سنتا ہے اور میری مشکلات کو جانتا ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو قادرِ مطلق ہے اور مجھے مشکلات میں سے نکالنے پر قادر ہے۔ میری مدد کر کہ ہمیشہ تجھ پر بھروسا رکھوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: زبور ۴۶:۱

''خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مستعد مددگار''

سرگرمی

☆ اگر آپ کے پاس تختہء سیاہ ہے تو بحرِ قلزم جیسی لہریں بنائیں، پھر ڈسٹر کے ساتھ اُن لہروں میں سے گزرنے کی جگہ بنائیں۔ موسیٰ بنائیں جو ان لہروں میں سے گزرنے میں لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہے۔

☆ بچوں کے ساتھ اُن کے زندگی کے اُن لمحات کے بارے میں بات کریں جب انہوں نے آزادی، سکول میں امتحان دیتے وقت، خطرناک طوفان میں، بیماری میں اور اس طرح کے دیگر حالات سے بچانے میں خدا پر بھروسا رکھا۔

سبق ۱۱  بڑبڑانے والے اسرائیلی

خروج ۱۵:۲۲-۱۷:۷

مرکزی سچائی: ہمیں خدا کی بخشی ہوئی چیزوں کے لئے اُس کا شکرگزار ہونا چاہیئے

پس منظر: خدا نے بنی اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نکال کر آزادی کے لئے بیابان میں لے گیا۔ اُس نے کئی طرح سے مدد کر کے اپنی قدرت اُن پر ظاہر کی۔

کہانی

۱۔ موسیٰ نے مصر سے بحفاظت نکلنے میں اسرائیلیوں کی راہنمائی کی جس کے بعد وہ بیابان میں چلے گئے۔

۲۔ وہ تین دن تک بیابان میں چلتے رہے اور انہیں کسی جگہ پانی نہ ملا۔ بالآخر انہیں پانی مل گیا لیکن وہ اتنا خراب تھا کہ پیا نہیں جاسکتا تھا۔ وہ خراب پانی کی بابت موسیٰ کے سامنے بڑبڑانے لگے۔

۳۔ موسیٰ نے مدد کے لئے خدا سے دعا کی۔ خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ پانی کا ذائقہ بہتر بنانے کے لئے ایک مخصوص پودا اس پانی میں ڈالے۔ موسیٰ نے ویسا ہی کیا اور لوگوں کو پینے کے لئے اچھا پانی مل گیا۔

۴۔ خدا نے لوگوں سے کہا کہ وہ اس کی فرمانبرداری کریں تو وہ اُن پر ویسی بیماریاں نہیں لائے گا جیسے اُس نے مصر میں بھیجی تھیں۔

۵۔ چھ ہفتوں کے بعد لوگ پھر بڑبڑانے لگے کیونکہ وہ بھوکے تھے۔ یہاں تک کہ وہ واپس مصر جانے اور دوبارہ غلام بننے کی آرزو کرنے لگے!

۶۔ خدا نے سُنا کہ لوگ موسیٰ کے خلاف بڑبڑا رہے ہیں۔ اُس نے موسیٰ سے کہا کہ وہ لوگوں کو کھانا مہیا کرے تاکہ لوگ ایک بار پھر دیکھ سکیں کہ خدا ہی فی الحقیقت خداوند خدا ہے۔ خدا نے کہا وہ ہر صبح آسمان سے روٹی (من) کی برسات کرے گا اور شام کو اُن کے کھانے کے لئے پرندے بھیجے گا۔

۷۔ خدا نے لوگوں کو روٹی بٹورنے کے لئے خاص ہدایات دیں۔ اُس نے یہ ہدایات دے کر اُن کی اپنے ساتھ فرمانبرداری کو آزمایا تھا۔ ہر صبح انہیں صرف اُتنی روٹی بٹورنی تھی جتنی انہیں ایک دن کے لئے ضرورت ہوتی تھی۔

۸۔ بعض لوگوں نے روٹی بٹورنے کی بابت خدا کی ہدایت پر عمل نہ کیا۔ وہ لالچی تھے اور انہوں نے ضرورت سے زیادہ روٹی جمع کر لی۔

۹۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد لوگوں نے دوبارہ پینے کا پانی نہ ہونے پر بڑبڑانا شروع کیا۔ تمام عجیب وسائل کے باوجود جو خدا نے اُن کو مہیا کئے تھے وہ اب بھی اُس پر بھروسا رکھنے میں ناکام رہے تھے۔

۱۰۔ موسیٰ نے ایک بار پھر مدد کے لئے خدا سے دعا کی۔ خدا نے موسیٰ سے کہا کہ وہ ایک خاص چٹان پر مارے اور اُس میں سے لوگوں کے پینے کیلئے پانی بہہ نکلے گا۔ موسیٰ نے خدا کا حکم مانا اور ایک بار پھر لوگوں کو پینے کا اچھا پانی مل گیا۔ خدا اپنے فرزندوں کو سب کچھ فراہم کرنے میں وفادار رہا۔

یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ چونکہ خدا ہم سے پیار کرتا ہے اس لئے ہماری ضروریات میں مہیا کرتا ہے۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم خوش رہیں اور جو کچھ وہ ہمیں دیتا ہے اس کے لئے شکرگزار ہوں۔

۳۔ خدا بعض اوقات اپنے ساتھ ہماری وفاداری کو آزماتا ہے۔

۴۔ خدا نہایت ہی صابر خدا ہے۔

مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ اگرچہ میرے پاس سب کچھ نہ ہو تب بھی مجھے اپنی زندگی کے بارے میں کسی پر بڑبڑانا نہیں چاہیئے۔

۲۔ بڑبڑانے کی بجائے مجھے اُن چیزوں کے لئے خدا کا شکر کرنا چاہیئے جو وہ مجھے دیتا ہے۔ اس سے میرے لئے خدا کی محبت اور میری زندگی کے لئے فکر ظاہر ہوتی ہے۔

## دعا

''پیارے خدا، اُن سب وسائل کے لئے تیرا شکر ہو جن سے تُو مجھے مہیا کرتا ہے۔ میرے خاندان اور دوستوں کے لئے، میرے گھر، میرے کپڑوں اور میری خوراک کے لئے تیرا شکر ہو جو میں کھاتا ہوں۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ ہمیشہ تیرا شکر گزار رہوں اور کبھی اپنی زندگی کی کسی چیز کے بارے میں نہ بڑبڑاؤں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: افسیوں ۵:۲۰

''سب باتوں میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے ہمیشہ خدا باپ کا شکر کرتے رہو۔''

## سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ ایسی چیزوں کی فہرست بنائیں جن کی بابت سوچ کر بچے شکر گزار ہو سکتے ہیں۔ مل کر شکر گزاری کی دعا کا وقت رکھیں اور سب بچوں کو مختلف چیزوں کے لئے خدا کی شکر گزاری کا موقع دیں۔

سبق ۱۲ یریحو اور راحب

یشوع ۲:۱؛ یشوع ۵:۱۳-۶:۲۷

**مرکزی سچائی:** ہمارے گناہوں سے قطع نظر خدا ہم سے پیار کرتا ہے۔ جتنے لوگ اُس پر ایمان لاتے ہیں وہ اُن کو نجات دینے پر قادر ہے۔

**پس منظر:** بنی اسرائیل کئی سال تک بیابان میں بھٹکتے رہے۔ بالآخر وہ وقت آیا کہ یسوع نے ملکِ کنعان تک لے جانے میں بنی اسرائیل کی راہنمائی کی۔ کنعان وہ خوشحال سرزمین تھی جو خدا نے اپنے لوگوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ کنعانیوں نے اسرائیل کے خدا کے بڑے بڑے کاموں کے بارے میں سُنا۔ لیکن وہ ایک سچے اور زندہ خدا پر ایمان نہ لائے بلکہ وہ بُتوں کی پرستش کرتے تھے۔ کنعان میں اونچی فصیل والا ایک شہر یریحو بھی تھا۔ موعودہ سرزمین پر قبضہ کے لئے اسرائیلیوں کو لازم تھا کہ وہ یریحو کو فتح کرتے۔

کہانی

۱۔ یریحو شہر کی مضبوطی کا جائزہ لینے کے لئے یشوع نے دو جاسوس بھیجے۔ دونوں جاسوس یریحو شہر کے اندر گئے اور راحب نامی ایک عورت کے گھر میں ٹھہرے۔ راحب گنہگار اور پیشہ ور کسبی عورت تھی۔

۲۔ یریحو کے بادشاہ نے سُنا کہ جاسوس راحب کے گھر میں ہیں۔ اُس نے یہ دریافت کرنے کے لئے راحب کے پاس پیغام رسانوں کو بھیجا کہ جاسوس کہاں ہیں۔ راحب نے اُن جاسوسوں کو اپنی چھت پر چھپادیا اور پیغام رسانوں کو نہ بتایا کہ وہ کہاں ہیں۔ وہ جانتی تھی کہ جاسوس خدا کے خادم ہیں اور وہ انہیں نقصان پہنچانا نہیں چاہتی تھی۔

۳۔ جب بادشاہ کے اہلکار چلے گئے تو راحب چھت پر گئی اور جاسوسوں سے بات کی۔ اُس نے انہیں بتایا کہ میں نے سُنا ہے کہ تمہارا خدا بہت طاقتور اور قدرت والا ہے۔ وہ ایمان لائی کہ اسرائیل کا خدا ہی آسمان اور زمین کا واحد خدا ہے۔ راحب کنعانیوں کے معبودوں سے ہٹ کر (توبہ کرکے) بائبل مقدس کے خدا پر ایمان لائی۔

۴۔ راحب نے جاسوسوں سے کہا کہ جب یریحو کو فتح کرنے کا وقت آئے تب وہ اُس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کریں۔ جاسوسوں نے راحب سے کہا کہ وہ کھڑکی میں سے ایک سرخ رسی لٹکا دے۔ جب اسرائیلی یریحو کو فتح کرنے آئیں گے تو اُس رسی کو دیکھ کر راحب کے گھر کو برباد نہیں کریں گے۔

۵۔ پھر راحب نے اُن کو ایک رسی کی مدد سے کھڑکی میں سے گھر کے باہر نکالا۔ وہ یریحو سے نکل آئے اور حفاظت کے ساتھ واپس یشوع کے پاس پہنچ گئے۔ انہوں نے وہاں کا سارا حال بتایا۔

۶۔ خدا نے یشوع سے کہا کہ وہ یریحو شہر کو فتح کرے۔ یشوع نے خدا کی طرف سے دی گئی تمام ہدایات پر عمل کیا۔ یریحو شہر والوں نے اپنے پھاٹک بند کر لئے کیونکہ وہ اسرائیلیوں سے ڈر گئے تھے۔

۷۔ چھ دن تک اسرائیلیوں نے یریحو شہر کے گرد چکر لگائے اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے۔ ساتویں دن انہوں نے شہر کے گرد سات چکر لگائے اور کاہنوں نے نرسنگے پھونکے۔ یشوع نے انہیں کہا تھا کہ ساتویں چکر میں زوردار نعرے لگائیں۔

۸۔ جب اُن آدمیوں نے نعرے لگائے تو خدا نے اُس شہر کی دیواروں کو مسمار کرکے زمین پر گرادیا! یریحو شہر میں صرف ایک ہی عمارت کھڑی رہی اور وہ تھا راحب کا گھر۔

۹۔ دو جاسوسوں نے راحب اور اس کے خاندان کو ساتھ لیا اور شہر سے نکال لیا، پھر اس کے بعد شہر پوری طرح برباد ہوگیا۔ خدا نے راحب کو اس لئے محفوظ رکھا کیونکہ وہ اُس پر ایمان لائی تھی۔

یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کسی کے گناہوں سے قطع نظر اُس سے پیار کرتا ہے۔

۲۔ خدا لوگوں کو یہ دکھانے کے لئے عجیب قدرت کے کام کرتا ہے کہ صرف وہ ہی واحد اور زندہ خدا ہے۔

۳۔ جو کوئی اُس پر ایمان رکھتا ہے خدا اُس کو نجات دینا چاہتا اور اور بچا سکتا ہے۔

مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ سمجھنا چاہئے کہ راحب کی طرح میں بھی گنہگار رہوں۔

۲۔ اپنے اردگرد دیکھنا چاہیئے اور خدا کے عظیم کاموں پر نگاہ کرنی چاہیئے جو خدا نے اپنی مخلوقات میں اور میری زندگی میں کیئے ہیں۔

۳۔ ایک واحد اور زندہ خدا پر ایمان رکھنا چاہیئے جو مجھے سے پیار کرتا اور میرے گناہ معاف کرتا ہے۔

دعا

''پیارے خدا، تیرا شکر ہو کہ اگرچہ میں گنہگار ہوں تو بھی تُو مجھ سے پیار کرتا ہے۔ اپنے عظیم قدرت کے کام دکھانے کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے یسوع کو میری خاطر صلیب پر مرنے کے لئے بھیجا۔ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں کہ وہ میرا خدا اور میرا مُنجی ہے۔

حفظ کرنے کی آیت: اعمال ۱۶:۳۱

''خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا۔''

سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ بات چیت کریں کہ ہم کس کس طرح اپنی زندگی میں خدا کے عظیم قدرت کے کام دیکھ سکتے ہیں۔ (مخلوقات، بچوں کی پیدائش، کسی بیمار کی شفا وغیرہ میں)۔ شاید کسی اُستاد یا بچے کے پاس سُنانے کے لئے کوئی خاص کہانی ہو۔

## سبق ۱۴ سمسون

قضاۃ ۱۶:۱-۳۱

**مرکزی سچائی:** خدا چاہتا ہے کہ ہم پاک دل ہوں تاکہ ہمارے لئے اُس کا مقصد پورا ہو۔

**پس منظر:** سمسون اسرائیل کا ایک قاضی تھا۔ سمسون نے نذیر ہونے کی منت مانی کہ کبھی شراب نہیں پیئے گا، اپنے بال نہیں کاٹے گا اور کسی مُردہ لاش کو نہیں چھوئے گا۔ یہ منّت اس بات کی علامت تھی کہ وہ خدا کے مقصد کے لئے الگ کیا گیا یعنی برگزیدہ ہے۔ سمسون کے لئے خدا کا یہ مقصد تھا کہ وہ اسرائیل کو فلستی دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑائے۔ خدا نے اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے سمسون کو عظیم قوت بخشی تھی۔

### کہانی

۱۔ سمسون ایک فلستی عورت دلیلہ سے عشق کرنے لگا۔

۲۔ دلیلہ اسرائیل کے واحد اور زندہ خدا پر ایمان نہیں رکھتی تھی۔

۳۔ فلستی حکمران سمسون کو اسیر بنانے کے لئے اُس کی طاقت چھین لینا چاہتے تھے۔ اس لئے وہ دلیلہ کے پاس گئے اور اُسے بہت سی دولت پیش کی تاکہ وہ سمسون کی طاقت کا بھید دریافت کرے۔

۴۔ دلیلہ نے تین بار سمسون سے پوچھا کہ وہ اُسے اپنی طاقت کا بھید بتائے۔ ہر بار سمسون نے دلیلہ سے جھوٹ بولا اور اُسے اسیر کرنے کے طریقے بتائے جو سچ نہیں تھے۔

۵۔ ہر بار جب دلیلہ نے اُسے اسیر کرنے کی کوشش کی تو وہ خدا کی بخشی ہوئی قوت کے وسیلہ سے بچ نکلتا تھا۔

۶۔ دلیلہ نے ایک بار پھر سمسون سے اُس کی طاقت کے بارے میں حقیقت پوچھی۔ بالآخر اُس نے اُسے سچ بتادیا۔ سمسون نے کہا کہ اُس کی طاقت کا بھید اُس کے لمبے بالوں میں ہے۔

۷۔ دلیلہ نے سمسون کو اپنی گود میں سُلا لیا۔ پھر اُس نے فلستیوں کو بُلایا اور کہا کہ وہ سمسون کے لمبے بال کاٹ ڈالیں۔ جب سمسون نیند سے جاگا تو اُس کے بال کاٹے جاچکے تھے، اور اس لئے خدا کی بخشی ہوئی طاقت اُس کے پاس نہ رہی! خدا نے سمسون سے اُس کی طاقت واپس لے لی کیونکہ اُس نے خدا کی نافرمانی کی تھی اور نذیر ہونے کی منّت توڑی تھی۔

۸۔ فلستیوں نے سمسون کو پکڑ لیا۔ انہوں نے اُسے غلام بنالیا اور اُس کی آنکھیں نکال ڈالیں۔ جب سمسون غلامی کی حالت میں کام کررہا تھا اس دوران اُس کے بال دوبارہ بڑھنا شروع ہوگئے۔

۹۔ فلستی اپنے جھوٹے معبود کے سامنے قربانی گزراننے کیلئے اپنے مندر میں جمع ہوئے۔ انہوں نے جھوٹے معبود کی بہت تعریف کی کہ اُس نے سمسون کو پکڑنے میں اُن کی مدد کی ہے۔ پھر انہوں نے سمسون کو مندر میں بلایا کہ وہ اُن کے سامنے فن کا مظاہرہ کرے۔

۱۰۔ سمسون کو اُن ستونوں کے ساتھ کھڑا کیا گیا پر جن اس مندر کی چھت کھڑی تھی۔ اُس نے ساتھ چلنے والے لڑکے سے کہا کہ وہ اُسے اُن ستونوں کو ہاتھ لگانے دے، پھر اُن کے درمیان جھک گیا۔

۱۱۔ سمسون نے خدا سے دعا کی کہ ایک بار پھر اُسے قوت بخشے۔

۱۲۔ سمسون نے مندر کو سہارا دینے والے ستونوں کو پکڑا اور بڑی آواز سے خدا کو پُکارا۔ اُس نے کہا، ''مجھے فلستیوں کے ساتھ ہی مرنے دے!'' سمسون نے اپنی ساری طاقت سے ستونوں کو دھکیلا اور اُس مندر کی پوری چھت گرگئی۔

۱۳۔ سمسون بھی ۳۰۰۰ فلستیوں سمیت مرگیا۔ سمسون نے اپنی موت کے وقت اُس سے بھی زیادہ فلستیوں کو مارا جتنے فلستی اُس نے اپنی ساری زندگی میں مارے تھے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کے پاس ہم میں سے ہر ایک کے لئے کوئی مقصد ہے۔

۲۔ اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے خدا ہمیں قوت بخشتا ہے۔

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کرکے اور گناہ سے دور رہ کر پاک زندگی گزاریں۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ مجھے خدا سے مانگنا چاہئے کہ وہ میری مدد کرے کہ اپنی زندگی میں اُس کے مقصد کو سمجھ سکوں۔

۲۔ مجھے خدا کے حکموں پر عمل کرنا چاہئے اور خود کو گناہ سے دُور رکھنا چاہئے۔

۳۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ رفاقت نہیں رکھنی چاہئے جو مجھے گناہ کی طرف لے جانے والے ہوں۔

## دعا

''پیارے خدا، سمسون کی کہانی کیلئے اور جس طرح تُو نے اُسے اپنے مقصد کے لئے زور بخشا اس کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ میری زندگی کے لئے بھی تیرے پاس ایک مقصد ہے۔ مجھے یہ سمجھنے میں مدد دے کہ وہ مقصد کیا ہے۔ میری مدد کر کہ تیرے حکموں پر عمل کر کے پاک زندگی بسر کروں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: متی ۸:۵

''مُبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔''

## سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ آپ کسی بہت ہی زورآور شخص کے بارے میں سوچیں، کیا وہ خدا سے بھی زیادہ زورآور ہے؟

☆ پاک اور خدا کے وفادار رہنے کے لئے آپ کیا کرسکتے ہیں؟ اس کی فہرست بنائیں۔

## سبق ۱۴    رُوت نعومی کی خدمت کرتی ہے

روت: ۱-۴

**مرکزی سچائی:** اچھے فیصلے ہمیں زندگی میں خدا کی برکات تک پہنچاتے ہیں۔

**پس منظر:** الیملک اپنے خاندان کے ساتھ قاضیوں کے دور میں مُلک اسرائیل میں رہتا تھا۔ یہ اسرائیل کی تاریخ کا ایسا وقت تھا جب قوم خدا سے دُور ہوگئی اور اس وجہ سے خدا نے اُن کی عدالت کی۔ اِس دور میں اسرائیل میں قحط پڑا۔ قحط سے بچنے کے لئے الیملک نے اپنے خاندان کو لیا اور موآب کو چلا گیا۔ موآبی اسرائیلیوں کے دشمن تھے اور واحد سچے اور زندہ خدا پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔

### کہانی

۱۔ الیملک نے اپنی بیوی نعومی اور دو بیٹوں کو ساتھ لیا اور خوراک کی تلاش میں موآب کو گیا۔ موآب میں رہنے کے دوران الیملک مر گیا۔ نعومی کے بیٹے محلون اور کلیون بڑے ہوئے تو موآبی عورتوں عرفہ اور رُوت کے ساتھ اُن کی شادی ہوئی۔

۲۔ نعومی کے دونوں بیٹے مر گئے، اور نعومی اور روت اور عرفہ تینوں بیوہ ہوگئیں۔ نعومی نے سُنا کہ اسرائیل میں قحط ختم ہوگیا ہے اور اُس نے واپس گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ نعومی نے عرفہ اور رُوت سے کہا کہ وہ موآب میں ہی رہیں اور واپس اپنے اپنے خاندان میں چلی جائیں۔

۳۔ عرفہ اور رُوت دونوں نعومی سے لپٹ کر رونے لگیں۔ وہ اپنی ساس سے الگ ہونا نہیں چاہتی تھیں۔ نعومی نے اُن پر زور دیا کہ وہ واپس اپنے خاندان میں چلی جائیں۔ آخر کار عرفہ نے واپس جانے کا فیصلہ کر لیا لیکن روُت نعومی سے لپٹی رہی۔

۴۔ رُوت نے نعومی کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا اور اُس کے ساتھ مُلک اسرائیل میں آ گئی۔ رُوت وہاں رہنا چاہتی تھی جہاں نعومی رہتی تھی اور اسرائیل کے واحد سچے اور زندہ خدا کی پرستش کرنا چاہتی تھی۔

۵۔ جب وہ اسرائیل کی سرزمین پر واپس پہنچے تو لوگ نعومی کو دوبارہ دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے۔ اُس کی پرانی سہیلیاں اُس کو مبارکباد دینے اور گھر میں استقبال کرنے کے لئے آئیں۔ نعومی کا مطلب ہے، ''ہنس مُکھ، پیاری''۔ نعومی نے اُن دکھوں کی وجہ سے جن میں سے وہ گزر رہی تھی اپنی سہیلیوں سے کہا کہ وہ اب سے اُسے نعومی نہ کہیں۔ اُس نے اپنی سہیلیوں سے کہا کہ وہ اب سے اُسے ''مارہ'' کہا کریں جس کا مطلب ہے ''کڑوا یا تلخ''۔

۶۔ نعومی اور روت دونوں کے شوہر مر گئے تھے اس لئے انہوں نے بہت ہی مشکل اور کٹھن وقت گزارا تھا۔ نعومی نے اپنے حالات کی وجہ سے خدا کے ساتھ تلخ رویہ رکھنے کا فیصلہ کیا۔ رُوت نے خدا کے ساتھ تلخ ہونے کی بجائے اس سے محبت اور اُس کی خدمت کرنے کا فیصلہ کیا۔ اُس نے نعومی کی دیکھ بھال کر کے خدا کی خدمت کی۔

۷۔ روت نے نعومی سے کہا کہ اگر ہو سکے تو کھیتوں میں جا کر کھانے کے لئے اناج اکٹھا کر کے لا سکتی ہے۔ خدا روت کو بوعز نامی ایک شخص کے کھیت میں لے گیا۔ وہاں اُس نے اناج اکٹھا کرنے والا کام کیا۔

۸۔ بوعز نے واحد زندہ خدا پر روت کے ایمان کی بابت سُنا۔ اُس نے یہ بھی سُنا کہ روت کس طرح نعومی کے ساتھ رہنے اور اس کی خدمت کرنے کے لئے آئی ہے حالانکہ وہ کسی دوسرے موآبی مرد کے ساتھ شادی کر سکتی تھی۔ بوعز نے روت کے ایمان اور خدمت کی بہت قدر کی۔ بوعز رُوت پر بہت مہربان تھا۔ اُس نے اُسے تحفظ دیا اور کھیت میں سے اضافی اناج بھی دیا۔

۹۔ کچھ عرصہ بعد روت اور بوعز کی شادی ہوگئی۔ اُن کا ایک بیٹا پیدا ہوا اور انہوں نے اس کا نام عوبید رکھا۔ عوبید بڑا ہوا اور اس کا بھی بیٹا پیدا ہوا جس کا نام ''یسّی'' رکھا گیا اور یسّی داؤد بادشاہ کا باپ تھا۔ کئی سال بعد بوعز اور روت کی نسل سے خداوند یسوع مسیح کی پیدائش ہوئی۔

۱۰۔ روت نے اپنی زندگی میں مشکلات دیکھیں لیکن اُس نے خدا سے پیار اور اُس کی خدمت کرنا پسند کیا۔ اُس کے اچھے فیصلوں کی وجہ سے خدا نے اُسے برکت دی۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا بعض اوقات زندگی میں دکھ آنے دیتا ہے۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم دکھوں کے دوران بھی اُس سے محبت رکھیں اور خدمت کریں۔

۳۔ خدا ہمیں کسی بھی کام کے لئے مجبور نہیں کرتا۔ وہ ہمیں فیصلہ (انتخاب) کرنے کا موقع دیتا ہے

۴۔ جب ہم خدا سے پیار کرنے اور اُس کی خدمت کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو وہ ہمیں برکت دیتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ جب میری زندگی میں مشکلات آئیں تو مجھے نعومی کی طرح تلخ نہیں ہونا چاہئے۔

۲۔ مجھے روت کے نمونہ پر چل کر دکھوں کے دوران بھی خدا سے پیار کرنا چاہئے۔

۳۔ دوسروں کی خدمت کر کے مجھے خدا کے ساتھ محبت ظاہر کرنی چاہئے۔

## دعا

''پیارے آسمانی باپ، رُوت کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو ہمیں زندگی میں فیصلے کرنے کی لیاقت بخشتا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ ہر روز اچھے فیصلے کروں۔ میری مدد کر کہ خواہ میری زندگی میں بُرے حالات پیش آئیں تو بھی میں تجھ سے پیار کرسکوں اور تیری خدمت کروں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

## حفظ کرنے کی آیت: یشوع ۲۴:۱۵

''آج ہی تُم اُسے جس کی پرستش کرو گے چُن لو...... اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے۔''

## سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ بچوں سے اُن فیصلوں کے بارے میں بات چیت کریں جو وہ روزانہ کرتے ہیں تاکہ وہ جان سکیں کہ اُن کی زندگی فیصلوں سے بھرپور ہے۔ اُن سے گفتگو کریں کہ وہ کس طرح ایسے فیصلے کرسکتے ہیں جو اُن کی زندگی کو خدا کی برکات کی طرف لے جاتے ہیں مثلاً اپنے والدین کی فرمانبرداری کرنا، سکول میں اچھی کارکردگی، دعا میں وقت گزارنا، چرچ جانا اور دوسروں کی مدد کرنا وغیرہ۔

## سبق ۱۵ حنہ بیٹے کے لئے دعا کرتی ہے

۱-سموئیل ۱-۲:۲۱

**مرکزی سچائی: خدا دعا کا جواب دیتا ہے۔**

**پس منظر:** اِس کہانی کے دور میں خدا چاہتا تھا کہ ایک خدا ترس نبی اسرائیلی کی روحانی راہنمائی کرے۔ حنہ نام کی ایک عورت تھی جو بانجھ تھی اور بیٹا چاہتی تھی۔ یہ کہانی ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح خدا کا اور حنہ کا ارادہ سموئیل کی زندگی میں پورا ہوا۔

### کہانی

۱۔ حنہ کی شادی ہوئے کئی سال ہو گئے تھے مگر خدا نے اب تک اُسے اولاد نہیں دی تھی۔

۲۔ حنہ بہت غمگین تھی کیونکہ بچے نہ ہونے کی وجہ سے دوسری عورتیں اس کا مذاق اڑاتی تھیں۔ کبھی کبھی وہ بہت ہی افسردہ ہو جاتی اور روتی تھی اور کھانا بھی نہیں کھاتی تھی۔

۳۔ حنہ کا شوہر القانہ مہربان شخص تھا اور حنہ کے ساتھ بہت ہی اچھا سلوک کرتا تھ۔ حنہ بہت افسردہ تھی کہ اُس کا کوئی بچہ نہیں ہے اور وہ اپنی زندگی میں خدا کی اچھی نعمتوں کی شکر گزار نہیں ہو سکتی۔

۴۔ بہت زیادہ غمگینی کے بعد اُس نے خدا کے حضور مدد کے لئے پکارنے کا فیصلہ کیا۔ وہ دعا کے لئے خیمہ میں گئی۔ اُس نے اپنی جان میں بہت ہی غم اور کرب کے ساتھ خدا سے دعا کی اور اُس سے اپنے لئے ایک بیٹا مانگا۔ حنہ نے خدا سے دعا میں کہا کہ اگر وہ اُسے بیٹا دے گا تو وہ اُسے خدا کی خدمت کے لئے نذر کر دے گی۔

۵۔ جب عیلی کاہن نے حنہ کو ایسے غم اور کرب کے ساتھ دعا کرتے دیکھا تو سمجھا کہ وہ نشے میں ہے۔ حنہ نے عیلی کو بتایا کہ میں نشہ میں نہیں ہوں، بلکہ میں نے اپنا دل خداوند کے سامنے انڈیلا ہے۔

۶۔ عیلی حنہ کے ساتھ بڑی ہمدردی سے پیش آیا اور کہا ''سلامتی سے جا، خدا تیری دعا کا جواب دے۔''

۷۔ حنہ اپنے دل میں خوشی لئے ہوئے اپنے شوہر القانہ کے پاس گھر چلی گئی۔ اُسے معلوم تھا کہ خدا نے اُس کی دعا سُن لی ہے۔

۸۔ کچھ عرصہ بعد حنہ نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔ اُس نے اُس کا نام سموئیل رکھا جس کا مطلب ہے ''خدا سے مانگ کا پایا ہوا'' حنہ اپنے پیارے بیٹے سموئیل کو بہت پیار کرتی تھی اور اس کا بہت خیال رکھتی تھی۔

۹۔ سموئیل کا دودھ چھڑانے کا وقت آیا تو حنہ نے خدا کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔ وہ ننھے سموئیل کو خیمہ میں لے گئی۔ وہاں عیلی کاہن سے ملی اور کہا ''یہ وہی بیٹا ہے جس کیلئے میں نے دعا مانگی تھی۔'' حنہ نے سموئیل کو خداوند کے لئے وقف (نذر) کر دیا اور عیلی کاہن کے سپرد کر دیا تا کہ وہ خیمہ میں خدمت کرے۔ حنہ نے خدا کی شکر گزاری کا گیت گایا۔

۱۰۔ وہ ہر سال سموئیل سے ملنے جاتی تھی اور اُس کے لئے نئے کپڑے بھی لاتی تھی۔ حنہ نے خدا کو اپنی بیش قیمت چیز دی تھی، یعنی اپنا پہلوٹھا بیٹا۔ لیکن خدا نے حنہ کو تین اور بیٹوں سے اور دو بیٹیوں سے برکت دی۔

۱۱۔ سموئیل بڑا ہوا اور اپنی موت تک اسرائیل کا وفادار نبی رہا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا ہماری دعائیں سنتا ہے۔ وہ بعض اوقات ہاں کہتا ہے، بعض اوقات ناں کہتا ہے، اور بعض اوقات کہتا ہے کہ انتظار کرو۔

۲۔ خدا ہمیشہ وہ کام کرتا ہے جو ہمارے لئے بہت ہی اچھا ہو۔

۳۔ جب ہم اپنی بیش قیمت چیزیں خدا کو دیتے ہیں تو وہ ہمیں برکت دیتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ میری زندگی میں کچھ غلط باتیں بھی ہیں۔ لیکن مجھے اپنی زندگی کی اچھی باتوں کے لئے شکر گزار ہونا نہیں بھولنا چاہیئے۔

۲۔ جب میں غمگین ہوں یا مجھے مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو مجھے خدا سے دعا کرنی چاہیئے۔

۳۔ مجھے صابر ہونا چاہئے کیونکہ خدا ہر وقت دعاؤں کا فوری جواب نہیں دے دیتا۔

۴۔ مجھے اپنی کلیسیا میں خدمت کا موقع ڈھونڈنا چاہئے جیسے سموئیل خیمہ میں خدمت کرتا تھا۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے حنہ کی دعا سُنی اور اُسے ننھا سا بیٹا عطا کیا۔ میری دعائیں سننے کیلئے تیرا شکر ہو۔ میری مدد کر کہ زندگی کی اچھی نعمتوں کے لئے تیرا شکرگزار رہوں۔ میری مدد کر کہ زندگی کی خراب چیزوں کے لئے بھی تیرا شکر کر سکوں۔ میری مدد کر کہ سموئیل کی طرح تیرا خادم بنوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: زبور ۵:۲

''اے میرے بادشاہ، میرے خدا! میری فریاد کی آواز کی طرف متوجہ ہو۔ کیونکہ میں تجھ ہی سے دعا کرتا ہوں۔''

سرگرمی

☆ بچوں سے اُن باتوں کی فہرست بنوائیں جن کیلئے وہ دعا کریں گے۔

☆ دعائیہ ہاتھ۔ ہاتھوں کی پانچ انگلیاں ہمیں دعا کے بارے میں پانچ باتیں سیکھنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ بچوں سے کہیں کہ اپنا ہاتھ اوپر کریں۔

۱۔ پہلی اُنگلی۔ خدا باپ سے دعا کرنا

۲۔ دوسری اُنگلی۔ خدا کا شکر کرنا اور اُس کی تعریف کرنا

۳۔ تیسری اُنگلی۔ دوسروں کے لئے دعا کرنا

۴۔ چوتھی اُنگلی۔ اپنے لئے دعا کرنا

۵۔ انگوٹھا۔ یسوع کے نام میں، آمین

## سبق ۱۶ داؤد، چرواہا لڑکا ممسوح بادشاہ

۱-سموئیل ۱۶:۱-۱۳

**مرکزی سچائی:** خدا اُن لوگوں کو استعمال کرتا ہے جو اُس کے دل کے مطابق ہیں۔

**پس منظر:** ساؤل اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ساؤل نے خدا کی نافرمانی کی اس لئے خدا نے سموئیل کو بھیجا تا کہ وہ اسرائیل کے لئے نئے بادشاہ کو مسح کرے۔

### کہانی

۱۔ خدا نے سموئیل نبی سے کہا کہ وہ بیت لحم شہر میں جائے اور یسّی کے ایک بیٹے کو اسرائیل کا اگلا بادشاہ ہونے کے لئے مسح کرے۔ بیت لحم میں سموئیل نے قربانی تیار کی اور یسّی اور اُس کے خاندان والوں کو شامل ہونے کے لئے بلایا۔

۲۔ جب یسّی کا خاندان قربانی کے مقام تک پہنچا تو سموئیل نے یسّی کے بڑے بیٹے الیاب پر نگاہ کی۔ وہ بہت لمبا چوڑا اور خوبرو نوجوان تھا۔

۳۔ خدا نے سموئیل سے کہا کہ وہ آدمی کے ظاہری جمال کو نہ دیکھے۔ الیاب وہ شخص نہیں تھا جسے خدا بادشاہ بنانا چاہتا تھا۔ خدا نے سموئیل سے کہا ’’خداوند اُن چیزوں پر نگاہ نہیں کرتا جن پر انسان نگاہ کرتا ہے۔ آدمی ظاہری جمال کو دیکھتا ہے لیکن خداوند اُس کے دل کو دیکھتا ہے۔ خدا ایسا شخص چاہتا تھا جو اُس سے پیار کرتا اور اُس کی فرمانبرداری کرتا ہو۔

۴۔ سموئیل نے یسّی کے ساتوں بیٹے دیکھے مگر اُن میں سے کوئی بھی خدا کا برگزیدہ نہیں تھا۔ سموئیل نے یسّی سے پوچھا کہ کیا تیرا کوئی اور بیٹا بھی ہے۔ یسّی نے کہا میرا چھوٹا بیٹا ہے جو بھیڑ بکریوں کی دیکھ بھال کے لئے باہر گیا ہوا ہے۔ سموئیل نے کہا کہ داؤد کو اُس کے پاس لے آئے۔

۵۔ جب داؤد اندر آیا تو خدا نے سموئیل سے کہا کہ یہی وہ لڑکا ہے جو اسرائیل کا اگلا بادشاہ ہوگا۔ خدا نے داؤد کے ظاہری جمال کو نہیں چُنا تھا۔ داؤد کو اس لئے چُنا گیا تھا کیونکہ اُس کا دل خدا کے ساتھ راست تھا۔

۶۔ سموئیل نے تیل لیا اور داؤد کو اُس کے دیگر بھائیوں کے سامنے بادشاہ ہونے کے لئے مسح کیا۔

۷۔ اس دن کے بعد سے خداوند کی روح داؤد پر تھی۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کو ہمارے ظاہری جمال کی پرواہ نہیں ہوتی۔ خدا ہمارے دل یا جان کی پرواہ کرتا ہے۔

۲۔ خدا ہمارے باطن کی سب باتیں جانتا ہے، ہماری سوچوں، احساسات، اور گناہوں اور ارادوں کو بھی جانتا ہے۔

۳۔ خدا اُن کو استعمال کرتا ہے جن کا دل اُس کے مطابق ہوتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ مجھے اپنا دل خدا کے ساتھ راست رکھنا چاہیئے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ مجھے اُس سے محبت اور اُس کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔ مجھے ایسی سوچیں رکھنی چاہئیں جو خدا کو پسند آئیں۔

۲۔ جب میں گناہ کرتا ہوں تو میرا دل خدا کے ساتھ راست نہیں ہوتا۔ مجھے خدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کرنا چاہیئے۔ وہ میرے گناہ معاف کرے گا اور میرے دل کو پاک و صاف کرے گا۔

۳۔ مجھے دوسرے لوگوں کی ظاہری حالت کی وجہ سے اُن کی عدالت نہیں کرنی چاہیئے۔ اہم بات یہ ہے کہ اُن کے باطن میں کیا ہے، صرف خدا ہی دلوں کو جانچ سکتا ہے۔

### دعا

’’پیارے آسمانی باپ، داؤد کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ میں ایسا دل چاہتا ہوں جو تیرے مطابق ہو۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ تجھ سے محبت رکھوں اور تیری فرمانبرداری کروں۔ مجھے وہ باتیں سوچنے، کہنے اور کرنے میں مدد دے جو تجھے پسند آئیں۔ جب میرا دل تیرے ساتھ راست نہ ہو تو میری مدد کر کہ اپنے گناہ کا اقرار کروں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین‘‘

حفظ کرنے کی آیت: ۱-سموئیل ۱۶: ۷(ب)

انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے۔"

سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ ایک گندہ سا بچہ ہو جو دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہو۔ ایک بچہ اچھے کپڑوں میں ہو اور دوسروں کے ساتھ حقارت کا سلوک کرتا ہو۔ کس کا دل خدا کے مطابق ہے؟ آپ کس کے ساتھ کھیلنا چاہیں گے؟

☆ اقرار سے متعلق سکھانے کی رموز جاننے کیلئے سبق نمبر ۳۸ دیکھیں۔

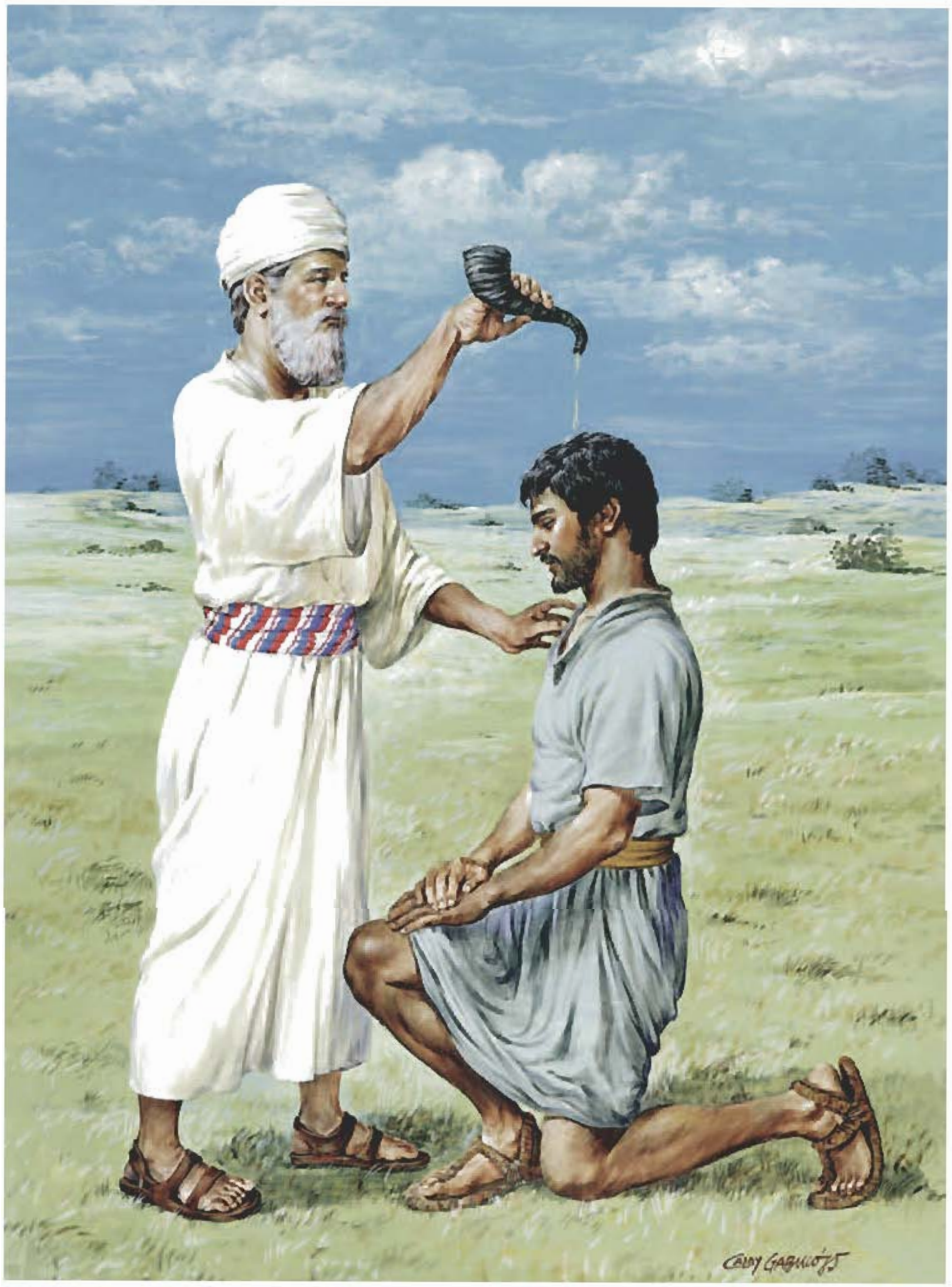

## سبق نمبر ۱۷ داؤد جاتی جولیت کو ہلاک کرتا ہے

۱-سموئیل ۱:۱۷-۵۸

**مرکزی سچائی:** خدا ہمیں زندگی کی جنگیں لڑنے کی دلیری دیتا ہے۔

**پس منظر:** اِس کہانی کے دور میں بھی ساؤل ہی اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ وہ اسرائیل کے سپاہیوں کے ساتھ پہاڑوں میں خیمہ زن ہے۔ وادی کے دوسری طرف فلستین کی فوج ہے۔ وہ اسرائیل کے دشمن ہیں۔ فلستی بہت بڑے بڑے اور زورآور ہیں اور اسرائیل کے سپاہی اُن سے خوفزدہ ہیں۔

### کہانی

۱۔ فلستیوں نے اسرائیلی سپاہیوں کو للکارنے کے لئے اپنا سب سے بڑا اور طاقتور آدمی بھیجا۔ اُس کا نام جاتی جولیت تھا۔ جاتی جولیت ایسا دیوہیکل شخص تھا جس کا قد ۹ فٹ لمبا تھا۔ وہ وادی میں کھڑا ہو کر اسرائیلی سپاہیوں کو للکارتا تھا کہ وہ کسی کو اُس کے ساتھ لڑائی کے لئے بھیجیں۔ اُس کا کہنا تھا کہ اگر وہ لڑائی جیت جائے گا تو سارے اسرائیلی فسلتیوں کے غلام بن جائیں گے۔

۲۔ چالیس دن تک جاتی جولیت ہر صبح اور شام کو نکلتا اور اسرائیل کو لڑائی کے لئے للکارتا تھا۔ ساؤل بادشاہ اور اسرائیلی سپاہی ہر روز جاتی جولیت کی باتیں سُن کر خوف سے کانپنے لگتے تھے۔ اگرچہ ساؤل بادشاہ نے جاتی جولیت سے لڑائی کرنے والے شخص کے لئے بہت بڑے انعام کی پیش کش کی تھی مگر کسی میں ایسا کرنے کی جرأت نہ تھی۔

۳۔ داؤد اپنے گھر میں باپ کی بھیڑوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا اور اس کے تین بڑے بھائی اسرائیلی فوج میں ساؤل بادشاہ کے ساتھ تھے۔ داؤد کے باپ نے اُسے بھیجا کہ وہ اپنے بھائیوں کو کھانا دے آئے اور اُن کی خیریت دریافت کرے۔ جب داؤد جنگ کے میدان میں پہنچا تو دیکھا کہ اسرائیلی سپاہی بہت ہی خوفزدہ ہیں۔

۴۔ داؤد نے جاتی جولیت کی للکار کو سُنا۔ وہ جانتا تھا کہ جاتی جولیت گھمنڈی ہے اور وہ اسرائیل کے واحد سچے زندہ خدا سے پیار بھی نہیں کرتا تھا۔ داؤد جانتا تھا کہ خدا جاتی جولیت کو اسرائیل کے خلاف جنگ جیتنے نہیں دے گا۔ کسی دوسرے میں یہ جنگ لڑنے کی جرأت نہیں تھی مگر چونکہ داؤد نے خدا کی قوت پر بھروسا کیا اس لئے اُس میں یہ جنگ لڑنے کی جرأت تھی۔ اس بات نے داؤد کے بھائیوں کو ناراض کر دیا۔

۵۔ ساؤل بادشاہ نے داؤد کی جُرأت کے بارے میں سُنا اور اُسے بلایا۔ داؤد نے ساؤل بادشاہ سے کہا کہ وہ جاتی جولیت سے لڑے گا۔ ساؤل بادشاہ نے داؤد سے کہا کہ تُو ابھی لڑکا ہی ہے، تُو اتنے بڑے آدمی سے لڑائی نہیں کر سکتا! داؤد نے کہا کہ خدا نے مجھے شیر اور بھالو (ریچھ) کو مارنے کی قوت بخشی تا کہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی حفاظت کر سکوں۔ خدا مجھے اس دیوہیکل شخص کو مارنے کے لئے بھی قوت دے گا۔

۶۔ ساؤل نے داؤد کو زرہ بکتر دی تا کہ وہ جا کر جاتی جولیت سے لڑے۔ لیکن جب داؤد نے وہ زرہ بکتر پہنی تو وہ اُس کے لئے بہت بڑی اور بہت وزنی تھی۔ پس داؤد نے اپنی چرواہے والی لاٹھی، ایک فلاخن اور پانچ چکنے پتھر لئے اور جاتی جولیت کا سامنا کرنے چلا گیا۔

۷۔ داؤد اور جاتی جولیت وادی میں ایک دوسرے کے قریب پہنچے۔ جاتی جولیت نے داؤد کے ساتھ بڑے گھمنڈ کی باتیں کی اور اُس کو ڈرانا چاہا۔ لیکن خدا داؤد کے ساتھ تھا کہ اُسے ہمت اور قوت بخشے۔ داؤد نے بھی جواباً جاتی جولیت کو للکارا اور کہا، ''جنگ خداوند کی ہے اور وہ تجھے میرے ہاتھ میں کر دے گا!''

۸۔ پھر داؤد نے فلاخن میں ایک پتھر ڈالا اور جاتی جولیت کی طرف دوڑا۔ خدا کی قوت کے ساتھ اُس نے پتھر جاتی جولیت کو مارا۔ وہ پتھر جاتی جولیت کی پیشانی میں گہرائی تک دھنس گیا۔ وہ دیوہیکل آدمی نیچے گرا اور مر گیا۔

۹۔ جب اسرائیل کے دیگر سپاہیوں نے داؤد کی جرأت دیکھی تو انہوں نے بھی لڑائی شروع کر دی۔ اسرائیلی سپاہیوں نے فلستیوں کا پیچھا کیا اور جنگ جیت لی!

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا زورآور ہے۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم دلیر بنیں اور بُزدل نہ بنیں۔

۳۔ خدا ہمیں زندگی کی جنگیں لڑنے کی طاقت دیتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ مجھے زندگی میں دلیر ہونا چاہیئے کیونکہ خدا میرے ساتھ ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

۲۔ زندگی کی جنگیں لڑنے کے لئے مجھے اپنی ذاتی قوت پر بھروسا نہیں کرنا چاہیئے۔ میں کمزور ہوں!

۳۔ مجھے خدا کی قوت پر بھروسا کرنا چاہیئے۔ وہ زور آور ہے!

۴۔ مجھے چاہیئے کہ خدا پر اور اُس کے زور پر بروسا رکھنے میں دوسروں کی بھی حوصلہ افزائی کروں۔

## دعا

"پیارے آسمانی باپ، داؤد کہ کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے داؤد کو قوت اور دلیری بخشی۔ ایسی جنگیں بھی ہیں جن کا زندگی میں مجھے بھی سامنا رہتا ہے۔ میں تجھ پر بھروسا رکھنا چاہتا ہوں کہ تُو مجھے قوت اور دلیری دے تا کہ ایمان کے ساتھ وہ جنگیں لڑ سکوں۔ براہِ مہربانی میری مدد کر۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

حفظ کرنے کی آیت: ۱-سموئیل ۱۷: ۴۷ (ب)

"جنگ تو خداوند کی ہے"۔

## سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔ کسی بڑے بچے کو جاتی جولیت اور چھوٹے بچے کو داؤد بننے کے لئے منتخب کریں۔ بڑے بچے کو بائبل میں سے پڑھنے دیں کہ جاتی جولیت نے کیا کہا تھا اور چھوٹے بچے کو بائبل میں سے پڑھنے دیں کہ داؤد نے کیا جواب دیا تھا۔

☆ بچوں کے ساتھ زندگی کی جنگوں کے بارے میں گفتگو کریں اور یہ بھی کہ وہ خدا پر کس طرح بھروسا کر سکتے ہیں۔

## سبق ۱۸ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کیلئے اس کو ڈھونڈتا ہے

۱-سموئیل ۱۸:۱-۱۰:۴۲

**مرکزی سچائی:** حسد ایسا گناہ ہے جو آپ کی زندگی کو برباد کر دیتا ہے۔

**پس منظر:** جب داؤد نے جاتی جولیت کو مار دیا تو اس کے بعد ساؤل داؤد کو اپنے محل میں رہنے کیلئے لے آیا۔ داؤد ساؤل کے لئے اپنی بربط بجایا کرتا تھا۔ داؤد ساؤل کے بیٹے یونتن کا بہت اچھا دوست بن گیا تھا۔

### کہانی

۱۔ ساؤل نے داؤد کو جنگ کے لئے بھیجا اور داؤد نے بے شمار فلستوں کو مار ڈالا۔ جب داؤد اور سپاہی جنگ سے گھر واپس آئے تو عورتوں نے ایک گیت گایا ''ساؤل نے تو ہزاروں کو مارا، مگر داؤد کے لاکھوں کو۔'' اس بات نے ساؤل بادشاہ کو بہت غصہ دلایا اور وہ داؤد سے حسد کرنے لگا۔

۲۔ ساؤل داؤد سے اتنی حسد کرنے لگا کہ اُس نے دو بار بھالے کے ساتھ داؤد کو ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ دونوں بار داؤد بچ نکلا۔

۳۔ ساؤل داؤد سے خوفزدہ تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خداوند اُس کے ساتھ ہے۔ لیکن اب خداوند ساؤل کی مدد نہیں کرتا تھا بلکہ الگ ہو گیا تھا۔

۴۔ ساؤل داؤد کو خود مارنے میں ناکام رہا لہٰذا اُس نے سوچا کہ اگر وہ داؤد کو جنگ کے لئے بھیج دے تو داؤد جنگ میں مارا جائے گا۔

۵۔ ساؤل کی بیٹی میکل داؤد سے بہت پیار کرتی تھی۔ ساؤل نے کہا کہ اگر داؤد ۱۰۰ فلستیوں کو ہلاک کرے تو میکل کے ساتھ شادی کر سکتا ہے۔ داؤد جنگ میں گیا اور اُس نے ۲۰۰ فسلتیوں کو مار ڈالا! ساؤل نے میکل کی شادی داؤد کے ساتھ کر دی۔

۶۔ ساؤل نے دیکھا کہ خدا داؤد کی حفاظت کر رہا ہے۔ لیکن ساؤل اب بھی داؤد کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ پس اُس نے یونتن اور اُس کے ملازموں سے کہا کہ وہ داؤد کو ہلاک کریں۔ یونتن داؤد سے بہت پیار کرتا تھا اور اُسے مارنا نہیں چاہتا تھا۔ لہٰذا یونتن نے داؤد سے کہا کہ وہ چھپ جائے۔

۷۔ یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے بات کی اور اسے بتایا کہ داؤد کی بابت اپنے دل سے حسد نکال کر اُسے جینے دے۔ ساؤل کچھ دیر کے لئے اپنے حسد سے باز آ گیا اور داؤد واپس آ کر محل میں رہنے لگا۔ لیکن کچھ دیر بعد ساؤل کا حسد واپس آ گیا۔

۸۔ ساؤل نے داؤد کو تلاش کر کے قتل کرنے کے لئے اس کے گھر میں جاسوس بھیجے۔ داؤد کی بیوی میکل نے داؤد کو قتل کرنے کے اس منصوبہ کے بارے میں سُنا۔ اُس نے محل کی کھڑکی میں سے اپنے شوہر کو لٹکا کر باہر نکال دیا تاکہ وہ ساؤل سے بچ کر بھاگ جائے۔

۹۔ ساؤل نے اپنے حسد کے گناہ کو کبھی قبول نہ کیا تھا۔ وہ اس سے کبھی باز نہ آیا۔ اس کی بجائے اُس نے داؤد کا تعاقب کرنے میں کئی سال لگا دیئے اور اُسے قتل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ خدا نے ہمیشہ داؤد کی حفاظت کی۔

۱۰۔ ساؤل بادشاہ اپنی تلخی اور حسد میں بوڑھا ہو کر مرا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا پاک ہے- اُس کا کلام کہتا ہے کہ حسد کرنا گناہ ہے۔

۲۔ خدا سب کچھ جانتا ہے- وہ ہماری حسد کی سوچوں کو جانتا ہے۔

۳۔ خدا قادرِ مطلق ہے- وہ اپنے خادموں کو محفوظ رکھتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ جب دوسرے لوگوں کی تعریف کی جائے اور اُن کو توجہ ملے تو مجھے حسد نہیں کرنا چاہئے۔

۲۔ جب دوسرے لوگ اچھا کام کریں اور اُن کی تعریف ہو رہی ہو تو مجھے خوش ہونا چاہئے۔

۳۔ جب میرے اندر حسد والی سوچیں ہوتی ہیں تو مجھے خدا کے حضور اس گناہ کا اقرار کرنا چاہئے۔ وہ معاف کرے گا اور مجھے پاک کر دے گا۔

پیارے آسمانی باپ، داؤد اور ساؤل کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ میری دعا ہے کہ جب دوسرے لوگ اچھا کام کرتے ہوں اور اُن کی تعریف کی جائے تو تُو میری مدد کر کہ میں حسد کرنے والا نہ بنوں۔ میری دعا ہے کہ تُو میری مدد کر کہ میں گھمنڈی نہ بنوں جب میں اچھے کام کروں اور میری تعریف کی جائے۔ میرے پاس جو کچھ بھی ہے اور میں جتنے بھی کام کر سکتا ہوں وہ تیری طرف سے ہیں۔ اے خدا تیرا شکر ہو۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"

حفظ کرنے کی آیت: امثال ۱۴:۳۰

"مطمئن دل جسم کی جان ہے، لیکن حسد ہڈیوں کی بوسیدگی ہے۔"

## سرگرمی

☆ ایسی مختلف باتوں کے بارے میں سوچیں جب بچے حسد کرنے کی آزمائش میں پڑ سکتے ہیں مثلاً کوئی دوست دوڑ میں جیت جائے، یا اُسے کوئی نئی چیز ملے، یا والدین بھائیوں اور بہنوں کی تعریف کریں اور ایسے ہی دیگر کام۔

☆ بچوں کو ان مناظر کی اداکاری کرنے کا موقع دیں اور اُن سے بات چیت کریں کہ خدا دوسروں کو برکت دے تو انہیں کس طرح حسد کرنے کی بجائے خوش ہونا چاہئے۔

## سبق ۱۹ داؤد مفبوست کے ساتھ مہربانی کرتا ہے

۲-سموئیل ۴:۴، اور ۹:۱-۱۳

**مرکزی سچائی:** جب ہم حاجتمندوں کے ساتھ مہربانی ظاہر کرتے ہیں تو خدا ہمیں برکت دیتا ہے۔

**پس منظر:** ساؤل بادشاہ اور اُس کا بیٹا یونتن جنگ میں مارے گئے۔ یونتن کے ایک بیٹے کا نام مفبوست تھا۔ ساؤل کی موت کے بعد داؤد اسرائیل کا بادشاہ بن گیا۔

### کہانی

۱۔ جب مفبوست پانچ سال کا تھا تب اُس کا باپ یونتن اور دادا ساؤل دونوں ہی جنگ میں مارے گئے۔ جب مفبوست کی دائی کو اطلاع ملی کہ یونتن اور ساؤل مارے گئے ہیں تو وہ اُس بچے کی بابت بہت خوفزدہ ہوگئی۔ وہ سوچنے لگی کہ اسرائیلی دشمن کہیں مفبوست کو بھی مارنے کے لئے نہ آجائیں۔

۲۔ وہ بچے کو اٹھا کر اتنی جلدی میں بھاگی کہ گر گئی اور باقی تمام عمر کے لئے اپاہج ہوگئی۔ ایک ہی دن میں اس بچے کا باپ، دادا، اور اس کا گھر اور اچھی صحت سب کچھ چھن گیا۔

۳۔ جب داؤد بادشاہ بن گیا تو اُس نے اپنے اچھے دوست یونتن کو یاد کیا۔

۴۔ داؤد نے ساؤل کے نوکر ضیبا سے پوچھا کہ کیا یونتن کے گھرانے میں سے کوئی ایسا شخص بچا ہے جس کے ساتھ وہ ہمدردی ظاہر کر سکے۔ داؤد کے ساتھ یونتن کی محبت کی وجہ سے داؤد بھی چاہتا تھا کہ یونتن کے گھرانے کے ساتھ محبت اور ہمدردی دکھائے۔

۵۔ ضیبا نے بتایا کہ یونتن کا بیٹا مفبوست اب تک زندہ ہے۔ داؤد مفبوست کو اپنے پاس محل میں لے آیا۔

۶۔ مفبوست ڈرتے ڈرتے بادشاہ کے سامنے آیا۔ اُس کا خیال تھا کہ داؤد اُسے مار ڈالنا چاہتا ہے۔ اس کی بجائے داؤد اُس کے ساتھ ہمدردی دکھانا چاہتا تھا۔ مفبوست داؤد بادشاہ کے سامنے تعظیم کے ساتھ جھکا۔ اُس نے داؤد کو بتایا کہ وہ بادشاہ کے ترس کے لائق نہیں ہے۔

۷۔ داؤد نے مفبوست کی سب چیزیں واپس لوٹا دیں جو اُس کے باپ اور دادا کے مرنے کے وقت جاتی رہی تھیں۔ اُس نے بہت سی زمین بھی دی اور گھر اور کئی نوکر بھی دیئے۔ داؤد بادشاہ ہر دن مفبوست کو محل میں بلا کر شاہی دستر خوان پر کھانا کھلاتا تھا۔ داؤد مفبوست کا بہت اچھا دوست تھا۔

۸۔ داؤد خدا کی مہربانی اور محبت کا بہت شکر گزار تھا جو اُس نے داؤد کے ساتھ ظاہر کی تھی۔ وہ دوسروں کے ساتھ اپنی برکات بانٹ کر اپنی شکر گزاری ظاہر کرتا تھا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا مہربان اور محبت کرنے والا ہے جو اپنے بچوں کی فکر کرتا ہے۔

۲۔ خدا اُس وقت خوش ہوتا ہے جب ہم اُس کی مہربان محبت کے لئے شکر گزار ہوتے ہیں

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی برکات دوسرے ضرورتمندوں کے ساتھ بانٹیں۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ مجھے داؤد کے نمونہ پر چلنا چاہیئے اور دوسروں کے ساتھ ہمدردی دکھانی چاہیئے۔

۲۔ مجھے کسی ضرورت مند کو تلاش کرنا چاہیئے اور اُس کے ساتھ دوستی کر لینی چاہیئے۔

۳۔ جو کچھ میرے پاس ہے وہ دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہیئے۔

### دعا

’’پیارے آسمانی باپ، داؤد اور مفبوست کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیری مہربان محبت کے لئے شکر ہو جو تو میرے ساتھ دکھاتا ہے۔ اُن برکات کے لئے تیرا شکر ہو کہ جو تُو مجھے دیتا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ میں بھی مہربان بنوں اور دوسروں کے ساتھ محبت رکھوں۔ میری مدد کر کہ ضرورتمندوں کی ضروریات پوری کروں۔ مجھے اپنی برکات دوسروں کے ساتھ بانٹنے میں مدد دے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین‘‘

حفظ کرنے کی آیت: امثال ۱۴:۲۱ (ب)

"لیکن کنگال پر رحم کرنے والا مُبارک ہے"

## سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ بچوں کے ساتھ بات چیت کریں کہ وہ کس طرح سے داؤد کے نمونہ کی پیروی کر سکتے ہیں۔

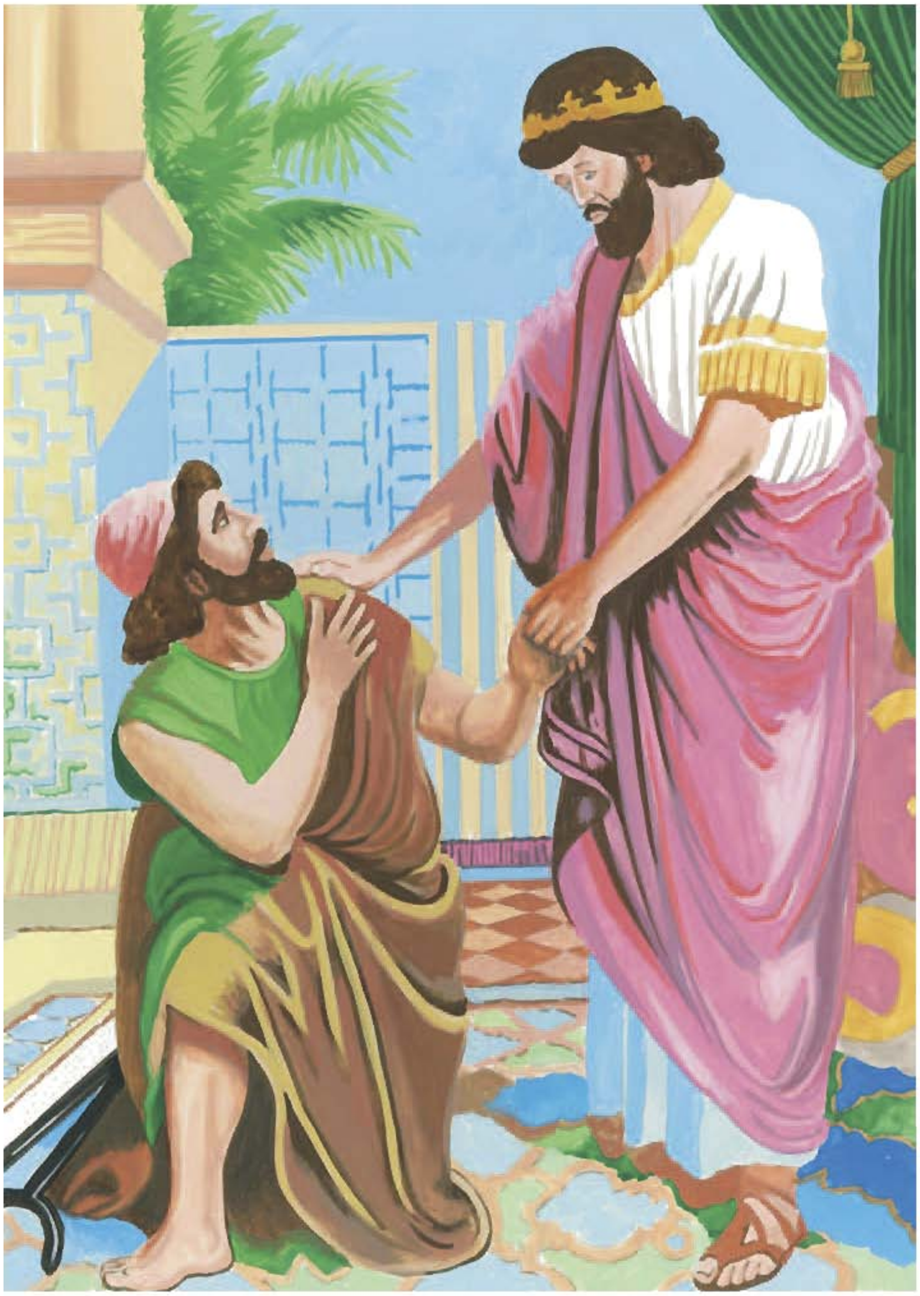

## سبق ۲۰ خدا ایلیاہ کومہیا کرتا ہے

۱-سلاطین۱۶:۲۹-۱۷:۱۶ یعقوب ۵:۱۷

**مرکزی سچائی:** خدا اپنے فرزندوں کومہیا کرتا ہے

پس منظر: داؤد کے انتقال کے بعد اسرائیل میں کئی بادشاہ ہوگزرے۔ بعض نے واحد سچے اور زندہ خدا کے آئین پر عمل کر کے قوم پر اچھی حکمرانی کی۔ بعض خدا سے پھر گئے اور لوگوں کو بُت پرستی کی طرف راغب کیا۔انہوں نے خداوند کی نظر میں بہت بدی کی۔ اس کہانی کے دور میں احب اسرائیل کا بادشاہ اور ایلیاہ خدا کا کے نبیوں میں سے ایک تھا۔

### کہانی

۱۔ اخی ابؔ اسرائیل کا بادشاہ تھا۔اخی ابؔ نے اپنے سے پہلے بادشاہوں کی نسبت بہت زیادہ بدی کی تھی۔اخی اب نے ایک غیر ملکی عورت ایز بیل سے شادی کی تھی۔

۲۔ خدا نے اسرائیلیوں کو جو حکم دیئے تھے اُن میں سے ایک یہ تھا کہ ''تم میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا''۔ لیکن اخی اب نے بعل نامی ایک جھوٹے معبود کا مندر اور مذبح بھی بنایا اور اُس کی پرستش بھی کی۔ اُس نے بنی اسرائیل کو بُت پرستی کی طرف راغب کیا۔ پس خدا اخی اب سے بہت ناراض ہوا۔

۳۔ ایلیاہ اسرائیل کی بُت پرستی کی وجہ سے بہت غمگین تھا۔ اُس نے خدا سے دعا کی کہ وہ زمین پر بارش نہ برسائے۔ اُس کا خیال تھا کہ مصیبت اٹھانے کی وجہ سے لوگ واپس خدا کی طرف رجوع ہوں گے۔ خدا نے ایلیاہ کی دعا سُنی اور ساڑھے تین برس تک بارش روک دی۔ خدا کی طرف سے قہر کی صورت میں اسرائیل میں قحط اور کال پڑا۔

۴۔ خدا نے ایلیاہ سے کہا کہ وہ کریت کے نالے پر جائے اور وہ وہاں اُسے سب کچھ مہیا کرے گا۔ ایلیاہ نے ایسا ہی کیا۔

۵۔ ہر صبح اور ہر شام کو خدا کوّوں کو بھیجتا تھا جو ایلیاہ کے لئے گوشت اور روٹی لاتے تھے۔ ایلیاہ کو اُس نالے میں سے پینے کا وافر پانی مل جاتا تھا۔ کچھ عرصہ بعد، بارش نہ ہونے کی وجہ سے نالہ سُوکھ گیا۔

۶۔ پھر خدا نے ایلیاہ کو صارپت میں رہنے کے لئے بھیج دیا۔ وہاں خدا نے ایک بیوہ کو حکم دیا کہ وہ ایلیاہ کو سب کچھ فراہم کرے۔ ایک بار پھر ایلیاہ نے خدا کی فرمانبرداری کی۔ جب ایلیاہ صارپت پہنچا تو دیکھا کہ وہ بیوہ لکڑیاں چُن رہی تھی۔ ایلیاہ نے اُس سے روٹی اور پانی مانگا۔

۷۔ بیوہ نے ایلیاہ کو بتایا کہ اُس کے پاس روٹی نہیں ہے، گھر میں بس تھوڑا سا آٹا اور تھوڑا سا تیل باقی بچا ہے۔ اُس نے کہا کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ جلائے گی تاکہ اپنے لئے اور اپنے بیٹے کے لئے آخری بار کھانا پکائے۔ بیوہ کا خیال تھا کہ وہ آخری بار کھانا کھائیں گے اور اس کے بعد مر جائیں گے۔

۸۔ ایلیاہ نے بیوہ سے کہا ''خوف نہ کر''۔ اُس نے اُسے کہا کہ میرے لئے ایک روٹی (پھلکا) بنالا، اس کے بعد اپنے لئے اور اپنے بیٹے کے لئے بنانا۔ ایلیاہ نے بیوہ کو بتایا کہ خدا کہتا ہے کہ وہ سب کچھ مہیا کرے گا۔ جب تک زمین پر دوبارہ بارش نہیں ہو جاتی، تیرے پاس آٹا اور تیل کبھی ختم نہیں ہوگا! ایلیاہ، بیوہ اور اُس کے بیٹے نے کئی روز تک کھانا کھایا کہ نہ آٹا ختم ہوا اور نہ ہی تیل کم ہوا۔

۹۔ ایلیاہ خدا کے ساتھ وفادار اور فرمانبردار رہا جبکہ ملک کے زیادہ تر لوگ بُت پرستی کی طرف مائل ہو گئے تھے۔ خدا نے ایلیاہ کی سب ضرورتوں کے لئے قحط اور خشک سالی کے دوران بھی مہیا کیا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا پاک ہے۔ وہ گناہ سے نفرت کرتا اور اپنے بچوں کو توبہ تک لانے کے لئے اُنہیں سخت تادیب (سزا دیتا) کرتا ہے۔

۲۔ خدا آپ سے پیار کرتا اور آپ کی ضروریات کو جانتا ہے۔

۳۔ خدا زورآور ہے۔ وہ معجزات کرسکتا ہے تاکہ اپنے فرزندوں کی سب ضروریات کے لئے مہیا کرسکے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ مجھے واحد سچے اور زندہ خدا کا وفادار اور فرمانبردار رہنا چاہیئے۔

۲۔ مجھے اُن لوگوں کیلئے دعا کرنی چاہیئے جو خدا سے دُور ہو گئے ہیں۔

۳۔ مجھے خدا پر بھروسا کرنا چاہئے کہ وہ میری سب ضروریات پوری کرے گا۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے قحط اور خشک سالی میں ایلیاہ کو سب کچھ مہیا کیا۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے سب کچھ مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ جہاں تُو مجھے بھیجے میں وہاں جاؤں اور جو کچھ مجھے کرنے کے لئے کہے میں وہ کروں۔ میری مدد کر کہ میری زندگی میں جب بھی ضرورت ہو اُس وقت تجھ پر بھروسا رکھوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔''

حفظ کرنے کی آیت: فلپیوں ۱۹:۴

''میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔''

سرگرمی

اپنے گرد اُن سب چیزوں کو دیکھیں جو خدا نے مہیا کی ہیں! بچوں سے اُن چیزوں کی فہرست بنوائیں جو خدا نے انہیں اور اُن کے خاندان کو مہیا کی ہیں۔ ممکن ہے بعض بچوں کے پاس بیان کرنے کیلئے کوئی کہانی ہو کہ خدا نے اُن کیلئے اور اُن کے خاندان کیلئے کون سی خاص چیز مہیا کی ہے۔

# سبق ۲۱ ایلیاہ اور بعل کے جھوٹے نبی

۱-سلاطین ۱۸:۱، ۲، ۱۷-۴۶

**مرکزی سچائی:** واحد سچا اور زندہ خدا صرف ایک ہی ہے۔ ہمیں اُسی کی پرستش اور خدمت کرنی چاہیئے۔

پس منظر: بُرے بادشاہ اخی اب نے اسرائیل کے لوگوں کو جھوٹے معبود بعل کی پُوجا کرنے کی طرف راغب کیا۔ ایلیاہ نے واحد سچے اور زندہ خدا سے دعا کی کہ زمین پر بارش نہ برسے تا کہ لوگ واپس خدا کی طرف رجوع ہوں۔ خدا نے ایلیاہ کی دعا کا جواب دیا اور ساڑھے تین برس تک بارش روک دی۔ وہاں بہت سخت قحط اور خشک سالی آ گئی۔

## کہانی

۱۔ خدا نے ایلیاہ سے کہا کہ وہ اخی اب بادشاہ کے پاس جائے۔ اخی اب بادشاہ نے ایلیاہ کو قحط کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے الزام لگایا اور یہاں تک کہ اُسے جان سے مارنا چاہا۔ ایلیاہ نے اخی اب کو یاد دلایا کہ لوگوں کی بُت پرستی کی وجہ سے یہ قحط خدا نے بھیجا ہے۔

۲۔ ایلیاہ نے اخی اب سے کہا کہ وہ سب اسرائیلیوں کو کوہِ کرمل پر جمع کرے۔ ایلیاہ نے کہا بعل کے ۴۵۰ جھوٹے نبیوں کو ساتھ لانے کے لئے کہا۔

۳۔ جب لوگ کوہِ کرمل پر جمع ہو گئے تو ایلیاہ نے اُن سے کہا کہ خدا اور بعل میں سے کسی ایک کو چُن لو۔ اُس نے کہا، ''اگر خداوند ہی خدا ہے تو پھر اُسی کی پیروی کرو۔ لیکن اگر بعل معبود ہے تو اُسی کی پیروی کرو۔'' پھر ایلیاہ نے واحد سچے اور زندہ خدا اور جھوٹے معبود خدا کے درمیان ایک مقابلہ طے کیا۔ وہ لوگوں کو واحد سچے اور زندہ خدا کی حضوری اور قدرت دکھانا چاہتا تھا۔

۴۔ ایلیاہ نے وضاحت کی کہ یہ مقابلہ کس طرح سے ہوگا۔ اُس نے بعل کے ۴۵۰ جھوٹے نبیوں سے کہا کہ وہ ایک بیل کاٹیں اور مذبح کی لکڑیوں پر رکھ دیں۔ ایلیاہ نے بھی ایک بیل کاٹا اور دوسرے مذبح کی لکڑیوں پر رکھ دیا۔ ایلیاہ نے کہا ''تُم اپنے معبود کو پُکارو اور میں اپنے خداوند کا نام پُکاروں گا، اور جس کا خدا آگ سے جواب دیگا وہی خدا ہوگا۔''

۵۔ ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو پہلے موقع دیا کہ وہ شروع کریں۔ انہوں نے اپنا بیل تیار کیا اور صبح سے لے کر شام تک بعل کو پُکارتے رہے کہ وہ بیل کو جلانے کے لئے آگ بھیجے۔ بعل نے کوئی جواب نہ دیا۔ ایلیاہ نے کہا کہ ہوسکتا ہے بعل سویا ہوا ہو اس لئے اُسے سنائی نہیں دے رہا، یا ہوسکتا ہے وہ سفر پر گیا ہو! لیکن بعل نے کوئی جواب نہ دیا کیونکہ بعل کا کوئی وجود نہیں تھا!

۶۔ بعل کے جھوٹے نبی شام تک بعل کو پُکارتے رہے۔ وہ مذبح کے گرد ناچتے رہے اور یہاں تک کہ بعل کو متوجہ کرنے کی کوشش میں اپنے آپ کو چھریوں سے زخمی کرنے لگے۔ اب بھی بعل نے کوئی جواب نہ دیا، اور نہ ہی مذبح کے لئے آگ بھیجی۔

۷۔ ایلیاہ نے سب لوگوں کو قریب آنے کے لئے کہا۔ اُس نے بیل تیار کیا اور مذبح کی لکڑیوں پر رکھ دیا۔ اُس نے لوگوں سے تین بار اُس مذبح پر پانی ڈلوایا تا کہ وہ پوری طرح بھیگ جائے اور اس کے اردگرد بھی پانی جمع ہو گیا۔

۸۔ ایلیاہ لوگوں کو واحد سچے اور زندہ خدا کی قدرت دکھانے کیلئے تیار تھا۔ اس نے یہ کہہ کر خدا سے دعا کی کہ لوگوں کو دکھا کہ تُو ہی خداوند ہے اور ایلیاہ تیرا خادم ہے۔

۹۔ خدا نے ایلیاہ کی دعا سُنی (وہ نہ سوتا ہے اور نہ ہی سفر پر جاتا ہے!)۔ خدا نے آگ بھیجی! خداوند کی آگ نے لکڑیوں کو، بیل کو اور پانی کو اور مذبح کو بھسم کر ڈالا۔ سب لوگ حیران ہو کر کہنے لگے، ''خداوند ہی خدا ہے۔''

۱۰۔ بعل کے جھوٹے نبی لوگوں کو بُت پرستی کے گناہ کی طرف راغب کرنے کی وجہ سے مارے گئے۔ ایلیاہ نے بارش کے لئے دعا کی۔ خدا نے اپنے رحم سے بھرپور بارش بھیجی اور قحط ختم ہو گیا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ واحد سچا اور زندہ خدا صرف ایک ہی ہے۔

۲۔ خدا بُت پرستی سے نفرت کرتا ہے اور بت پرستی کرنے والوں کی عدالت کرتا ہے۔

۳۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ وہ موسم اور سب چیزوں پر اختیار رکھتا ہے۔

۴۔ خدا ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ا۔ مجھے چاہئے کہ اپنی زندگی میں خدا کو پہلا درجہ دوں اور صرف اُسی کی عبادت کروں۔

۲۔ مجھے واحد سچے اور زندہ خدا کی حضوری اور قدرت دیکھنے میں دوسروں کی مدد کرنی چاہئے۔

## دعا

''پیارے آسمانی باپ، ایلیاہ اور اسرائیلیوں کو اپنی قدرت اور حضوری دکھانے کے لئے تیرا شکر ہو۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ اپنی زندگی میں ہمیشہ تجھے پہلا درجہ دوں اور صرف تیری ہی عبادت کروں۔ مجھے دوسروں کو یہ دکھانے میں مدد دے کہ تُو قادرِ مطلق خدا ہے جو ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: خروج ۲۰:۳

''میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا''

## سرگرمی

☆ کلاس میں ایک چھڑی اور ایک پتھر لائیں۔ بُت اِن ہی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ بچوں سے گفتگو کریں کہ لوگ بُت پرستی میں کس طرح زمین سے لکڑیاں اور پتھر لے کر استعمال کرتے ہیں، اُن کو تراش کر بُتوں میں ڈھال لیتے ہیں، اُن کو معبود کہتے ہیں اور اُن کی عبادت کرتے ہیں۔

بچوں سے پوچھیں۔کیا کوئی بُت زندہ معبود ہوسکتا ہے؟ جی نہیں! کیا کسی بُت کا ایسا دل ہوسکتا ہے جو آپ سے پیار کرے؟ جی نہیں! کیا بُتوں کی آنکھیں ہوتی ہیں کہ وہ آپ کی ضروریات کو دیکھ سکیں؟ جی نہیں! کیا بُت کے کان ہوتے ہیں کہ وہ آپ کی دعائیں سُن سکے؟ جی نہیں! کیا بُت کے ہاتھ ہوسکتے ہیں تاکہ وہ آپ کی مدد کو پہنچ سکے؟ جی نہیں!

بائبل مقدس کا خدا واحد سچا اور زندہ خدا ہے جس کا محبت کرنے والا دل ہے، آپ کی ضروریات دیکھنے والی آنکھیں ہیں، آپ کی دعائیں سننے والے کان ہیں اور آپ کی مدد کو پہنچنے والے ہاتھ ہیں۔ ہمیں صرف اُسی کی عبادت کرنی چاہئے؟

## سبق ۲۲ شُونیمی عورت الیشع کے لئے مہیا کرتی ہے

۲-سلاطین ۴: ۸-۱۷

**مرکزی سچائی:** ہمیں اپنی برکات خدا کے خادموں کے ساتھ بانٹنی چاہئیں

**پس منظر:** الیشع خدا کا ایسا نبی تھا جس نے خدا کے لوگوں کی خدمت کے لئے سارے ملکِ اسرائیل کا سفر کیا۔

### کہانی

۱۔ الیشع نے شونیم کی سرزمین تک سفر کیا۔ ایک شونیمی عورت تھی جس نے دیکھا کہ الیشع ملکِ اسرائیل میں نبی کی حیثیت سے خدا کی خدمت کرتا ہے۔

۲۔ اُس نے الیشع کے لئے کھانا فراہم کر کے اُس کے ساتھ بہت ہمدردی دکھائی۔ اُس نے ایک چھوٹا کمرہ بنایا جہاں وہ سفر سے واپس آ کر آرام کر سکتا تھا۔ اُس کمرے میں ایک میز، کرسی اور ایک چارپائی اور چراغ بھی تھا۔

۳۔ اُس نے مہربانی سے الیشع کی حوصلہ افزائی ہوئی۔

۴۔ الیشع بھی جواباً اُس عورت کے ساتھ مہربانی کرنا چاہتا تھا۔

۵۔ الیشع کا ایک نوکر جیحازی تھا جس نے عورت سے پوچھا کہ اُسے کس چیز کی ضرورت ہے۔ اُس نے کہا کہ اُس کا شوہر عمر رسیدہ ہے اور اُس کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔

۶۔ الیشع نے عورت سے وعدہ کیا کہ خدا ایک سال میں اُسے بیٹا عطا کرے گا۔

۷۔ ایک سال بعد اُس عورت نے ایک صحت مند بچے کو جنم دیا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے گھر اور اپنی چیزوں میں دوسرے ضرورتمندوں کو بھی شریک کریں۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی برکات سے اُس کے خادموں کی مدد اور معاونت کریں۔

۳۔ جب ہم دوسرے کے ساتھ بانٹتے ہیں تو خدا ہمیں برکت دیتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ شونیمی عورت کے نمونہ پر چلنا چاہئے۔ آپ کے پاس جو کچھ بھی ہو وہ دوسرے ضرورتمندوں کے ساتھ بانٹنا چاہئے۔

۲۔ یہاں کچھ ایسے کام ہیں جو آپ خدا کے خادموں کی مدد اور حوصلہ افزائی کے لئے کر سکتے ہیں۔

- ☆ آپ کے پاس جو کچھ ہے اُس میں اُن کو شریک کریں۔
- ☆ اُس سے ہمدردی سے مخاطب ہوں اس سے اُن کے حوصلہ افزائی ہو گی۔
- ☆ اُن کی خدمت کے لئے اُن کے شکر گزار رہوں۔
- ☆ اُس کے لئے دعا کریں۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، شونیمی عورت نے الیشع کے لئے جو کچھ کیا اس کے لئے تیرا شکر ہو۔ براہِ مہربانی اپنے خادموں کی حوصلہ افزائی کرنے میں میری مدد کر، میری مدد کر کہ انہیں دعاؤں میں یاد رکھوں، اور میری مدد کر کہ جو کچھ میرے پاس ہے وہ اُن کے ساتھ بانٹوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: امثال ۲۲: ۹ (الف)

''جو نیک نظر ہے برکت پائے گا۔ کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہے۔''

## سرگرمی

☆ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ آج اپنی کلیسیا کے پاسبان کے پاس جائیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کیلئے کوئی بات کریں۔

☆ بچوں کے ساتھ دعائیہ وقت رکھیں اور کلیسیائی راہنماؤں، مشنریوں اور خدا کے دیگر خادموں کے لئے دعا کو مرکزیت دیں۔

## سبق ۲۴ یوناہ خوشخبری سُناتا ہے

یوناہ ۱:۱-۳:۱۰

**مرکزی سچائی:** خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی محبت کی خوشخبری دوسروں کو بھی سُنائیں۔

**پس منظر:** نینوہ کے لوگ بہت بُرے اور نہایت گنہگار تھے۔ لیکن خدا اُن سے پیار کرتا تھا اور چاہتا تھا کہ وہ اُس پر ایمان لائیں۔ پس خدا نے یوناہ سے کہا کہ وہ مشنری اور مُبشر کی حیثیت سے نینوہ جائے۔

### کہانی

۱۔ خدا یوناہ سے ہمکلام ہوا اور اُسے نینوہ شہر میں جانے کا حکم دیا۔ خدا نے یوناہ سے کہا کہ وہ لوگوں کو بتائے کہ خدا اُن کے بڑے بڑے گناہوں کی وجہ سے اُن کی عدالت کرنے والا ہے۔

۲۔ خدا چاہتا تھا کہ نینوہ کے لوگ توبہ کریں اور اُس پر ایمان لائیں۔

۳۔ یوناہ نینوہ کے لوگوں سے اُسطرح پیار نہیں کرتا تھا جیسے خدا کرتا تھا۔ پس اُس نے خدا کی نافرمانی کی اور ایک کشتی میں بیٹھ کر ترسیس کو چلا گیا۔

۴۔ خدا اتنا بڑا طوفان لایا کہ یوناہ کی کشتی ڈوبنے لگی۔ کشتی پر موجود سب آدمی بہت ڈر گئے۔

۵۔ یوناہ نے اُن آدمیوں کو بتایا کہ یہ طوفان اُس کے قصور کی وجہ سے آیا ہے کیونکہ وہ خدا کی نافرمانی کر رہا ہے۔

۶۔ انہوں نے یوناہ کو بحری جہاز سے باہر پھینک دیا اور طوفان تھم گیا!

۷۔ خدا نے ایک بہت بڑی مچھلی بھیجی جس نے یوناہ کو نگل لیا!

۸۔ یوناہ تین دن اور تین رات تک مچھلی کے پیٹ میں رہا۔ پھر اُس نے خدا کے حضور اپنے گناہ کا اقرار کیا اور مچھلی نے یوناہ کو خشک زمین پر واپس اُگل دیا۔

۹۔ خدا نے دوسری بار یوناہ سے کہا کہ وہ نینوہ کو جائے اور خدا کی محبت کی خوشخبری وہاں کے لوگوں کے سامنے سُنائے۔

۱۰۔ اِس بار یوناہ نے خدا کی فرمانبرداری کی، وہ نینوہ گیا اور لوگوں کے سامنے منادی کی۔

۱۱۔ نینوہ کے کئی لوگوں نے یوناہ کی بات سُنی اور خدا پر ایمان لائے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا دنیا کے سب لوگوں سے پیار کرتا ہے قطع نظر کہ وہ کہاں رہتے ہیں، وہ دیکھنے میں کیسے ہیں، یا وہ کیسے عمل کرتے ہیں۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ سب لوگ اُس پر ایمان لائیں۔

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی محبت کی خوشخبری دوسروں کو بھی سُنائیں۔

۴۔ جب ہم خدا کی نافرمانی کرتے ہیں تو وہ ہماری سختی سے اصلاح کرتا ہے تاکہ ہم توبہ کریں اور فرمانبرداری کریں۔

۵۔ خدا ہر جگہ موجود ہے۔ ہم خدا سے چھپ نہیں سکتے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ لوگوں کے ساتھ خدا جیسی محبت رکھوں۔

۲۔ اپنے کسی عزیز کے بارے میں سوچوں جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتا۔ اُن کے پاس جا کر خوشخبری سُناؤں۔

۳۔ جو لوگ خدا سے واقف نہیں اُن کے لئے دعا کروں۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، اِس دنیا میں سب لوگوں کے ساتھ محبت کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو مجھ سے پیار کرتا ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے اپنے اکلوتے بیٹے خداوند یسوع مسیح کو

بھیجا تا کہ میرے گناہوں کے بدلے صلیب پر جان دے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ اپنے ارد گرد ایمان نہ رکھنے والوں کو اُس کی محبت کی خوشخبری سُنا سکوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: مرقس ۱۶:۱۵

''تُم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔''

## سرگرمی

۴ رنگوں کی مدد سے بچوں کو یاد دلائیں کہ خوشخبری کیا ہے۔

☆ سنہری- آسمان۔ خدا کے ساتھ ایک کامل اور ابدی گھر۔ یوحنا۱۴:۱-۳

☆ سیاہ- گناہ۔ ہم سب نے گناہ کیا۔ ہمارا خدا ہمیں خدا سے اور آسمان سے محروم کر دیتا ہے۔ رومیوں۳:۲۳

☆ سُرخ- مسیح کی صلیب۔ خدا نے ہم سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے ایک راہ تیار کی۔ رومیوں۵:۸

☆ سفید- معافی۔ جب ہم خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو ہمارے گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور ہم دھل کر سفید اور پاک صاف ہو جاتے ہیں۔

جب ہم ایمان لاتے ہیں تو ہمیشہ کی زندگی انعام میں پاتے ہیں۔ مرنے کے بعد آسمان ہمارا گھر ہے۔ یوحنا۱:۱۲

بچوں سے کہیں کہ جوڑا جوڑا بن کر ایک دوسرے کو انجیل کی خوشخبری سُنانے کی مشق کریں۔

گھر، سکول، اور گاؤں میں ننھا مشنری بننے میں اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ کسی ایسے شخص کے بارے میں سوچنے کے لئے اُن کی مدد کریں جسے خوشخبری کی ضرورت ہو۔ اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جا کر سب لوگوں کو بتائیں۔

بچوں کے ساتھ دعائیہ وقت رکھیں اور جن بھٹکے ہوؤں کو وہ جانتے ہیں اُن کو دعا میں مرکزیت دیں۔

## سبق ۲۴ دانی ایل اور اُس کے تین دوستوں کی آزمائش کی گئی

### دانی ایل ۱

**مرکزی سچائی:** خدا کا کلام ہمیں زندگی گزارنے کا پاک طریقہ بخشتا ہے۔ ہمیں اس طریقہ پر چلنا چاہیئے قطع نظر کہ ہم کون ہیں یا کس کے ساتھ ہیں۔

**پس منظر:** دانی ایل اور اس کے تین دوست مسیح کی پیدائش سے تقریباً ۶۰۰ سال پہلے اسرائیل میں رہتے تھے۔ اسرائیلیوں نے خدا کو فراموش کر دیا تھا اور بُت پرستی کیطرف مائل تھے۔ پس خدا نے اسرائیل کی عدالت کی۔ اُس نے غیر قوم کے بادشاہ کو اجازت دی کہ وہ اس قوم پر حملہ آور ہو کر غالب آئے۔

### کہانی

۱۔ شاہِ بابل نبوکدنظر نے اسرائیل پر حملہ کر کے مضبوط اور جوان مرد اور عورتوں کو غلام بنایا اور بابل لے گیا۔

۲۔ اُس نے حکم دیا کہ اُن مردوں میں سے نہایت قوی اور مضبوط جوانوں کو اُس کے دربار میں خدمت کرنے کے لئے لایا جائے۔ اُس نے انہیں مقامی زبان سکھانے کا، اُس کے جھوٹے مذہب کی پیروی کرنے اور اُس کا کھانا کھانے اور مے (شراب) پینے کا حکم بھی دیا۔

۳۔ اُن چار جوانوں میں دانی ایل اور اُس کے تین دوست حننیاہ، میساایل، اور عزریاہ شامل تھے۔

۴۔ بادشاہ نے اُن جوانوں کے نام تبدیل کر دیئے۔ اُن کے اپنے ناموں سے انہیں اسرائیل کے سچے خدا کی یاد آتی تھی۔ بادشاہ چاہتا تھا کہ وہ اسرائیل کے واحد سچے اور زندہ خدا کو بھول جائیں اور بادشاہ کے جھوٹے معبودوں کے بارے میں سوچنا شروع کر دیں۔

۵۔ اُس نے دانی ایل کا نام بدل کر بیلطشضر رکھا، حننیاہ کا نام سدرک، میساایل کا نام میسک، اور عزریاہ کا نام عبدِ نجو رکھا دیا۔

۶۔ دانی ایل اور اُس کے دوست جانتے تھے کہ بادشاہ کا کھانا کھانا اچھی بات نہیں ہوگی (ہوسکتا ہے کہ وہ بُتوں کے لئے نذر کیا گیا ہو اور اسرائیل کے خدا کے بتائے ہوئے پاکیزگی کے آئین کے مطابق نہ ہو)۔

۷۔ لہٰذا انہوں نے سردار سے درخواست کی کہ اگر ہو سکے تو وہ اُن کو کھانے کے لئے سبزیاں (ساگ پات) اور پینے کے لئے پانی ہی دے دیں۔ لیکن سردار کو خدشہ تھا کہ اس طرح وہ دُبلے اور کمزور نہ ہو جائیں۔

۸۔ اس لئے دانی ایل نے کہا کہ دس دن تک سبزی اور پانی والا کھانا آزما کر دیکھا جائے، پھر اگر سردار دیکھے کہ وہ صحتمند نظر آتے ہیں یا نہیں۔

۹۔ خدا نے دانی ایل اور اس کے تین دوستوں کو عزت بخشی۔ دس دن کے بعد وہ اُن جوانوں کی نسبت بہت مضبوط اور موٹے اور صحت مند نظر آتے تھے جنھوں نے بادشاہ کا کھانا کھایا تھا۔

۱۰۔ لہٰذا سردار نے اُن سے کہا کہ وہ سبزی اور پانی والا کھانا جاری رکھ سکتے ہیں۔

۱۱۔ دانی، سدرک، میسک اور عبدنجو بابل میں نہایت دانشمند اور بہترین خادم بن گئے اور بادشاہ اُن سے بہت خوش تھا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ جو قوم خدا کو فراموش کرتی ہے وہ اُس کی عدالت کرتا ہے۔

۲۔ جب خدا کسی قوم کی عدالت کرے تو اکثر اُن لوگوں کی حفاظت کرتا ہے جو اُس کی خدمت کرتے رہتے ہیں۔

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی راہوں پر چلیں اور دنیا کی راہوں پر نہ چلیں۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ خدا کا کلام سیکھنا چاہیئے تا کہ میں جان سکوں کہ اچھا کیا ہے اور بُرا کیا ہے۔

۲۔ دانی ایل اور اُس کی تین دوستوں کے نمونہ کی پیروی کرنی چاہیئے۔ اگر دوسرے لوگ مجھے گناہ کرنے کے لئے دلیری دیں تب بھی مجھے صرف راست کام کرنے چاہئیں۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ دانی ایل اور اس کے تین دوستوں نے وہ کام کیا جو راست تھا اور تیرے حکموں کی پیروی کی۔ جب میں گھر میں، سکول میں یا کھیلنے کے لئے اپنے دوستوں کے ساتھ باہر ہوتا ہوں تو براہِ مہربانی وہ باتیں یاد رکھنے میں میری مدد کر کہ جو تُو نے مجھے فرمانبرداری کے لئے بائبل میں بتائی ہیں۔ جب دوسرے لوگ مجھے گناہ کرنے کی دلیری دیں تو اُس وقت بھی مجھے اپنی فرمانبرداری میں مدد دے۔ میں یسوع کے نام میں دعا مانگتا ہوں۔ آمین۔''

### حفظ کرنے کی آیت: زبور ۱۱۹:۹

''جوان اپنی روش کس طرح پاک رکھے؟ تیرے کلام کے مطابق اُس پر نگاہ رکھنے سے۔''

### سرگرمی

کسی بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔ اُسے تھوڑی دیر گول گول گھمائیں۔ کلاس میں کچھ بچے ''دنیا'' بننے کی اداکاری کریں اور اُس بچے کو گناہ کی بابت حوصلہ افزائی کرنے کے لئے آوازیں دیں۔ اُستاد ''خدا'' بننے کی اداکاری کرے اور اُس بچے کو اپنے پاس بُلائے۔ جس بچے کی آنکھوں پر پٹی باندھی گئی ہو اُسے اُستاد کی آواز کو پہچان کر سننا چاہیئے اور استاد کی آواز کی پیروی کرنی چاہیئے۔ دوسرے طالب علم کو کھیلنے کا موقع دینے کے لئے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔

## سبق ۲۵ سدرک، میسک اور عبدنجو خدا کی خاطر کھڑے رہتے ہیں

دانی ایل ۳:۱-۳۰

**مرکزی سچائی:** جب انسان کے آئین خدا کے آئین کے خلاف ہوں تو ہمیں خدا کے آئین کی فرمانبرداری ہی کرنی چاہیئے

پس منظر: سدرک، میسک اور عبدنجو یہودی مرد تھے جو بابل میں نبوکدنضر بادشاہ کے دورِ سلطنت میں غلامی کی زندگی گزار رہے تھے۔ سدرک، میسک اور عبدنجو واحد سچے اور زندہ خدا پر ایمان رکھتے تھے۔ چونکہ وہ بہت اچھے خادم تھے اس لئے اُن کو بابُل میں اعلیٰ منصب پر ترقی دے دی گئی تھی۔

### کہانی

۱۔ نبوکدنضر بادشاہ نے اپنی سونے کی ایک مورت بنوائی جو ۲۷ میٹر اونچی تھی۔ اُس نے حکم دیا کہ بابل کے سب اعلیٰ عہدہ دار آئیں اور اس مورت کے آگے سجدہ کریں۔ اُن عہدہ داروں میں سدرک، میسک اور عبدنجو بھی شامل تھے۔

۲۔ بادشاہ نے اپنے نوکروں میں سے ایک کو حکم دیا کہ وہ سب لوگوں میں جا کر اُس کے احکامات کا اعلان کرے۔ اُس نے لوگوں سے کہا کہ جب وہ نرسنگے اور سازوں کی آواز سُنیں تو ضرور اُس مورت کے سامنے گر کر سجدہ کریں۔ سجدہ نہ کرنے کے لئے آگ کی بھٹی میں سزائے موت تھی۔

۳۔ بادشاہ نے نرسنگا پھونکنے اور ساز بجانے کا حکم دیا۔ جب سب عہدہ داروں نے نرسنگے اور سازوں کی آواز سُنی تو انہوں نے سونے کی مورت کے آگے سجدہ کیا۔ سدرک، میسک اور عبدنجو کے سوا اُن سب نے سجدہ کیا۔

۴۔ سدرک، میسک اور عبدنجو واحد سچے اور زندہ خدا پر ایمان رکھتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ اگر ہم بادشاہ کا حکم مانیں گے تو یہ خدا کی نافرمانی ہوگی۔ انہوں نے خدا کی خاطر اور صرف اُسی کی فرمانبرداری کے لئے کھڑے رہنے کا فیصلہ کیا۔

۵۔ بادشاہ نے دیکھا کہ سدرک، میسک اور عبدنجو نے اُس کی نافرمانی کی ہے۔ اُس نے انہیں سجدہ کرنے سونے کی مورت کی پرستش کرنے کا ایک اور موقع دیا لیکن انہوں نے ایسا نہ کیا۔ تینوں آدمیوں نے بادشاہ سے کہا کہ، ''ہم بُتوں کی یا تیری مورت کی پرستش نہیں کریں گے اور نہ ہی سجدہ کریں گے۔'' خدا نے تینوں آدمیوں کو دلیری دی موت کا سامنا کرتے ہوئے بھی وہ خدا کی فرمانبرداری کرتے رہیں۔

۶۔ بادشاہ بہت ناراض ہوا اور حکم دیا کہ اُن آدمیوں کو باندھ کر آگ سے جلتی ہوئی بھٹی میں ڈال دیا جائے۔ بادشاہ نے بھٹی کی آگ کو معمول سے سات گُنا زیادہ تیز کروا دیا۔ بھٹی کی آگ اتنی شدید تھی کہ جب سدرک اور میسک اور عبدنجو کو آگ میں پھینکا گیا تو بادشاہ کے نوکر اُس گرمی کی شدت سے جل کر مر گئے۔

۷۔ بادشاہ نے بھٹی میں جھانکا تو دیکھا کہ وہاں چار آدمی تھے! سدرک، میسک اور عبدنجو زندہ آگے کے بیچ میں زندہ تھے مگر وہ اکیلے نہیں تھے! خدا نے خداوند یسوع مسیح کو آگ کے درمیان اُن کے ساتھ چلنے پھرنے کے لئے بھیجا تھا!

۸۔ بادشاہ نے اُن تینوں آدمیوں کو آگ کی بھٹی میں سے باہر نکلنے کے لئے آواز دی۔ سدرک، میسک اور عبدنجو بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔ اُن کے کپڑے نہیں جلے تھے، اُن کے بال بھی نہیں جلے تھے اور آگ نے اُن کو بالکل نقصان نہیں پہنچایا تھا۔ اُن کے پاس سے جلنے کی بُو تک نہیں آتی تھی۔

۹۔ بادشاہ بہت حیران ہوا! اُس نے اعلان کیا کہ ہر شخص اُس واحد سچے اور زندہ خدا کی تعظیم اور عبادت کرے جس میں سدرک، میسک اور عبدنجو کو بچانے کی قدرت تھی۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ صرف خدا ہی سچا اور زندہ خدا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ہم کسی دوسرے کی عبادت کریں۔

۲۔ خدا کے آئین ہر طرح کی صورت حال میں راست اور کامل ہیں۔

۳۔ جو لوگ خدا پر بھروسا رکھتے ہیں وہ اُن کو دلیری دینے پر قادر ہے۔

۴۔ خدا اُن کو محفوظ رکھنے پر قادر ہے جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۵۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔

۶۔ خدا ہر جگہ موجود ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ مجھے صرف بائبل کے واحد سچے اور زندہ خدا کی پرستش کرنی چاہئے۔

۲۔ مجھے انسان کے آئین کی صرف اُس صورت میں پیروی کرنی چاہئے اگر وہ خدا کے آئین سے مختلف نہ ہوں۔

۳۔ جب انسان کے آئین خدا کے آئین سے مختلف ہوں تو مجھے صرف خدا کے آئین کی پیروی کرنی چاہئے۔

۴۔ مجھے خدا پر بھروسا کرنا چاہئے کہ وہ مجھے راست کاموں کے لئے دلیری دے خواہ اس میں خطرہ ہی کیوں نہ پایا جاتا ہوں۔

۵۔ مجھے خدا کی نجات پر بھروسا کرنا چاہئے خواہ اس میں خطرہ ہی کیوں نہ پایا جائے۔

## دعا

''پیارے آسمانی باپ، سدرک، میسک اور عبدنجو کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے اُن کو کھڑے رہنے کی دلیری دی۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے انہیں آگ کی بھٹی میں سے بچایا۔ براہِ مہربانی مجھے بھی دلیری دے کہ راست کاموں اور تیری فرمانبرداری کے لئے کھڑا ہو سکوں خواہ اس میں خطرہ ہی کیوں نہ ہو۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

## حفظ کرنے کی آیت: اعمال ۵:۲۹

''ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے۔''

## سرگرمی

اس کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

## سبق ۲۶ نبوکدنضر خاکسار بنتا ہے

دانی ایل ۴: ۱-۳۷

**مرکزی سچائی:** ہمیں قادرِ مطلع کی اطاعت میں خود کو خاکسار کرنا چاہئے

**پس منظر:** جب دانی ایل اور اُس کے دوست بابل میں رہ رہے تھے تب شاہِ بابل نبوکدنضر نے ایک خواب دیکھا۔ تاریخ کے اُس دور میں خدا بعض اوقات لوگوں کو پیغام دینے کیلئے خواب دکھاتا تھا۔

### کہانی

۱۔ تمام بابل پر حکمرانی کی وجہ سے نبوکدنضر بادشاہ بہت مغرور اور گھمنڈی ہو گیا۔

۲۔ ایک رات بادشاہ نبوکدنضر نے خواب دیکھا اور سوچنے لگا کہ اِس خواب کا ضرور کوئی مطلب ہوگا۔ اُس نے کچھ آدمیوں کو بلایا جو خوابوں کی تعبیر بیان کر سکتے تھے لیکن اُن میں سے کوئی بھی نہ بتا سکا کہ بادشاہ کے خواب کا کیا مطلب تھا۔ پھر بادشاہ نے دانی ایل کو بلایا کیونکہ اُس میں پاک خدا کی روح سکونت کرتی تھی۔

۳۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خواب بتایا اور دانی ایل اس سے پریشان ہو گیا۔ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا کہ وہ ٹھیک بتائے کہ خواب کا کیا مطلب ہے۔

۴۔ دانی ایل نے بادشاہ کو خواب کا مطلب بتایا۔ خواب کا یہ مطلب تھا کہ بادشاہ کو آدمیوں کے بیچ سے نکال دیا جائے گا اور وہ میدان میں حیوان کی طرح رہے گا۔ یہ اُس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک بادشاہ خود کو خاکسار نہ کرے اور یہ مان لے کہ واحد سچا خدا ہی ساری دنیا پر حاکم ہے۔

۵۔ بارہ ماہ بعد بادشاہ اپنی سلطنت کا جائزہ لے رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ وہ کتنا بڑا اور عظیم بادشاہ ہے۔ جب وہ یہ باتیں کر رہا تھا تو خدا نے اُسے بتایا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اُس کے خواب کی تکمیل ہو۔

۶۔ نبوکدنضر بادشاہ کو فوراً آدمیوں کے بیچ سے نکال دیا گیا اور وہ بیل کی طرح گھاس کھانے لگا۔ اُس کے بال عقاب کے پروں کی طرح بڑھ گئے اور پرندوں کے پنجوں کی طرح ناخن بھی بڑھ گئے۔

۷۔ اس بات نے بادشاہ کو خاکسار بنا دیا۔ اُس نے آسمان کی طرف نگاہ کر کے واحد سچے خدا کی بڑائی کی۔ اُس نے خدا کی تعریف اور تعظیم کی۔ نبوکدنضر نے مانا کہ واحد سچے زندہ خدا نے ہی اُسے بابل کا بادشاہ بنایا تھا اور یہ بھی کہ اُسے دوبارہ کبھی واحد سچے خدا کو فراموش نہیں کرنا چاہئے۔

۸۔ نبوکدنضر بادشاہ اپنی سلطنت میں واپس آیا اور دوبارہ بابل کا بادشاہ بنا۔ خداوند نے اُسے بابل میں دوبارہ اُن ہی مناصب (عُہدوں) پر پوری طرح بحال کر دیا۔ وہ خدا کے تابع ہو کر خاکساری سے زندگی گزارنے لگا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ دنیا کو بنانے والا خدا ہی ہے؛ وہ ساری کائنات پر حکمران ہے۔

۲۔ ہماری سب مہارتیں، ہنر اور حکمت خدا ہی کی طرف سے ملتی ہے۔

۳۔ جب ہم مغرور اور گھمنڈی ہوتے ہیں تو خدا ہمیں خاکسار کر دیتا ہے۔

۴۔ جب ہم خاکسار ہو جائیں تو وہ ہمیں برکت دیتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ میری مہارت، لیاقت اور حکمت خدا کی طرف سے ہے۔

۲۔ غرور اور گھمنڈ گناہ ہے۔ جب میں مغرور اور گھمنڈی ہوتا ہوں تو مجھے اپنے گناہ کا اقرار کر کے خدا سے خاکساری مانگنی چاہئے۔

### دعا

’’پیارے آسمانی باپ، نبوکدنضر کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ میری مدد کر کہ اُس کے گناہ سے سبق سیکھ سکوں۔ میری مدد کر کہ تیری نگاہ میں خاکسار بنوں۔ میری مہارت اور لیاقت

کے لئے تیرا شکر ہو۔ میرے علم کے لئے تیرا شکر ہو۔ مجھے یہ یاد رکھنے میں مدد دے کہ یہ سب کچھ تیری طرف سے بخشش ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"

حفظ کرنے کی آیت: یعقوب ۴:۶ (ب)

"خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔"

سرگرمی

استاد غرور اور گھمنڈ کے رویہ کی اداکاری کریں۔ اگر رویہ گھمنڈ اور غرور کا ہو تو بچے انگوٹھا نیچے کی طرف کریں (thumbs down) اور اگر رویہ خاکساری کا ہو تو انگوٹھا اوپر کر کے دکھائیں (thumbs up)۔

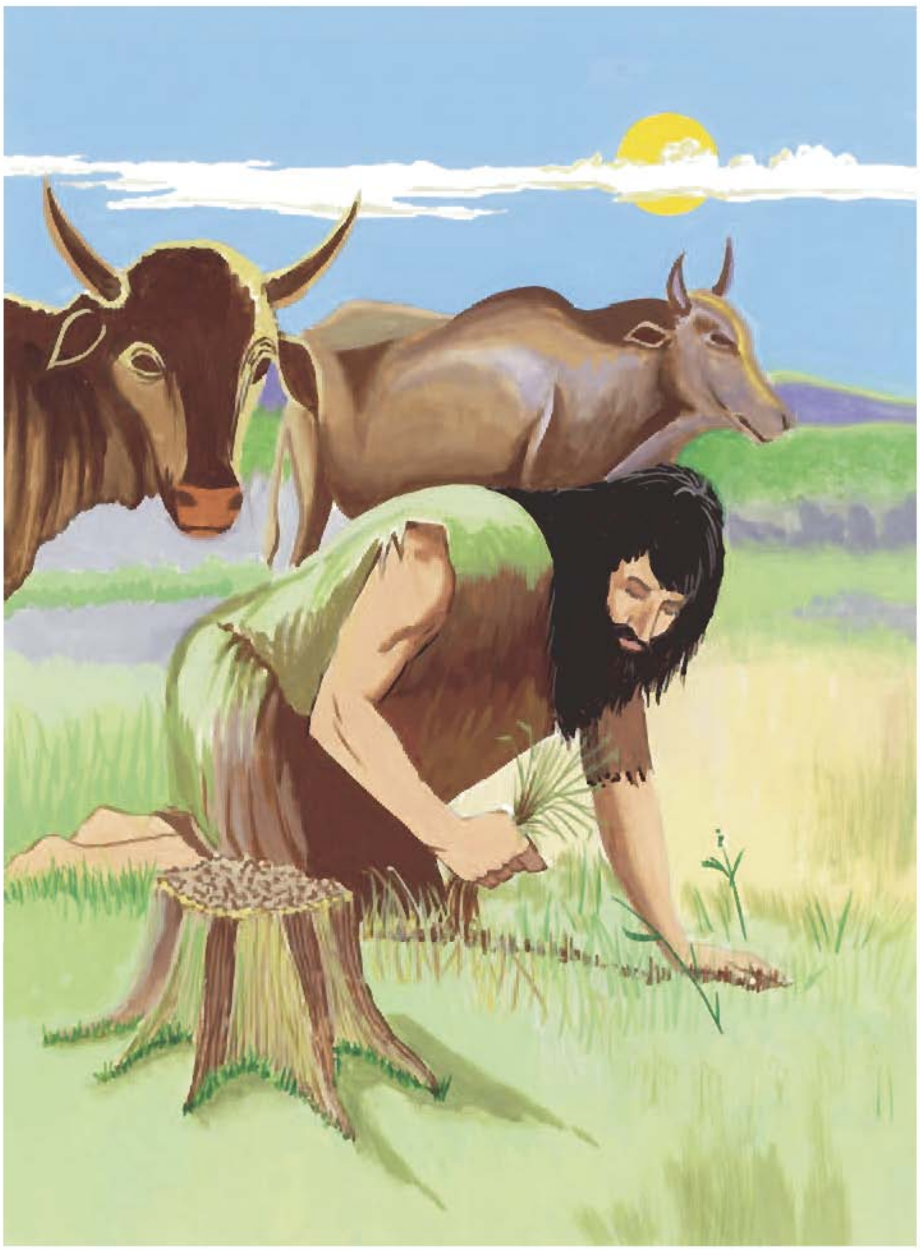

## سبق ۲۷ دانی ایل اور شیروں کی ماند

دانی ایل ۶:۱-۲۸

**مرکزی سچائی:** خدا چاہتا ہے کہ ہم دعا کو اپنی زندگی کا اہم جزو بنالیں۔

**پس منظر:** دانی ایل کو اسیر (قیدی) کر کے یروشلیم سے بابل لے جایا گیا۔ دانی خدا پر اپنے ایمان میں قائم رہا اور ہر روز اُس سے دعا کرتا تھا۔ بابل کے بادشاہ نے خدا کے ساتھ دانی ایل کی وفاداری دیکھی اور پھر سارے ملکِ بابل نے بھی یہ وفاداری دیکھی۔

### کہانی

۱۔ بابل کے بادشاہ کے خادم کے طور پر کام کرنے کے دوران بھی دانی ایل نے واحد سچے اور زندہ خدا کی پرستش جاری رکھی۔ دانی ایل دن میں تین بار کھڑکی کھول کر گھٹنے ٹیکتا اور خدا سے دعا کرتا تھا۔

۲۔ شاہِ بابل دارا دانی ایل کے کام سے بہت خوش تھا۔ اُس نے دانی ایل کو سب حکمرانوں پر ناظم مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس بات سے کچھ اہلکار دانی ایل سے حسد کرنے لگے۔

۳۔ حسد کرنے والے لوگ دن رات دانی ایل کی جاسوسی کرتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ دانی ایل کی کوئی غلطی پکڑی جائے تو وہ بادشاہ سے اُس کے ساتھ سختی کروائیں۔ حسد کرنے والوں کو دانی ایل میں کبھی کوئی غلطی نہ مل سکی۔ لیکن انہوں نے دیکھا کہ دانی ایل دن میں تین بار گھٹنے ٹیک کر خدا سے دعا کرتا ہے۔

۴۔ پس اُن آدمیوں نے دارا بادشاہ کو نیا قانون بنانے کی چال میں پھنسایا۔ نیا قانون کہتا تھا کہ کوئی شخص تیس روز تک بادشاہ کے سوا کسی اور سے دعا نہیں کر سکے گا۔ اگر کوئی شخص بادشاہ کے سوا کسی اور سے دعا کرتے دیکھا گیا تو اُسے بھوکے شیروں کی ماند میں ڈال دیا جائے گا!

۵۔ جلد ہی دانی ایل نے نئے قانون کے بارے میں سُنا۔ لیکن دانی ایل نے واحد سچے اور زندہ خدا سے دعا کرنا نہ چھوڑا۔ اگر چہ اس کا نتیجہ موت تھا مگر اُس نے خدا سے دعا کرنا نہ چھوڑا۔ وہ کھڑکی کے سامنے دن میں تین بار خدا سے دعا کرتا رہا، جیسے وہ ہمیشہ کرتا تھا۔ جس لمحہ حسد کرنے والوں نے دانی ایل کو دعا کرتے دیکھا تو بادشاہ کو یہ بتانے کے لئے دوڑے کہ دانی ایل نے قانون توڑا ہے۔

۶۔ دارا بادشاہ بہت غصہ میں آ گیا۔ وہ دانی ایل کو بہت پسند کرتا تھا اور نہیں چاہتا تھا کہ اُسے شیر کھا جائیں۔ بابل میں اگر بادشاہ ایک بار قانون بنا دیتا تھا تو وہ اُسے کبھی تبدیل نہیں کر سکتا تھا۔ پس دارا بادشاہ نے دانی ایل کو شیروں کی ماند کے پاس لے گیا۔

۷۔ دارا بادشاہ نے دانی ایل کی خوب تعریف کی کہ وہ اپنے خدا کے ساتھ وفادار رہے۔ بادشاہ کو امید تھی کہ خدا دانی ایل کو شیروں کی ماند سے چھڑا لے گا۔ پھر، دانی ایل کو شیروں کی ماند میں ڈال دیا گیا جہاں بھوکے شیر موجود تھے۔ شیروں کی ماند کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا گیا اور دارا بادشاہ نے اُس پر مہر کر دی۔

۸۔ اُس رات دارا بادشاہ نے روزہ رکھا اور دانی ایل کی بابت فکر مندی کی حالت میں جاگتا رہا۔ جب بادشاہ دانی ایل کی بابت فکر کی حالت میں جاگ رہا تھا تب دانی ایل شیروں کے ساتھ سو رہا تھا!

۹۔ اگلی صبح سویرے ہی بادشاہ شیروں کی ماند کی طرف دوڑا۔ اُس نے دانی ایل کو آواز دی، ''کیا تیرے خدا نے تجھے محفوظ رکھا ہے؟'' دانی ایل نے جواب میں آواز دے کر کہا، ''ہاں خدا نے مجھے شیروں سے محفوظ رکھا ہے۔ اُس نے اپنا فرشتہ بھیج کر شیروں کا منہ بند کر دیا۔ خدا جانتا ہے کہ میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔''

۱۰۔ بادشاہ نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ دانی ایل کو شیروں کی ماند سے باہر نکالیں۔ بادشاہ نے ملک کے سب لوگوں کے لئے اعلان کروایا کہ دانی ایل کا خدا ہی حقیقی خدا ہے۔ بادشاہ نے حسد کرنے والوں کو اُن کے کئے کی سزا دی۔ اُن سب کو شیروں کی ماند میں ڈال دیا گیا اور بھوکے شیر اُن کو کھا گئے!

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم روزانہ اُس سے دن بھر دعا کیا کریں۔

۲۔ انسان کا قانون اُن کاموں کو نہیں بدل سکتا جو خدا ہم سے کروانا چاہتا ہے۔

۳۔ خدا اپنے فرزندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ دانی ایل کے نمونہ پر چلنا چاہئے اور ہر روز خدا سے دعا کرنی چاہئے۔

۲۔ دانی ایل کی طرح ہر روز دعا کے لئے خاص جگہ اور وقت نکالنے کے لئے فکرمند ہونا چاہئے۔

۳۔ سارا دن دعا کرنا یاد رکھنا چاہئے قطع نظر کہ میں کہاں ہوں اور کیا کر رہا ہوں۔

## دعا

"پیارے آسمانی باپ، دانی ایل کو شیروں کی ماند سے بچانے کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ دانی ایل ہمیں سکھاتا ہے کہ سارا دن دعا کرنا کتنی اہم بات ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو ہماری دعاؤں کو سنتا اور ہر روز ہماری مدد کرتا ہے۔ براہِ مہربانی ہر وقت دعا کرنے میں ہماری مدد کر اور ہم سب باتوں میں تیرے شکر گزار رہیں جیسا کہ تیرا کلام ہمیں سکھاتا ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"

حفظ کرنے کی آیت: ۱۔ تھسلنیکیوں ۵: ۱۷، ۱۸

"بلاناغہ دعا کرو۔ ہر ایک بات میں شکر گزاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔"

## سرگرمی

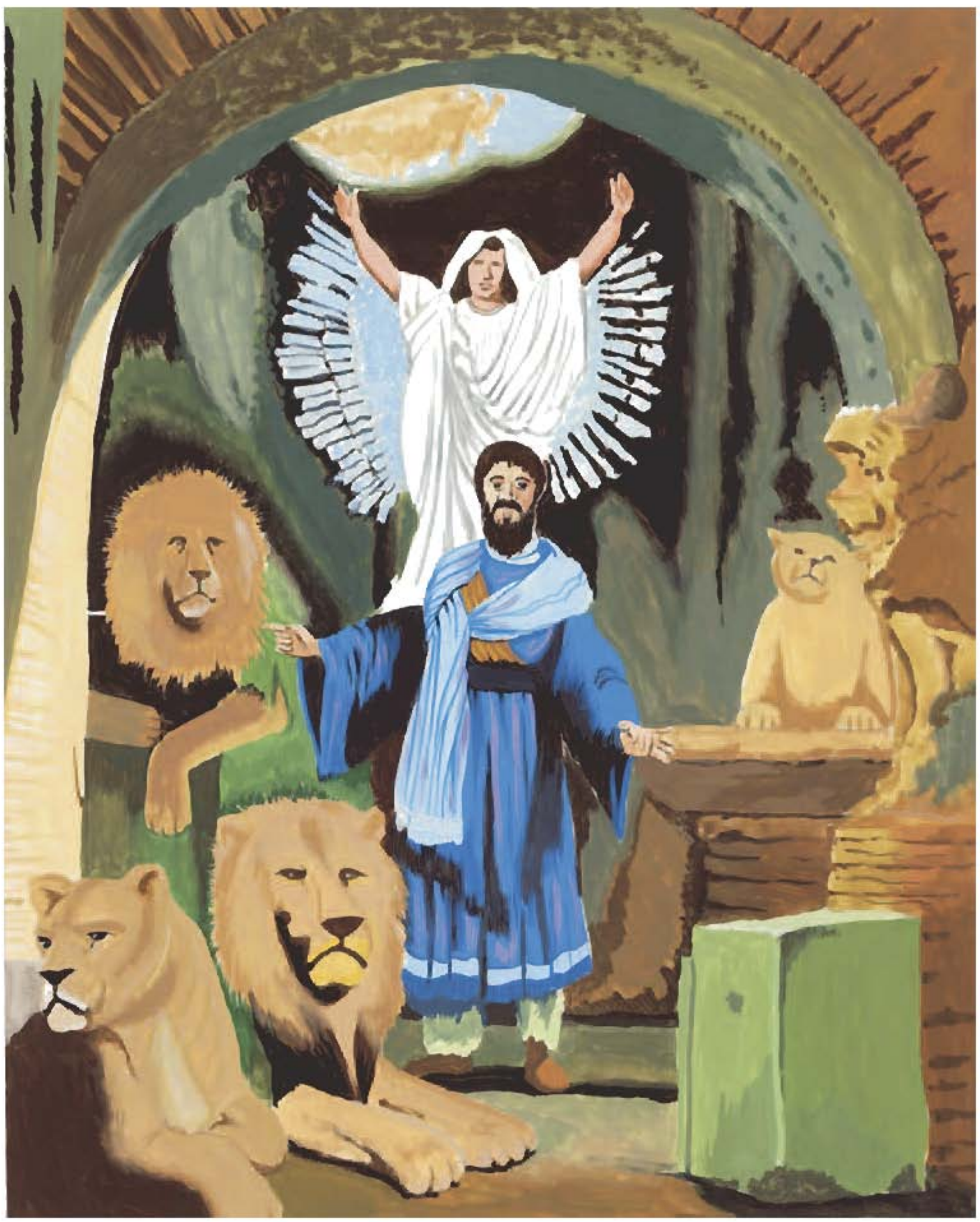

## سبق ۲۸ آستر اپنے لوگوں کو بچالیتی ہے

آستر ۱:۱-۱۰:۳

**مرکزی سچائی:** خدا کے پاس آپ کی زندگی کے لئے عجیب مقصد ہے۔

**پس منظر:** بابل میں اسرائیلیوں کی کئی سال کی اسیری کے بعد اُن میں سے کچھ لوگ ملکِ اسرائیل کو واپس آ ئے ،لیکن بعض لوگ اب بھی فارس میں رہ رہے تھے۔ فارس میں ایک اسرائیلی رہتا تھا جس کا نام تھا مردکی۔ اُس کی رشتہ دار آستر یتیم تھی۔ مردکی نے بیٹیوں کی طرح آستر کی پرورش کی تھی۔ مردکی اور آستر فارس میں غیر معبودوں پر نہیں بلکہ واحد سچے اور زندہ خدا پر ایمان رکھتے تھے۔

### کہانی

۱۔ جب آستر بڑی ہوئی، تو فارس کے بادشاہ نے چاہتا کہ اُس کی ایک نئی ملکہ ہو۔ اُس نے تمام سرزمین میں یہ پیشکش بھیجی کہ ایک خوبصورت نوجوان عورت کی تلاش کی جائے جنہیں محل میں لایا گیا۔ آستر بھی اُن خوبصورت نوجوان عورتوں میں شامل تھی جنہیں محل میں لایا گیا۔ جب آستر کو بادشاہ کے سامنے لایا گیا تو اُس نے اُسے سب سے زیادہ پسند کیا۔ آستر کو تاج پہنچا کر نئی ملکہ بنا دیا گیا۔ خدا کے پاس آستر کی زندگی کے لئے ایک خاص مقصد تھا۔

۲۔ ہامان نامی ایک شخص فارس کا اعلیٰ سرکاری اہلکار تھا، جو اختیار کے اعتبار سے بادشاہ کا نائب تھا۔ مردکی کے سوا ہر شخص اُس کے سامنے جھکتا تھا۔ مردکی صرف خدا کے سامنے جھکتا تھا۔ وہ مردکی سے اور سب یہودیوں (اسرائیلیوں سے) نفرت کرتا تھا۔ ہامان نے بادشاہ کو بتایا کہ یہودی کتنا بڑا مسئلہ تھے۔ اُس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ سب فارس میں یہودیوں کو مار ڈالنے کا قانون بنائے!

۳۔ بادشاہ کو معلوم نہیں تھا کہ آستر بھی یہودی تھی۔ بادشاہ نے ہامان سے کہا کہ وہ قانون تحریر کرے اور اس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر کر دے۔ ہامان کے قانون میں حکم تھا کہ ایک خاص دن میں سب یہودیوں کو ہلاک کر دیا جائے گا۔ چونکہ قانون پر بادشاہ کی مہر تھی اس لئے وہ کبھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا تھا۔

۴۔ مردکی بہت اُداس ہوا۔ جب آستر نے سُنا کہ وہ پریشان ہے تو اُس نے نوکروں بھیج کر وجہ معلوم کی۔ مردکی نے آستر کو اُس قانون کے بارے میں بتایا۔ آستر ملکہ ہونے کی وجہ سے مارے جانے سے بچ نہیں سکتی تھی۔ مردکی نے اُسے کہا کہ اُسے اِس ہولناک قانون کے بارے میں بادشاہ سے بات کرنی چاہیئے۔

۵۔ لیکن ایک مشکل تھی: اگر کوئی شخص بادشاہ کی اجازت یا دعوت کے بغیر بادشاہ کے کمرے میں جاتا اور بادشاہ اپنا عصا اُس کی طرف نہ اٹھاتا تو اس کا مطلب یقینی موت تھا۔ شروع میں اِس بات نے آستر کو بادشاہ کے پاس جانے سے خوفزدہ کر دیا تھا۔ لیکن مردکی کو یقین تھا کہ وہ اِسی مقصد کے لئے ملکہ بنائی گئی ہے۔ صرف وہی شخص بادشاہ کے سامنے یہودیوں کو موت سے بچانے کی فریاد کر سکتا تھا جسے بادشاہ دوسروں سے زیادہ پسند کرتا ہو۔

۶۔ آستر خدا پر بھروسا کرنے کے لئے تیار تھی خواہ اس کا مطلب اُس کی موت ہی کیوں نہ ہوتا۔ آستر نے تین دن تک روزہ رکھا اور دعا کی۔ پھر وہ اپنے لوگوں کو بچانے کی بات کرنے کے لئے بادشاہ کے سامنے جانے کو تیار تھی۔

۷۔ بادشاہ نے آستر کی طرف اپنا عصا اٹھایا۔ اُس نے عصا کو چھوا اور بادشاہ اور ہامان کو دو ضیافتوں کی دعوت دی۔ دوسری ضیافت میں آستر نے بادشاہ کو بتایا کہ ایک دشمن مجھے اور میرے لوگوں کو ہلاک کرنا چاہتا ہے۔ بادشاہ دریافت کرنے لگا کہ وہ دشمن کون ہے۔ آستر نے ہامان کی طرف اشارہ کر کے کہا دشمن وہ ہے۔

۸۔ بادشاہ نے یہودیوں کے خلاف ہامان کے جرم کی وجہ سے اُسے قتل کر دیا اور اُس کی جگہ مردکی کو اعلیٰ اہلکار بنا دیا بادشاہ نے ایک نیا قانون بنایا جس میں کہا گیا تھا کہ یہودی اپنے اوپر حملہ کی صورت میں اپنا دفاع کر سکتے ہیں۔ یہودی دشمنوں کو جلد ہی شکست ہوگئی۔ فارس میں رہنے والے یہودی بچ گئے کیونکہ آستر نے خدا کی طرف سے اُس کی زندگی میں رکھے ہوئے کامل منصوبے کی فرمانبرداری کی تھی!

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کے پاس میری زندگی کے لئے کامل منصوبہ ہے۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ میں دوسروں کے لئے باعثِ برکت بنوں۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ خدا کے کلام کو سیکھنے اور دعا کرنے میں وقت گزارنا چاہئے تاکہ مجھے معلوم ہو کہ میری زندگی کے لئے خدا کا کیا منصوبہ ہے۔

۲۔ اپنے اردگرد دیکھنا چاہئے اور تلاش کرنا چاہئے کہ دوسروں کے لئے کس طرح باعثِ برکت بن سکتے ہیں۔

۳۔ آستر کی طرح خدا کے منصوبہ کی فرمانبرداری کی دلیری رکھنی چاہئے خواہ اس میں کوئی خطرہ اور سختی ہی کیوں نہ شامل ہو۔

## دعا

"پیارے آسمانی باپ، آستر سے متعلق اس کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ میری زندگی کے لئے تیرے پاس شاندار منصوبہ ہے۔ براہِ مہربانی یہ دیکھنے میں میری مدد کر کہ میں کس طرح اپنے اردگرد کے لوگوں کے لئے باعثِ برکت بن سکتا ہوں۔ براہِ مہربانی مجھے وہ دلیری دے جس کی مجھے تیری وفاداری کے لئے ہر وقت ضرورت ہوتی ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔"

حفظ کرنے کی آیت: یرمیاہ ۲۹:۱۱

"کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ میں تم کو نیک انجام کی امید بخشوں۔"

## سرگرمی

مختلف قسم کے پتے جمع کرلیں۔ بچوں سے کہیں کہ پتوں کی خوب جانچ کریں۔ کیا اُن میں سے کوئی دو پتے ایک جیسے ہیں؟ جی نہیں۔ خدا کے بنائے ہوئے لوگوں میں سے بھی دو لوگ یکساں نہیں ہوتے۔ خدا نے ہم سب کو فرق صورت، فرق اعمال، اور مختلف مقصد کو پورا کرنے کے لئے بنایا ہے۔ آستر کی طرح ہمیں بھی اپنے لئے خدا کے مقصد کو ڈھونڈنا اور پورا کرنا چاہئے۔

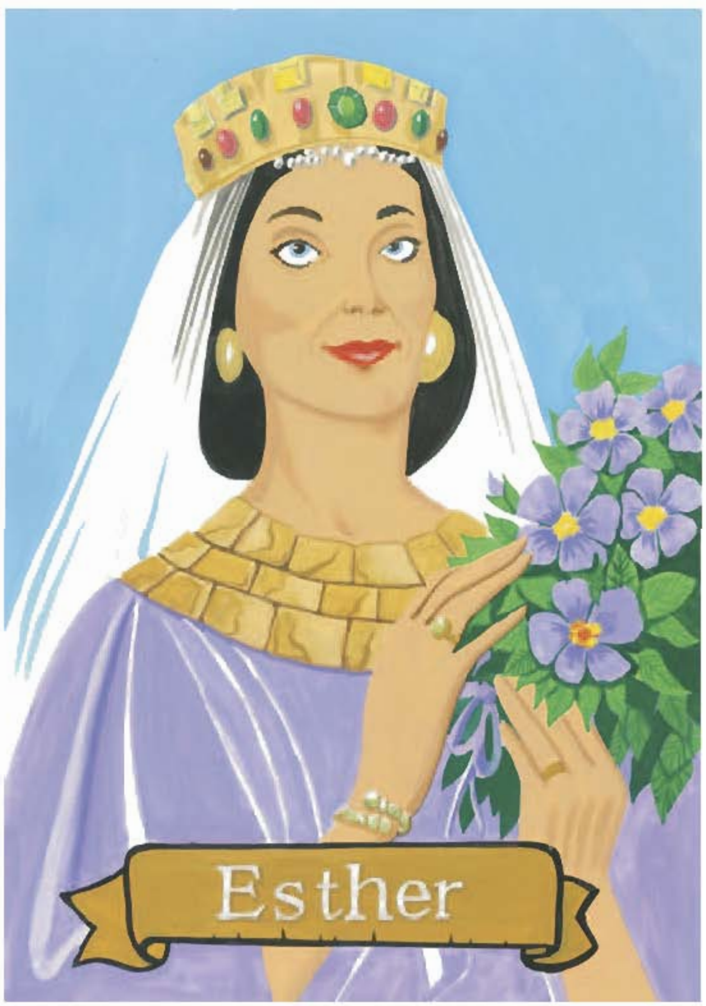

## سبق ۲۹ یسوع مسیح کی پیدائش

متی ۱:۱۸-۲:۲۳، لوقا ۲:۱-۲۰

**مرکزی سچائی:** خدا نے اِس دنیا کا نجات دہندہ ہونے کے لئے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا۔

**پس منظر:** اسرائیل میں کسی نبی کی طرف سے خدا کا کلام بیان کئے ہوئے سینکڑوں سال گزر چکے تھے۔ لوگ اب بھی انبیاء کے کئی سال پہلے لکھے ہوئے طومار پڑھتے تھے۔ یہ طومار خدا کی طرف سے عظیم بادشاہ اور نجات دہندہ کو بھیجنے کے وعدے کے بارے میں بیان کرتے تھے۔

### کہانی

۱۔ شادی کے لئے مریم اور یوسف کی منگنی ہو گئی۔

۲۔ ایک فرشتہ مریم کے پاس آیا! فرشتے نے اُسے بتایا کہ وہ خدا کے نہایت ہی خاص بیٹے کی ماں بننے والی ہے۔ یہ بیٹا وہی بادشاہ اور نجات دہندہ ہوگا جس کا وعدہ خدا نے کیا تھا۔ ایک فرشتہ یوسف کے پاس بھی آیا۔ فرشتے نے یوسف کو بھی اُس خاص بچے کے بارے میں بتایا جو پیدا ہونے والا تھا۔

۳۔ جلد ہی مریم حاملہ ہوئی اور اُس کے پیٹ میں خدا کا بیٹا تھا۔

۴۔ بیت لحم کے قصبہ سے تعلق رکھنے والا یوسف داؤد بادشاہ کی نسل سے تھا۔ وہ اور مریم دونوں بیت لحم کی طرف روانہ ہوئے تاکہ مردم شماری کے لئے نام لکھوائیں۔ اس وقت مریم کے وضع حمل کا وقت قریب تھا۔

۵۔ جب وہ بیت لحم پہنچے تو شہر میں بہت ہجوم تھا۔ ہر ایک سرائے بھری پڑی تھی اس لئے مریم اور یوسف کو رہنے کے لئے جو واحد جگہ ملی وہ جانوروں کا اصطبل تھا۔ اُس رات خدا کا خاص بیٹا پیدا ہوا۔ یوسف اور مریم نے اُس کا نام یسوع رکھا جیسا کہ فرشتہ نے انہیں بتایا تھا۔ جانوروں کے چارا کھانے کی جگہ پر، جسے چرنی کہتے ہیں، ننھا یسوع گھاس پر سویا ہوا تھا۔

۶۔ اُسی رات کچھ چرواہے قریب ہی میدان میں اپنی بھیڑوں کے ساتھ موجود تھے۔ اچانک ایک فرشتہ اُن کے پاس آیا اور خدا کا جلال اُن کے چوگرد چمکا۔ چرواہے ڈر گئے لیکن فرشتے نے اُن سے کہا کہ وہ نہ ڈریں۔ ایک خوشخبری ہے: نجات دہندہ، مسیح خداوند پیدا ہوا ہے! آسمان پر فرشتوں کی ایک گروہ خدا کی حمد کرتی ہوئی ظاہر ہوئی۔

۷۔ جب فرشتے واپس آسمان پر چلے گئے تو چرواہے جلدی سے اُس بچے یسوع کی تلاش میں بیت لحم چلے گئے۔ آخر کار اُس رات چرواہوں نے جو کچھ دیکھا تھا اس کے لئے خدا کی تعریف کرتے ہوئے میدان میں اپنی بھیڑوں کے پاس واپس چلے گئے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا اِس دنیا میں بھیجا۔

۲۔ خدا اپنے وعدے ہمیشہ پورے کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ خداوند یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان رکھوں۔

۲۔ دوسروں کو خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کے بارے میں بتاؤں اور دنیا میں اُس کے آنے کی وجہ بھی بیان کروں۔

۳۔ دعویٰ کروں کہ خدا کے وعدے میرے لئے ہیں۔

### دعا

’’پیارے خداوند، میرے ساتھ تیری اس قدر محبت کے لئے شکر ہو کہ تُو نے اپنا اکلوتا بیٹا اس دنیا میں بھیجا تاکہ مجھے میرے گناہوں سے نجات دے۔ براہِ مہربانی مجھے اُس قربانی کو یاد رکھنے میں مدد دے جو یسوع مسیح کو اس گنہگار دنیا میں آنے کے لئے دینی پڑی۔ میری مدد کر کہ دوسروں کو یسوع مسیح کی خوشخبری بتا سکوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔‘‘

حفظ کرنے کی آیت: ا۔ تیمتھیس ا:۱۵(ب)

''مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے دنیا میں آیا۔''

## سرگرمی

کوئی ایسا کام کریں جس سے بچوں کو کرسمس (بڑا دن) یاد آ جائے، جیسے کمرے کو سجانا، بڑے دن کے گیت گانا وغیرہ۔ کرسمس وہ دن ہے جب ہم خدا کے بیٹے جیسی بخشش کا جشن مناتے ہیں۔ جب ہم یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو خدا کا بیٹا ہر روز ہمارے اندر رہتا ہے، اس لئے ہر دن بڑا دن (یعنی کرسمس) ہے۔

# سبق ۳۰ مسیح کی مخصوصیت اور لڑکپن

لوقا ۲:۲۱-۵۱

**مرکزی سچائی:** خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کی خدمت کے لئے روحانی زور اور حکمت میں بڑھیں۔

**پس منظر:** مریم اور یوسف مخلص یہودی لوگ تھے جو پرانے عہد نامہ میں خدا کی دی ہوئی شریعت کے مطابق زندگی گزارتے تھے۔

## کہانی

۱۔ جب یسوع آٹھ دن کا تھا تب اس کا ختنہ ہوا۔ جب یسوع چالیس دن کا تھا تب مریم اور یوسف اُسے یروشلیم میں لائے تا کہ اُسے خداوند کے لئے مخصوص کریں۔ یہ یہودی شریعت کے تقاضے تھے۔

۲۔ مریم اور یوسف غریب تھے اور اپنے بچے کی مخصوصیت کے لئے جانور کی قربانی کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ انہوں نے اس کی جگہ دو قمریاں قربانی کے لئے دیں۔

۳۔ یروشلیم میں شمعون نامی ایک کاہن تھا۔ وہ راستباز تھا اور خدا سے پیار کرتا اور اُس کی خدمت کے لئے مخصوص تھا۔ پاک روح نے اُس پر ظاہر کیا تھا کہ جب تک وہ خداوند یسوع مسیح کو دیکھ نہ لے گا وہ نہیں مرے گا۔ جب مریم اور یوسف یسوع کو یروشلیم میں لائے تو شمعون نے خداوند یسوع مسیح کو دیکھا۔ شمعون نے یسوع کو برکت دی۔ اُس نے مریم کو بتایا کہ مسیح اسرائیل میں بہتیروں کے زوال اور عروج کا سبب ہوگا۔

۴۔ اس کے بعد مریم اور یوسف اپنے آبائی قصبہ میں چلے گئے جو ناصرت کہلاتا تھا۔ یسوع بڑا ہو گیا اور روح میں اور حکمت میں بہت مضبوط ہوتا گیا۔ خدا کا فضل اُس پر تھا۔

۵۔ یہ خاندان ہر سال عیدِ فسح منانے کے لئے یروشلیم آیا کرتا تھا۔ جب یسوع بارہ سال کا ہوا تو وہ یروشلیم گئے۔ جب ان کے عید کے دن پورے ہو گئے تو انہوں نے واپس گھر کا سفر شروع کیا۔ لیکن یسوع یروشلیم میں ہی رہ گیا۔

۶۔ ایک دن کی مسافت کے بعد مریم اور یوسف نے محسوس کیا کہ یسوع اُن کے ساتھ نہیں ہے۔ اُن کا خیال تھا کہ وہ دیگر رشتہ داروں کے ساتھ سفر کر رہا ہے لیکن ایسا نہیں تھا! پس وہ یسوع کو ڈھونڈنے کے لئے واپس یروشلیم گئے۔ تین دن تک تلاش کے بعد یسوع انہیں ہیکل میں اُستادوں کے درمیان بیٹھا ملا۔ یسوع سوالات سُن بھی رہا تھا اور سوال کر بھی رہا تھا۔ جتنے لوگ یسوع کی باتیں سُن رہے تھے وہ خدا کے کلام کی بابت اُس کے فہم سے بہت حیران تھے۔

۷۔ مریم اور یوسف بھی بہت حیران ہوئے۔ مریم نے یسوع سے پوچھا کہ وہ کیوں یہاں رُک گیا تھا اور انہیں اُس کی حفاظت کے بارے میں بہت پریشان کیا تھا۔ یسوع نے جواب دیا کہ اُسے اپنے باپ کے پاس ہونا ضرور تھا۔ یسوع کا مطلب یہ تھا کہ اُسے خدا کا کلام سیکھنا اور آسمانی باپ کی خدمت کرنا ضرور تھا۔

۸۔ پھر یسوع اپنے ماں باپ کے ساتھ واپس ناصرت چلا گیا۔ وہ حکمت اور قد کاٹھ اور خدا اور انسان کی مقبولیت میں بڑھتا گیا۔

## یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا نے یسوع کی زندگی میں خاص مقصد رکھا تھا۔

۲۔ خدا نے میری زندگی میں بھی خاص مقصد رکھا ہے۔

۳۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ تعلق رکھیں۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم اُس کا کلام سیکھیں اور اپنے آسمانی باپ کی خدمت کریں۔

## دعا

۱۔ مجھے خدا کا کلام سیکھنا چاہئے کیونکہ اس سے مجھے ایمان میں بڑھنے میں مدد ملے گی۔

۲۔ اپنے اردگرد کے لوگوں کی اور خدا کی خدمت کر کے مجھے آسمانی باپ سے تعلق رکھنا چاہئے۔

## دعا

”پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کو اس دنیا میں بھیجا۔ تیرا شکر ہو کہ یسوع نے تیرا کلام سیکھا اور اپنی زندگی سے تیری خدمت کی۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ تیرا کلام سیکھوں اور یسوع کی طرح حکمت میں بڑھوں۔ میری مدد کر کہ تیری خدمت کر کے تیرے ساتھ رہوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین“

حفظ کرنے کی آیت: لوقا ۲:۵۲

''اور یسوع حکمت اور قدوقامت اور خدا اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔''

## سرگرمی

☆ اُستاد۔ پھل کا ٹکڑا کھائے۔ بچوں سے پوچھے کہ ''ہم کھانا کھائیں تو اس سے کیا ہوتا ہے؟'' کھانا ہمارے بدن کو مضبوط اور صحت مند بننے میں مدد دیتا ہے۔ خدا کا کلام ہماری جان کو مضبوط اور صحت مند بننے میں مدد دیتا ہے۔

☆ بچوں کے ساتھ کچھ مشقیں کریں۔ مشقیں ہمارے بدن کے لئے کیا کرتی ہیں؟ یہ مضبوط بننے میں مدد دیتی ہیں۔ اسی طرح سے خدا کا کلام ہمارے ایمان کو مضبوط ہونے میں مدد دیتا ہے۔ جس طرح ہم اپنے بدنوں کی دیکھ بھال کیلئے کھانا کھاتے اور مشقیں کرتے ہیں اسی طرح چاہئے کہ ہم خدا کا کلام سیکھ کر جان کی مضبوطی کے لئے بھی غذا لیں اور مشق کریں۔

☆ اگر آپ کے پاس کوکا کولا کے دو ڈبے ہوں تو اُن کو 'دکھانے کے لئے' استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک ڈبہ کلاس کے سامنے پئیں۔ ایک چھوٹے بچے کو سامنے بلا کر کہیں کہ وہ خالی ڈبے کو توڑنے موڑنے کی کوشش کرے، یہ اُس کے لئے بہت آسان ہوگا۔ پھر کسی طاقتور بچے کو کلاس میں سامنے بلائیں اور اور کوکا کولا کے ڈبے کو توڑنے موڑنے کی کوشش کرے، وہ نہیں کر سکے گا کیونکہ ڈبہ بھرا ہوا ہے۔ پھر بچوں کے سامنے وضاحت کریں کہ ہم بھی اِن ڈبوں کی مانند ہیں۔ اگر ہماری جانیں خدا کے کلام سے خالی ہیں تو ہماری زندگی کا دباؤ ہمیں توڑ موڑ دے گا۔ اگر ہم خدا کے کلام سے بھرپور ہیں تو ہمارے اندر خدا کی قوت ہوگی اور ہم زندگی کے دباؤ برداشت کر جائیں گے۔

## سبق ۳۱ یوحنا بپتسمہ دینے والا راہ دکھاتا ہے

لوقا ۱: ۵-۸۰، ۲: ۱-۷، متی ۳: ۱-۱۷، یوحنا ۱: ۱۹-۳۴

**مرکزی سچائی:** ہمیں دوسروں کو یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لانے کی راہ دکھانی چاہئے۔

**پس منظر:** اسرائیل کے لوگوں نے کئی سال تک موعودہ نجات دہندہ کے آنے کا انتظار کیا۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا اس لئے پیدا ہوا تا کہ لوگوں پر ظاہر کرے کہ خدا نے دنیا میں جس نجات دہندہ کو بھیجا ہے وہ یسوع مسیح ہے۔

### کہانی

۱۔ جبرائیل فرشتہ زکریاہ پر ظاہر ہوا۔ فرشتے نے زکریاہ کو بتایا کہ اُس کی بیوی ایک بیٹے کو جنم دے گی۔

۲۔ زکریاہ نے فرشتہ کی بات کا یقین نہ کیا کیونکہ وہ اور اُس کی بیوی دونوں ہی بہت بوڑھے تھے اور اُن کی کوئی اولاد نہ تھی۔ خدا نے زکریاہ سے کہا کہ تیری بے اعتقادی کی وجہ سے تو بچے کی پیدائش کے وقت تک بول نہیں سکے گا۔

۳۔ جبرائیل فرشتے نے مریم کے پاس ظاہر ہو کر اُس سے کہا کہ وہ حاملہ ہے اور اُس کے پیٹ میں خدا کا بیٹا یسوع ہے۔

۴۔ جب مریم الیشبع سے ملنے گئی تو الیشبع نے اُسے مُبارکباد دی کہ اُس کے پیٹ میں بچہ خوشی کے مارے اچھل پڑا ہے۔

۵۔ جب مریم واپس گھر آئی تو الیشبع نے ایک بیٹے کو جنم دیا اور انہوں نے اُس کا نام یوحنا رکھا۔ یوحنا کی پیدائش کے تین ماہ بعد بیت لحم میں یسوع پیدا ہوا۔

۶۔ یوحنا بڑا ہو کر بیابان میں سادہ زندگی گزارنے لگا۔ وہ جنگلی ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا اور اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنتا تھا۔

۷۔ خدا نے یوحنا کو اسرائیل کے لوگوں میں منادی کے لئے ایک پیغام دیا۔ یوحنا نے اُن سے کہا کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور بپتسمہ لیں۔ اُس نے انہیں کہا کہ وہ تیار ہو جائیں کیونکہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح اب بالکل نزدیک ہے۔

۸۔ کئی مذہبی لوگ یوحنا سے نفرت کرنے لگے اور انہوں نے اس کے پیغام کا یقین نہ کیا۔ لیکن کئی دوسرے لوگوں نے توبہ کی اور بپتسمہ لیا۔ وہ خدا کی طرف سے بھیجے گئے نجات دہندہ کو قبول کرنے کے مشتاق تھے۔

۹۔ ایک دن جب یوحنا دریائے یردن کے کنارے منادی کر رہا تھا تو خداوند یسوع مسیح اُس کی طرف آیا۔ اُس نے سب لوگوں سے کہا کہ یسوع کی طرف دیکھیں۔ یوحنا نے اُن سے کہا کہ ''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔''

۱۰۔ یسوع نے یوحنا سے کہا کہ مجھے بپتسمہ دے۔ یوحنا نے یسوع کو دلیل پیش کی کہ وہ اس لائق نہیں کہ خدا کے بیٹے کو بپتسمہ دے۔ یسوع نے کہا ایسا ہونے دے اور یوحنا نے اُس کی بات مانی۔

۱۱۔ جب یسوع بپتسمہ لے کر پانی سے اوپر آیا تو آسمان کھل گیا اور خدا کا روح کبوتر کی مانند اترا اور یسوع پر ٹھہر گیا۔ خدا باپ نے آسمان پر سے بول کر کہا کہ ''یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔''

۱۲۔ یوحنا اس مقصد کے لئے پیدا ہوا تھا کہ لوگوں کو یسوع مسیح کی راہ دکھائے۔ اُس کی زندگی میں یہ مقصد پورا ہوا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا نے ہم سب کو ایک خاص مقصد کے لئے بنایا ہے۔

۲۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم سب دوسروں کو یسوع مسیح پر ایمان لانے کی راہ دکھائیں۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ آپ کی زندگی میں خدا کا جو مقصد ہے اسے سمجھنے کے لئے اُس سے مدد مانگیں۔

۲۔ بائبل کے مطالعہ، دعا اور خدا کی فرمانبرداری کے وسیلہ سے خدا کے مقصد کی تیاری کریں۔

۳۔ دوسرے لوگوں کو بتائیں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ انہیں بتائیں کہ وہ یسوع پر ایمان لائیں اور ہمیشہ کی زندگی پائیں۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے لوگوں کو یسوع مسیح کی راہ دکھائی۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے میرے لئے ایک مقصد رکھا اور اُس مقصد کا ایک حصہ یہ ہے کہ دوسروں کو دکھاؤں کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ دوسروں کو یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لانے کی راہ دکھاؤں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: یوحنا ۱:۲۹

''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔''

## سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ ''راہ دکھاؤ'' کھیل۔ ایک بچہ کو منتخب کر کے اُس کی آنکھوں پر پٹی باندھیں۔ پھر ایک اور بچہ چُنیں اور اُسے یسوع بنا لیں۔ جس بچے کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہو اُسے یسوع سے کافی دور لے جائیں۔ ایک تیسرا بچہ آنکھوں پر بندھی پٹی والے بچے کے ساتھ بات کر کے اُسے یسوع کو ڈھونڈنے اور اُس تک پہنچنے کی راہ بتائے۔ (مثلاً گھوم جاؤ، دس قدم آگے بڑھو، دائیں یا بائیں مڑو)۔ بچوں کو باری باری یہ کھیل کھیلنے کا موقع دیں۔

# سبق ۳۲ یسوع مسیح کی آزمائش

متی ۴: ۱-۱۱

مرکزی سچائی: خدا کا کلام ہمیں آزمائش کو "ناں" کہنے میں مدد دیتا ہے۔

پس منظر: کچھ دیر پہلے ہی یسوع نے یوحنا سے بپتسمہ لیا تھا اور خدا کی خدمت کے لئے مخصوص ہوا تھا۔

## کہانی

۱۔ آسمانی باپ یسوع کو بیابان میں لے گیا تاکہ وہ وہاں شیطان سے آزمایا جائے۔

۲۔ جب یسوع نے چالیس دن تک روزہ رکھا اور اس کے بعد اُسے بھوک لگی تب آزمائش شروع ہوئی۔

۳۔ شیطان نے خداوند یسوع مسیح کو اُکسایا کہ وہ پتھروں کو روٹی بنالے۔ شیطان چاہتا تھا کہ یسوع سب کچھ مہیا کرنے میں خدا باپ پر بھروسا کرنے کی بجائے اپنی قدرت کو اپنی ضروریات کی تکمیل کے لئے استعمال کر کے گناہ کرے۔

۴۔ یسوع مسیح بائبل کی ایک آیت کے وسیلہ سے شیطان پر غالب آیا اور کہا کہ، "انسان روٹی ہی سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے وہ جیتا رہتا ہے۔(استثنا ۸: ۳)۔

۵۔ شیطان یسوع کو ہیکل کی سب سے اونچی جگہ پر لے گیا اور یسوع کو آزمانے کے لئے کہا کہ وہ یہاں سے نیچے چھلانگ لگا دے اور اُس کے فرشتے آکر اُسے تھام لیں گے۔ شیطان چاہتا تھا کہ خدا کی حضوری کو آزمانے کے لئے یسوع ایک معجزہ کرے اور اس طرح گناہ کا مرتکب ہو۔

۶۔ یسوع دوسری بار بھی بائبل کی آیت کے ذریعہ شیطان پر غالب آیا اور کہا "تُو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر (استثنا ۶: ۱۶)۔

۷۔ شیطان نے تیسری بار یسوع کو آزمایا۔ شیطان نے پیش کش کی کہ اگر یسوع اُسے سجدہ کرے تو دنیا کی ساری سلطنت خداوند یسوع مسیح کو دے دے گا۔ شیطان چاہتا تھا کہ یسوع واحد سچے اور زندہ خدا کی بجائے شیطان کو سجدہ کر کے گناہ کرے۔

۸۔ یسوع تیسری بار بھی بائبل کی آیت کے وسیلہ سے شیطان پر غالب آیا اور کہا، "تُو فقط خداوند اپنے خدا ہی کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔"

۹۔ پھر شیطان یسوع کے پاس سے چلا گیا اور خدا نے اپنا فرشتہ بھیجا تاکہ یسوع کی ضروریات کو پورا کرے۔

## یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خداوند یسوع مسیح خدا کا کامل بیٹا ہے۔ اُس نے کبھی کوئی گناہ نہیں کیا۔

۲۔ چونکہ یسوع خدا ہے اس لئے اُسے گناہ اور شیطان پر اختیار حاصل ہے۔

۳۔ خدا کا کلام آزمائشوں پر غالب آنے کی حکمت اور قوت بخشتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ خبردار رہنا چاہئے! شیطان مجھ سے بھی گناہ کروانا چاہتا ہے۔

۲۔ خدا کا کلام سیکھنا چاہئے تاکہ مجھے حکمت اور قوت حاصل ہو۔

۳۔ شیطان کی آزمائشوں کو "ناں" کہنے کے لئے خدا کا کلام استعمال کرنا چاہئے۔

## دعا

"پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ یسوع مسیح تیرا کامل بیٹا ہے جس نے کبھی گناہ نہیں کیا۔ تیرے کلام کے لئے شکر ہو جو ہمیں آزمائشوں پر غالب آنے کے لئے حکمت اور قوت بخشتا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ گناہ کو "ناں" کہنے کے لئے تیرا کلام استعمال کروں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔"

حفظ کرنے کی آیت: متی ۴: ۴ (الف)

"آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔"

## سرگرمی

☆ ایک بچے کو "آزمائش" بنالیں۔ باقی بچوں سے کہیں کہ اُس "آزمائش" سے بچیں اور بھاگیں اور اُس کے ہاتھ نہ آئیں۔

☆ "آزمائش کی جنگ" والا کھیل کھیلیں۔ بچوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرلیں۔ پہلا گروہ مسیحیوں کا ہے اور دوسرا آزمائشوں کا۔ دونوں گروہوں کو رسی کا ایک ایک سرا پکڑا دیں۔ دونوں ٹیمیں ایک دوسرے کو زمین کی طرف کھینچنے کی کوشش کریں۔ اگر "مسیحی" ہارنے لگیں تو وہ "خدا" کو پکار سکتے ہیں (کسی طاقتور بچے یا استاد کو) کہ وہ مدد کے لئے آئے۔

☆ کوکا کولا کے دو ڈبے لیں۔ ایک خالی ہو اور دوسرا بھرا ہوا۔ کسی چھوٹے بچے کو کہیں کہ اپنے ہاتھوں سے خالی ڈبہ توڑ موڑ دے۔ پھر کسی بڑے بچے سے کہیں کہ وہ بھرے ہوئے ڈبے کو اپنے ہاتھوں سے توڑ موڑ دے۔ وہ ڈبے کو نہیں توڑ سکے گا۔ خالی ڈبہ اُس بچے کی مانند ہے جس کی جان خدا کے کلام سے خالی ہے۔ اُس میں خدا کی وہ قوت نہیں ہے جو اُسے گناہ سے چھڑا سکے۔ بھرا ہوا ڈبہ اُس بچے کی مانند ہے جس کی جان خدا کے کلام سے بھرپور ہے۔ اُس میں گناہ کو "ناں" کہنے کی طاقت ہے۔

## سبق۳۳ آدم گیر

لوقا۵: ۱-۱۱، مرقس۱: ۱۶، ۱۷

مرکزی سچائی: یسوع چاہتا ہے کہ ہم اُس کے پیچھے چلیں۔

پس منظر: یسوع تعلیم دیتا اور کئی معجزات دکھاتا تھا۔ اُس کی تعلیم سننے کے لئے لوگوں کی بھیڑ اُس کے چوگرد جمع ہو جاتی تھی۔

## کہانی

۱۔ جھیل کے کنارے پر لوگ یسوع سے اُس کی تعلیمات سننے کے لئے چاروں طرف سے اُس پر گرے پڑتے تھے۔

۲۔ خداوند یسوع مسیح شمعون پطرس کی کشتی میں چڑھ گیا اور اُس سے کہا کہ کشتی کو پانی میں لے جائے کیونکہ اس طرح لوگوں کو کنارے پر موجود لوگوں کو تعلیم دینا آسان ہو جائے گا۔

۳۔ تعلیم دینے کے بعد یسوع نے شمعون پطرس سے کہا کہ اب کشتی کو گہرے پانی میں لے جائے اور مچھلی پکڑنے کے لئے جال ڈالے۔ شمعون پطرس نے ساری رات مچھلیاں پکڑنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن اُس نے ویسا ہی کیا جیسا یسوع نے کہا تھا۔ اُس نے اتنی مچھلیاں پکڑلیں کہ جال پھٹنے لگے۔

۴۔ شمعون پطرس نے دیگر مچھیروں یعقوب اور یوحنا کو بھی بلایا تاکہ وہ مچھلیوں کا غول سمیٹنے میں مدد کے لئے اپنی کشتی نزدیک لے آئیں۔ مچھلیاں اتنی زیادہ تھیں کہ اُن کی کشتیاں ڈوبنے لگیں۔

۵۔ شمعون پطرس، یعقوب اور یوحنا نے اقرار کیا کہ وہ گنہگار ہیں، انہوں نے یسوع کے پیروں میں گر کر اُس کو سجدہ کیا۔

۶۔ خداوند یسوع مسیح نے اُن سے کہا کہ ڈرومت، اب سے تم ''آدم گیر'' بنو گے۔ یسوع اُن کو خدمت اور منسٹری والی زندگی میں بُلا رہا تھا (مرقس ۱: ۱۶، ۱۷)۔ جس طرح یسوع نے مچھلیاں پکڑنے میں اور کشتی میں بھرنے میں مدد کی تھی، اسی طرح اُس نے ''آدم گیری'' یعنی آدمیوں کو پکڑنے اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے خدا کی بادشاہی میں لانے میں بھی اُن کی مدد کی۔

۷۔ اُنہوں نے اپنا سب کچھ چھوڑا۔ شمعون پطرس، یعقوب اور یوحنا رسول بن گئے اور خدا نے انہیں بڑی قدرت کے ساتھ استعمال کیا۔

## یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ اُسے فطرت (ہر چیز) پر اختیار حاصل ہے۔

۲۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔

۳۔ خدا ہمیں اپنی پیروی کے لئے بُلاتا ہے۔

۴۔ جب ہم اُس کی پیروی کریں تو وہ ہماری زندگی سے بڑے بڑے کام لے سکتا ہے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ شمعون، یعقوب اور یوحنا کی طرح مجھے اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہئے اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا چاہئے۔

۲۔ مجھے اپنی زندگی یسوع کی پیروی کے لئے وقف کر دینی چاہئے۔

۳۔ جو چیزیں مجھے یسوع کی پیروی کرنے سے روکیں اُن چیزوں کو پیچھے چھوڑ دینا چاہئے۔

۴۔ مجھے چاہئے کہ دوسرے لوگوں کو خداوند یسوع مسیح کے پاس لاؤں۔

## دعا

''پیارے آسمانی باپ، مچھیروں (ماہی گیروں) کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ میں اپنی زندگی میں تیری پیروی کرنا چاہتا ہوں۔ براہِ مہربانی مجھے اُن چیزوں کو ترک کرنے میں مدد دے جو مجھے تیری پیروی کرنے سے روکتی ہیں۔ میری مدد کر کہ خداوند یسوع مسیح کے پاس لانے میں دوسروں کی راہنمائی کر سکوں۔ میں یہ دعا یسوع مسیح کے نام میں مانگتا

ہوں۔ آمین''

**حفظ کرنے کی آیت: مرقس ۱: ۱۷**

''میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔''

## سرگرمی

''خدا کے آدم گیر'' والا کھیل۔ اگر آپ کے پاس کھُلی جگہ ہو تو وہاں ''آدم گیر'' والا کھیل کھیلیں۔ تین بچوں کو شمعون، یعقوب اور یوحنا بنائیں۔ جب یہ آدم گیر باقی بچوں کو پکڑنے کی کوشش کریں تو سب اُن کے آگے بھاگیں۔ جب آدم گیر کسی بچہ کو پکڑ لیں تو اُن کو ایک درخت کے پاس لائیں جو خدا کی بادشاہی کی علامت ہو سکتا ہے۔ جب تک سارے بچے درخت کے نیچے نہ پہنچ جائیں یہ کھیل جاری رکھیں۔ اگر آپ کھیل جاری رکھنا چاہتے ہیں تو پھر نئے بچوں کو شمعون، یعقوب اور یوحنا بنا لیں۔

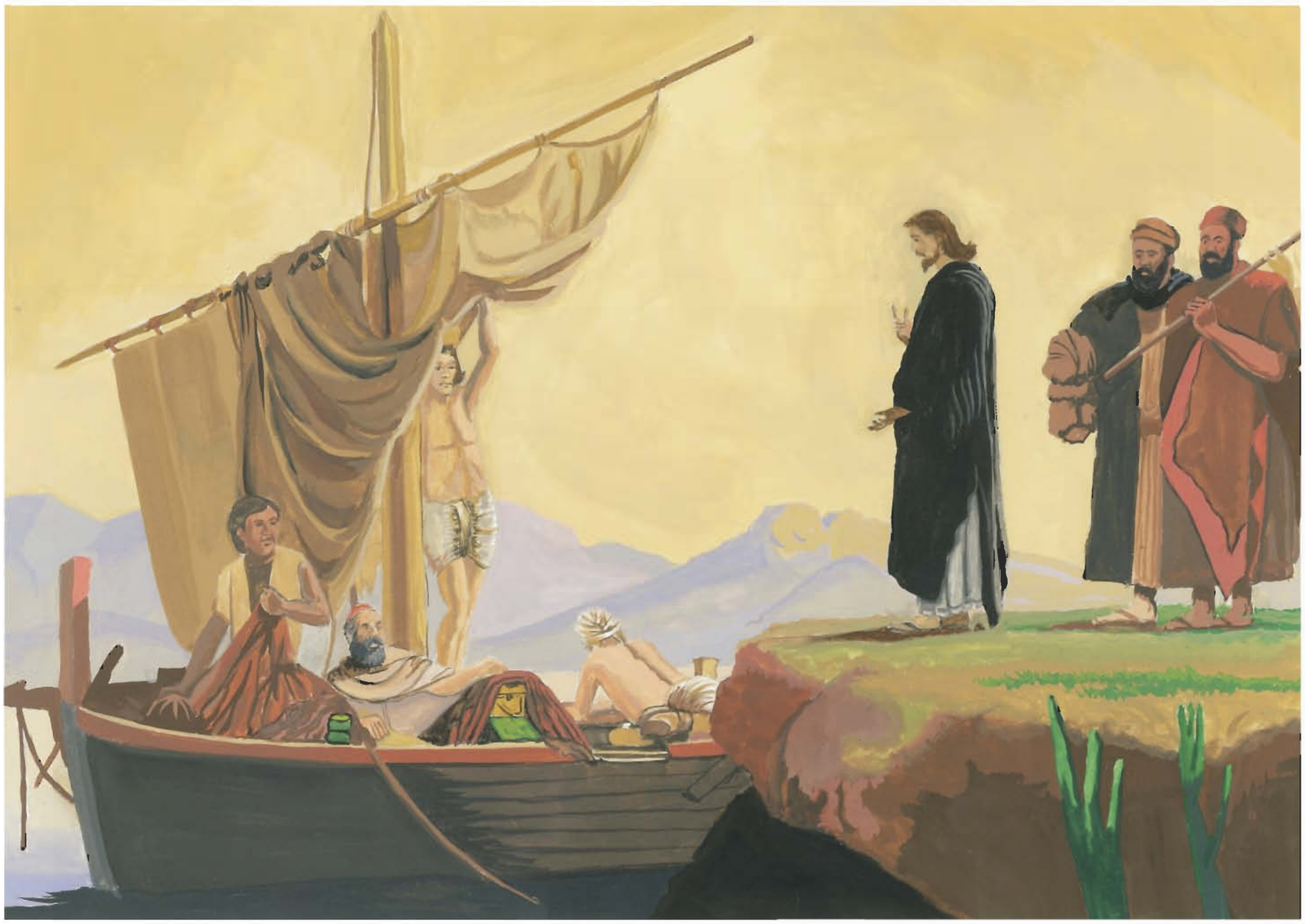

## سبق ۳۴ مفلوج شخص کے دوست اُسے یسوع کے پاس لاتے ہیں

لوقا ۵: ۱۷-۲۶

مرکزی سچائی: صرف خدا ہی گناہ معاف کر سکتا ہے۔

پس منظر: یسوع نے کئی معجزات دکھا کر خدا کے بیٹے کی حیثیت سے اپنا اختیار ظاہر کیا۔

### کہانی

۱۔ فریسی اور شرع کے عالم یسوع کے معجزات دیکھنے کے لئے آئے۔

۲۔ کچھ آدمی ایسے تھے جن کا ایک دوست مفلوج تھا۔ انہوں نے اُسے ایک چارپائی پر ڈالا اور اِس امید سے یسوع کے پاس آئے کہ وہ اُن کے مفلوج دوست کو شفا دے سکتا ہے۔

۳۔ بھیڑ کی وجہ سے وہ اُس گھر میں داخل نہ ہو سکے جہاں یسوع موجود تھا۔ پس انہوں نے چھت کھول دی اور اپنے دوست کو چھت میں سے نیچے لٹکا دیا۔

۴۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھا اور کہا، ''دوست، تیرے گناہ معاف ہوئے۔''

۵۔ فریسی اس بات سے ناراض ہوئے جو یسوع نے کہی تھی۔ اُن کا ایمان تھا کہ گناہ صرف خدا معاف کر سکتا ہے اور وہ ایمان نہیں رکھتے تھے کہ یسوع خدا ہے۔

۶۔ یسوع فریسیوں کے خیالات جانتا تھا۔ وہ اُن پر ظاہر کرنا چاہتا تھا کہ اُس کے پاس خدا کی قدرت ہے کیونکہ وہ خدا ہے۔ پس یسوع نے اُس مفلوج شخص سے کہا، ''اٹھ، اپنی چارپائی اٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔''

۷۔ وہ مفلوج شخص فوراً اٹھا اور چلتے ہوئے اپنے گھر کو چلا گیا۔ یسوع نے اس شخص کو چلنے کے قابل بنا کر ثابت کیا کہ وہ خدا ہے۔

۸۔ سب لوگ اس کام سے بہت حیران تھے جو یسوع نے کیا اور خدا کو جلال دینے لگے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ہماری سوچوں کو جانتا ہے۔ وہ ہمارے ایمان کو جانتا ہے۔

۲۔ خدا پاک اور راستباز ہے، اس لئے صرف وہ ہی گناہ معاف کر سکتا ہے۔

۳۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ وہ بیماروں کو شفا دے سکتا ہے۔

۴۔ خدا محبت ہے۔ وہ بیماریوں اور روگوں کو دور کرتا ہے۔

۵۔ خدا انسان پر اپنی قدرت ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ مجھے اپنے دوستوں کو انجیل کی خوشخبری بتا کر، محبت کے ساتھ اور انہیں چرچ میں لانے کے وسیلہ یسوع تک لانا چاہئے۔

۲۔ گناہ میری جان میں بیماری کی طرح ہے۔ جب میں گناہ کروں تو اقرار اور دعا کر کے خدا کے حضور آنا چاہئے۔ وہ مجھے معاف کرے گا اور میری جان کو شفا بخشے گا۔

۳۔ اُس شخص کی طرح جسے یسوع نے شفا دی، ہمیں بھی اپنے گناہوں کی معافی کے لئے خدا کی تعریف کرنی چاہئے۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، جس طرح تُو نے مفلوج شخص کو شفا دی اس کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ جب میں اقرار کرتا ہوں تو تُو میرے گناہ معاف کرتا ہے۔ براہِ مہربانی اپنے دوستوں کو یسوع کے پاس لانے میں میری مدد کر۔ میری مدد کر کہ اُن کو یسوع کی محبت دکھا سکوں، اُن کے ساتھ انجیل کا پیغام بانٹ سکوں اور اُن کو اپنے ساتھ چرچ آنے کی دعوت دے سکوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: زبور ۱۰۳: ۲-۳

"اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ، اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔"

## سرگرمی

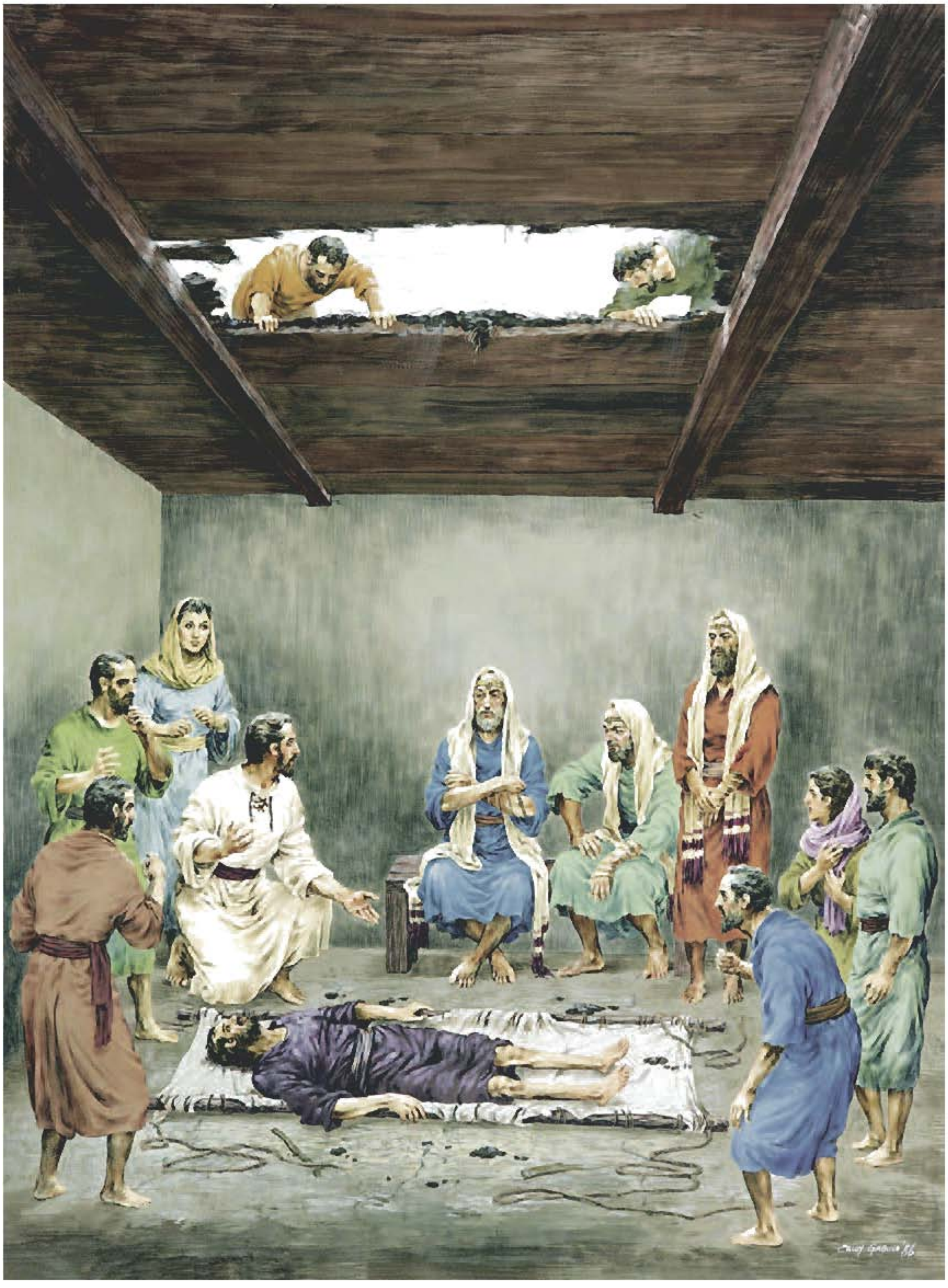

## سبق ۳۵ یسوع طوفان تھما دیتا ہے

مرقس ۴: ۳۵-۴۱

مرکزی سچائی: جب ہم خوفزدہ ہوں تو ہمیں خدا پر بھروسا کرنا چاہیئے

پس منظر: یسوع نے گلیل کی جھیل کے کنارے لوگوں کو تمثیلوں میں تعلیم دیتے ہوئے سارا دن گزارا۔

### کہانی

۱۔ جب شام ہوئی تو یسوع نے اپنے شاگردوں کو گلیل کی جھیل کے اُس پار جانے کے لئے کہا۔ وہ بھیڑ کو پیچھے چھوڑ کر کشتی میں بیٹھے تا کہ جھیل پار کر سکیں۔ کچھ چھوٹی چھوٹی دیگر کشتیاں بھی اُن کے پیچھے پیچھے آ رہی تھیں۔

۲۔ بہت تیز طوفان آیا اور لہریں کشتی سے ٹکرانے لگیں۔ کشتی پانی سے بھرنے لگی۔

۳۔ طوفان کے دوران یسوع سویا ہوا تھا۔ شاگردوں نے خوفزدہ ہو کر یسوع کو جگایا۔ انہوں نے کہا، ''استاد، کیا تجھے معلوم نہیں کہ ہم ڈوبے جاتے ہیں؟''

۴۔ یسوع نیند سے جاگا اور ہوا کو ڈانٹا، ''تھم جا''۔

۵۔ طوفانی ہوا فوراً رُک گئی اور پانی ساکن ہو گیا۔

۶۔ یسوع نے شاگردوں سے کہا، ''تم اس قدر کیوں ڈرتے ہو؟ کیا اب تک تُم ایمان نہیں رکھتے؟''

۷۔ شاگرد حیران تھے کہ ہوا اور پانی کی لہریں بھی یسوع کا حکم مانتی ہیں۔ وہ کئی دن سے یسوع کے ساتھ تھے اور انہوں نے اُسے بڑے بڑے کام کرتے دیکھا تھا۔ اس کے باوجود اب تک سمجھ نہیں سکے تھے کہ وہ انسانی بدن میں خدا کا قادر بیٹا ہے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ وہ طوفان کو رُکنے کا حکم دے سکتا ہے اور طوفان اُس کا حکم مانتا ہے۔

۲۔ خدا سب چیزوں کا بادشاہ ہے، حتیٰ کہ فطرت (ماحول) کا بھی۔

۳۔ خدا کو ہماری حفاظت کی فکر ہے اور وہ سارا دن ہماری نگہبانی کرتا ہے۔

۴۔ خدا ہمیں خطرات میں سے بچا سکتا ہے۔

۵۔ جب ہم اُس پر بھروسا کرتے ہیں تو خدا خوش ہوتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ ماضی میں خدا نے مجھے کس کس طرح محفوظ رکھا۔

۲۔ اگر خدا نے ماضی میں میری حفاظت کی تھی تو وہ مستقبل میں بھی میری حفاظت کر سکتا ہے۔

۳۔ جب میں خوف زدہ ہوں تو مجھے خدا پر بھروسا کرنا چاہیئے۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے ایک زوردار طوفان کو روک کر شاگردوں کو محفوظ رکھا۔ تیرا شکر ہو کہ تُو میری نگہبانی کرتا ہے اور میری حفاظت کی فکر کرتا ہے۔ براہِ مہربانی خوف کی حالت میں میری مدد کر کہ تُجھ پر بھروسا رکھ سکوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔''

حفظ کرنے کی آیت: زبور ۵۶: ۳

''جس وقت مجھے ڈر لگے گا، میں تجھ پر توکل کروں گا۔''

☆ دو بچوں کو آمنے سامنے بٹھائیں، دونوں کے پاؤں آپس میں ملے ہوں اور ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑے ہوئے ہوں۔ اُن سے کہیں کہ جتنی تیزی سے ممکن ہو وہ آگے اور پیچھے چلنے کی کوشش کریں لیکن ایک دوسرے کا ہاتھ نہ چھوٹ جائے۔ جب وہ تیز سے تیز تر ہوتے جائیں گے تو ایسا محسوس ہوگا جیسے وہ طوفان کی حالت میں کسی کشتی میں ہیں۔

☆ پتے اور لکڑیاں استعمال کریں، یا اس کے علاوہ کوئی اور چیز ہو، ان کے ساتھ چھوٹی سے کشتی بنانے کی کوشش کریں۔

☆ اُستاد، مختلف چیزوں کا ذکر کریں جن سے بچوں کو ڈر لگتا ہو، جیسے اندھیرے میں اکیلے ہونا، گرج چمک کے ساتھ آنے والا طوفان، کھو جانا وغیرہ۔ ہر صورت حال کی تفصیلات بیان کریں جس سے بچے خود کو خوفزدہ تصور کر سکتا ہو۔ سب تفصیلات بتانے کے بعد بچوں سے پوچھیں، ''مجھے کیا کرنا چاہئے؟'' بچے جواب دیں، ''جس وقت مجھے ڈر لگے گا، میں خدا پر توکّل کروں گا۔''

مثال: استاد کہے، ''بچو! اپنے ذہن میں یہ تصور لاؤ۔ رات کے وقت آپ گھر میں اکیلے ہیں اور بہت اندھیرا ہے۔ اچانک آپ تیز ہوا چلنے کی آواز سنتے ہیں اور اپنے گھر کے قریب بجلی گرتی دیکھتے ہیں۔ آپ کے کانوں میں بادل کی زوردار گرج سنائی دیتی ہے۔ آپ کو کیا کرنا چاہئے؟ بچے جواب دیں: ''جس وقت مجھے ڈر لگے گا، میں خدا پر توکّل کروں گا۔''

ڈرانے والی مزید باتوں کے ساتھ اِس کھیل کو دہرائیں تا کہ بچے اس آیت کو اور خدا پر بھروسا رکھنے کے اصول کو سیکھ سکیں۔

☆ بھروسا کرنے والا کھیل۔ کسی کی آنکھوں پر پٹی باندھ لیں۔ انہیں ادھر اُدھر، اوپر نیچے مختلف چیزوں کے پاس لے جائیں، انہیں راہنمائی کرنے والے شخص پر پوری طرح بھروسا کرنا ہوگا۔ اسی طرح اُنہیں خوف کی حالت میں خدا پر بھروسا کرنے کی ضرورت ہوگی۔

## سبق ۳۶ پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلانا

مرقس ۶: ۳۰-۴۴

مرکزی سچائی: خدا آپ کو دوسروں کی ضروریات پوری کرنے میں استعمال کرسکتا ہے۔

پس منظر: یسوع نے کئی معجزات دکھائے۔ ایک بڑی بھیڑ اُس کی تعلیمات سننے کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ اُس کے پیچھے چلتی تھی۔

### کہانی

۱۔ یسوع اور اُس کے شاگرد اپنے پیچھے پیچھے آنے والوں کی بھیڑ سے کچھ دور چلے گئے۔

۲۔ بھیڑ کے لوگ یسوع کی تعلیمات سننے کے مشتاق تھے۔ وہ اُس کے معجزات دیکھ کر بہت حیران اور خوش ہوتے تھے۔ بھیڑ یسوع کے پیچھے تنہائی کے مقامات تک جا پہنچی۔ اس بھیڑ میں پانچ ہزار لوگ اور اُن کے خاندان شامل تھے۔

۳۔ دل ڈھلنے لگا تا بھیڑ کو بہت بھوک لگی لیکن وہ یسوع کو چھوڑ کر کھانا کھانے کے لئے گھر جانا نہیں چاہتے تھے۔ شاگردوں نے یسوع سے کہا کہ وہ لوگوں کو رخصت کردے تاکہ وہ اپنے لئے کھانا حاصل کرسکیں۔

۴۔ یسوع نے شاگردوں سے کہا کہ وہ بھیڑ کو کھانا کھلائیں۔ لیکن شاگرد فکر مند ہو گئے کیونکہ اُن کے پاس اُن لوگوں کو کھلانے کیلئے کھانا نہیں تھا۔ لیکن ایک چھوٹا لڑکا تھا جس کے پاس اس کا دوپہر کا کھانا موجود تھا۔ لڑکے کے کھانے میں پانچ چھوٹی روٹیاں اور دو مچھلیاں تھیں۔ چھوٹے لڑکے نے اپنا کھانا شاگردوں کو دیا اور انہوں نے یسوع کو دیا۔

۵۔ یسوع نے لوگوں سے کہا کہ ٹولیوں میں ہو کر بیٹھ جائیں۔ اُس نے پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے لئے شکر گزاری کی۔ پھر یسوع نے روٹی توڑ کر شاگردوں کو دی کہ آگے تقسیم کریں۔ روٹی اور مچھلی بڑھتی رہی بڑھتی رہی یہاں تک کہ سب لوگوں کے کھانے کے لئے کافی رہی۔ (تقریباً ۱۵۰۰۰، سے ۲۰۰۰۰ ہزار لوگوں کے لئے)!

۶۔ ایک چھوٹے بچے کے دوپہر کے کھانے سے یسوع نے ہزاروں لوگوں کو کھلایا جب تک کہ اُن کہ بھوک ختم نہ ہوگئی۔

۷۔ شاگردوں نے بچی ہوئی روٹی اور مچھلی کے ٹکڑے بھی جمع کر لئے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ جب ہم خدا کے کلام کے بھوکے ہوں تو وہ خوش ہوتا ہے۔

۲۔ جو لوگ خدا کے کلام کے متلاشی ہوتے ہیں وہ اُن پر رحم (ترس) کرتا ہے۔

۳۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ہماری ضرورتیں جانتا اور پوری کرتا ہے۔

۴۔ خدا قادرِ مطلق ہے اور ہماری سب ضرورتوں میں مہیا کرسکتا ہے۔

۵۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بھی دوسروں کی ضرورتیں پوری کریں۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ بھیڑ کے لوگوں کی طرح مجھ میں بھی یسوع کو جاننے کی بھوک ہونی چاہئے۔

۲۔ چھوٹے لڑکے کی طرح مجھے بھی دوسروں کی ضرورت میں اپنی چیزیں پیش کرنی چاہئیں۔

۳۔ یسوع کی طرح مجھے بھی اُس کھانے کے لئے خدا کا شکر کرنا چاہئے جو وہ میرے لئے مہیا کرتا ہے۔

### دعا

"پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ یسوع نے بھوکے لوگوں کو کھانا کھلانے کے لئے روٹی اور مچھلی کو بڑھایا۔ اے باپ تیرا شکر ہو کہ تُو میری ضرورتیں جانتا اور اُن کی فکر کرتا ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو میری ضرورتوں میں بھی مہیا کرتا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ اپنی ضرورت کے وقت تجھ پر بھروسا کروں۔ میری مدد کر کہ میں تیرے کلام کا بھوکا ہوں۔ میری مدد کر کہ اپنی چیزیں دوسروں کے ساتھ بانٹ سکوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین

حفظ کرنے کی آیت: ۱- تیمتھیس ۱۸:۶

''اور اچھے کاموں میں دولت مند بنیں، اور سخاوت پر تیار اور امداد میں مستعد ہوں۔''

## سرگرمی

☆ بچوں سے کہیں اپنے اردگرد دیکھیں کہ خدا اپنی مخلوق کو کس طرح سے فراہم کرتا ہے، پودوں کو پانی اور مٹی ملتی ہے، پرندوں کے پاس کھانا اور گھونسلے ہیں، چیونٹیاں زمین کے اندر بل بنا کر رہتی ہیں، وغیرہ۔ یہ پودے اور جانور تھوڑی دیر کے لئے زندہ رہتے ہیں اور پھر وہ مر کر ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن انسان اس لئے پیدا کیا گیا کہ اُس کی جان (روح) ہمیشہ تک زندہ رہے گی۔ ہر شخص کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا اور تشکیل دیا ہے۔ خدا کسی چھوٹے لڑکے یا لڑکی کی کسی بھی جانور یا پودے سے زیادہ فکر رکھتا ہے۔ خدا ہماری سب ضرورتیں جانتا اور اُن کے لئے فراہم کرتا ہے۔

☆ سوچنے والی کھیل کھیلیں۔ کوئی ایسا لفظ بولیں جو آپ کے گاؤں میں رہنے والے لوگوں کی حالت بیان کرتا ہو، مثلاً غریب، بھوکے، بیمار، بوڑھے، غمگین وغیرہ۔ جب بھی کوئی لفظ کہا جائے تو بچوں سے اپنے گاؤں کے کسی شخص کے بارے میں سوچنے کے لئے کہیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ وہ ایسے طریقے سوچیں جن سے اُس شخص کی مدد کی جا سکتی ہے جو آپ کے ذہن میں آیا ہے۔ وہ کھانا دے سکتا ہیں، دعا کر سکتے ہیں، اُن کے لئے ہمدردی کی باتیں کہہ سکتے ہیں وغیرہ۔

☆ کہانی میں چھوٹے بچے نے یسوع کو اپنا دوپہر کا کھانا دے دیا تھا۔ آپ کے پاس یسوع کو دینے کے لئے کیا ہے؟ آپ کا محبت بھرا دل، دعا کرنے والے ہونٹ، دوسروں کو خبر دینے کے لئے جانے والے پاؤں،، دوسروں کی ضروریات دیکھنے والی آنکھیں اور دوسروں کی مدد کے لئے بڑھنے والے ہاتھ، خدا کی حمد گانے والی آپ کی آواز۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی یسوع کو دیں۔

## سبق نمبر ۳۷ نیک سامری

لوقا ۱۰: ۲۵-۳۷

مرکزی سچائی: ہم دوسروں کے ساتھ محبت اور رحم ظاہر کر سکتے ہیں۔

پس منظر: یہودی خود کو سامریوں سے بہتر سمجھتے اور اُن کے آس پاس جانے سے گریز کرتے تھے۔

### کہانی

۱۔ شرع کا ایک عالم یہ سوال کر کے یسوع کو پھنسانے کی کوشش کر رہا تھا کہ "استاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟"

۲۔ یسوع نے شرع کے عالم سے پوچھا "شریعت کیا کہتی ہے؟"

۳۔ شرع کے عالم نے یہ کہہ کر جواب دیا، "تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان، اپنی ساری طاقت اور اپنے سارے دل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔"

۴۔ یسوع نے اُس شخص سے کہا کہ تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو، لیکن شرع کا عالم چاہتا تھا کہ یسوع اُسے بتائے کہ اُس کا پڑوسی کون ہے۔

۵۔ یسوع نے شرع کے عالم کے سوال کا جواب دینے کے لئے اُسے ایک کہانی سُنائی۔ وہ کہانی نیک سامری کی تمثیل ہے۔

۶۔ ایک شخص یروشلیم سے یریحو کو جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں کی ایک ٹولی نے اُسے مارا پیٹا، اُس کے کپڑے چھین لئے اور اُسے نیم مُردہ حالت میں سڑک کنارے چھوڑ گئے۔

۷۔ تھوڑی دیر بعد ایک کاہن وہاں سے گزرا، اُس نے اُس آدمی کو دیکھا۔ اُس نے اُس کی مدد نہ کی بلکہ کترا کر سڑک کی دوسری طرف چلا گیا۔

۸۔ اور کچھ دیر بعد ایک لاوی وہاں سے گزرا اور اُس کے قریب گیا۔ لاوی نے اُس شخص کو دیکھا، لیکن اُس کی مدد کئے بغیر سڑک کی دوسری طرف چل دیا۔

۹۔ پھر ایک سامری وہاں سے گزرا، اُس نے اُس شخص کو دیکھا۔ سامری کو اُس پر بہت ترس آیا اور وہ اُس کی مدد کے لئے رُک گیا۔ اُس نے اُس آدمی کے زخموں پر پٹی باندھی، زخمی آدمی کو اپنے گدھے پر سوار کیا اور اُسے سرائے میں لے گیا۔

۱۰۔ اگلے روز سامری نے سرائے کے مالک کو کچھ پیسے دیئے کہ اُس زخمی شخص کی دیکھ بھال کرے۔ اُس نے سرائے کے مالک سے کہا کہ اگر پیسے کافی نہیں تو اگلی بار یہاں سے گزرتے وقت باقی پیسے بھی دے دے گا۔

۱۱۔ یہ کہانی سنانے کے بعد یسوع نے شرع کے عالم سے پوچھا "تمہارے خیال میں ان تینوں میں سے اُس شخص کا اچھا پڑوسی کون تھا؟" شرع کے عالم نے یسوع کو جواب دیا، "وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔"

۱۲۔ یسوع نے شرع کے عالم سے کہا، "جا تُو بھی ایسا ہی کر۔"

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا انسان کی ظاہری حالت کو نہیں دیکھتا۔ خدا دل کو دیکھتا ہے۔

۲۔ خدا محبت کرنے والا خدا ہے۔ وہ سب قوموں اور سب نسلوں کے لوگوں سے پیار کرتا ہے۔

۳۔ خدا ہمارے تمام دکھوں میں ہماری مدد کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ مجھے لوگوں کو خدا کی نظر سے دیکھنا چاہئے۔

۲۔ مجھے سب لوگوں سے محبت رکھنی چاہئے، حتیٰ کہ اُن سے بھی جنہیں میں پسند نہیں کرتا۔

۳۔ مجھے سب لوگوں کو اپنا پڑوسی سمجھنا چاہئے۔

۴۔ مجھے بھی نیک سامری کی طرح بننا چاہئے اور ضرورتمندوں کی مدد کرنی چاہئے۔

دعا

"پیارے آسمانی باپ، نیک سامری کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ براہِ مہربانی نیک سامری کے نمونہ پر چلنے اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے میں میری مدد کر۔ میری مدد کر کہ جس طرح تُو سب لوگوں سے محبت کرتا اور رحم دکھاتا ہے اُسی طرح میں بھی کر سکوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"۔

حفظ کرنے کی آیت: احبار ۱۹:۱۸

"تُو انتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کی نسل سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت کرنا۔"

سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں

☆ اُستاد سے اور کسی پرانے طالب علم سے پڑوسی ہونے کی اداکاری کروائیں۔ مختلف منظر کی اداکاری کرتے وقت اگر وہ محبت کرنے والے پڑوسی ظاہر ہوں تو بچے اپنا انگوٹھا اوپر اٹھائیں (thumbs up) اور اگر ایسا نہ ہو تو انگوٹھا نیچے کی طرف کریں (Thumbs down)۔

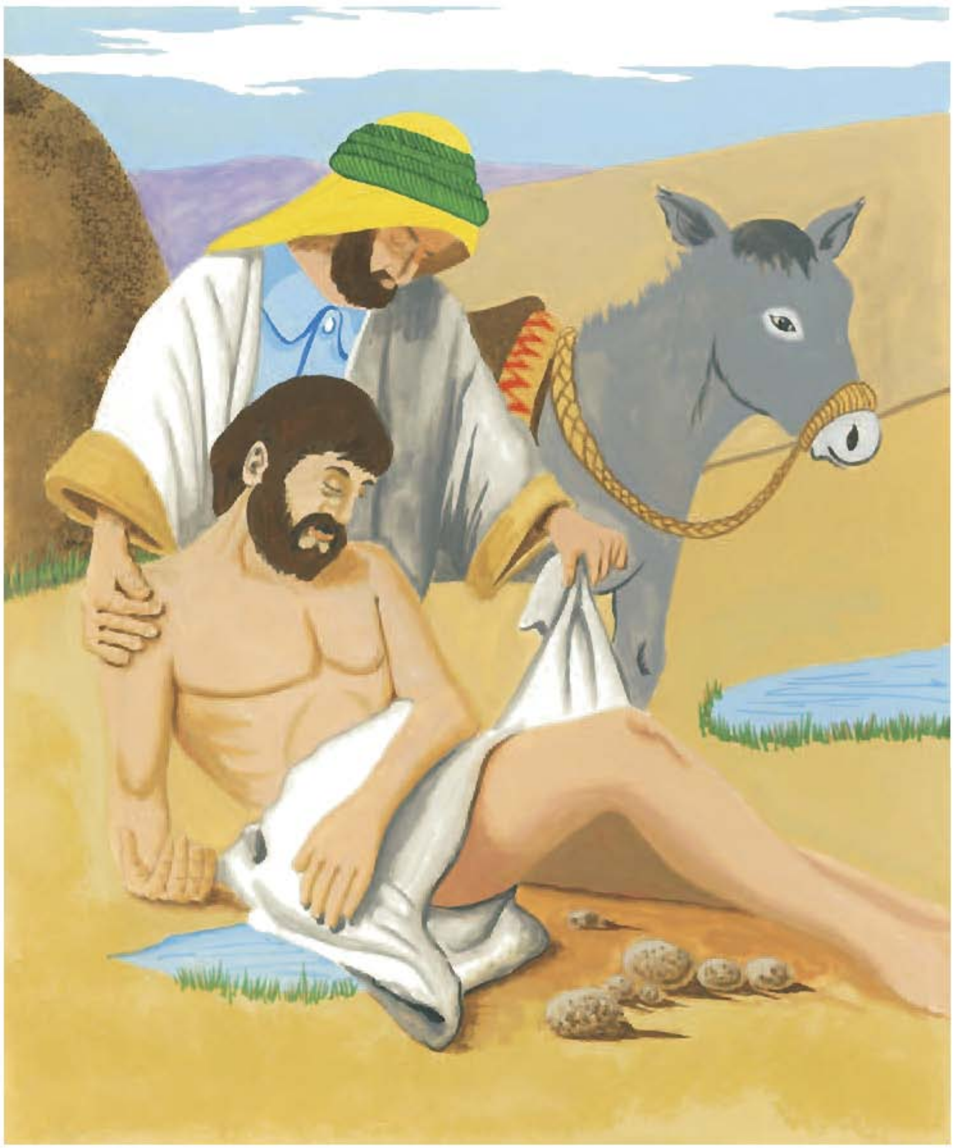

## سبق ۳۸ مُسرف (بھٹکے ہوئے) بیٹے کی تمثیل

لوقا ۱۵: ۱۱-۳۲

مرکزی سچائی: جب ہم خدا کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمیں معاف کرتا اور اپنی رفاقت میں دوبارہ قبول کرتا ہے۔

پس منظر: یسوع کی تعلیم سننے کے لئے گنہگار لوگ اُس کے گرد جمع ہو جاتے تھے۔ فریسی شکوہ کر رہے تھے کہ یسوع گنہگاروں سے پیار کرتا اور انہیں قبول کرتا ہے۔ اُس کی شکایت کے جواب میں یسوع نے اُن کو مُسرف (بھٹکے ہوئے) بیٹے کی تمثیل سکھائی۔

### کہانی

۱۔ ایک دولتمند شخص کے دو بیٹے تھے۔ چھوٹے بیٹے نے باپ سے تقاضا کہ کی اُس کی میراث کا حصہ اُسے دے دے۔

۲۔ باپ نے رضامند ہو کر اپنے بیٹے کو بہت بڑی رقم دے دی جو اُس کی میراث کی تھی۔

۳۔ نوجوان نے وہ رقم لی اور اپنے باپ سے دُور چلا گیا۔ اُس نے حماقت اور گناہ کے کاموں میں وہ دولت خرچ کر دی۔

۴۔ جس ملک میں مسرف بیٹا رہ رہا تھا وہاں قحط پڑا اور اُس کے پاس سارے پیسے اور خوراک بھی ختم ہو گئی۔

۵۔ مسرف بیٹے کو سؤر چرانے کی ایک نوکری مل گئی۔ وہ اتنا بھوکا تھا کہ اُس نے وہی پھلیاں کھانا چاہیں جو پھلیاں سؤر بھی کھاتے تھے۔

۶۔ تب مسرف بیٹے کو یاد آیا کہ اس کے باپ کے گھر میں نوکر چاکر بھی بہت اچھا کھانا کھاتے ہیں۔ اُس نے تسلیم کیا کہ اُس نے اپنے باپ کے گھر سے نکل کر بڑی حماقت کی ہے اور اپنی میراث کا سارہ پیسہ بھی ضائع کر دیا ہے۔ اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ باپ کے پاس واپس جا کر اُس سے کہے گا کہ مجھے اپنے گھر میں نوکروں جیسا ہی رکھ لے۔

۷۔ جب وہ بیٹا ابھی باپ کے گھر سے دُور ہی تھا تو اُس کے باپ نے اُسے آتے دیکھا۔ باپ اپنی بانہیں پھیلا کر اور دوڑ کر اپنے کھوئے ہوئے بیٹے سے ملنے گیا۔ بیٹے نے کہا، ''اے باپ، میں نے گناہ کیا ہے۔'' اس نے اپنی غلطیوں کا اقرار کیا اور باپ سے درخواست کی کہ اگر ہو سکے تو اپنے گھر میں مجھے نوکروں کی طرح رکھ لے۔

۸۔ باپ نے بیٹے کو معاف کیا۔ اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھی پوشاک، جوتے اور انگوٹی لا کر بیٹے کو پہنائیں۔ اُس نے نوکروں سے یہ بھی کہاں کہ ایک بیل ذبح کر کے بیٹے کی واپسی کا جشن منائیں۔ یہ تحائف بیٹے کو یہ دکھانے کے لئے دیئے گئے تھے کہ اُسے معاف کر دیا گیا ہے اور باپ کے گھرانے میں پوری طرح قبول کر لیا گیا ہے۔

۹۔ جب بڑا بھائی گھر آیا تو وہ بہت حسد کرنے لگا کہ اُس کے باپ نے چھوٹے بیٹے کے لئے ضیافت کی ہے جس نے قصور کیا تھا۔ باپ نے بڑے بیٹے سے کہا کہ اسے کھوئے ہوئے بیٹے کی واپسی کی خوشی منانے کی اس لئے ضرورت تھی کیونکہ ''وہ مر گیا تھا لیکن اب جی اٹھا ہے، وہ کھو گیا تھا لیکن اب مل گیا ہے۔''

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا بھی مسرف بیٹے کی اِس مثال کے باپ کی مانند ہے۔ وہ ہمیں پیار کرتا اور ہمیں بہت سی اچھی اچھی چیزیں دیتا ہے۔

۲۔ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو خدا اپنی بانہیں کھول کر ہماری واپسی کا انتظار کرتا ہے۔

۳۔ جب ہم خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ ہمارے گناہ معاف کرتا اور ہمیں اپنی رفاقت میں بحال کر دیتا ہے۔

۴۔ خدا ہمیں اپنے خاندان سے کبھی نکال کر باہر نہیں پھینک دیتا ہے۔ جب ہم یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لاتے ہیں تو ہم خدا کے فرزند بن جاتے ہیں۔ ہم خواہ کیسا ہی گناہ کیوں نہ کریں، وہ ہمیشہ ہمارا آسمانی باپ ہی رہتا ہے اور ہم اُس کے فرزند ہی رہتے ہیں۔

### مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ مسرف بیٹے کی تمثیل کو سمجھنا چاہیئے۔ جب میں گناہ کرتا ہوں تو خدا باپ کے ساتھ میری رفاقت ختم ہو جاتی ہے۔

۲۔ مسرف بیٹے کی طرح مجھے بھی چاہیئے کہ خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کروں اور اُس سے معافی پاؤں۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، کھوئے ہوئے بیٹے کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو کامل آسمانی باپ ہے اور میرے ساتھ اپنے خاص فرزند کی طرح محبت رکھتا ہے۔ تیرا شکر ہو

کہ جب میں تیرے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کروں تو تُو میرے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔"

حفظ کرنے کی آیت: ا۔یوحنا ۱:۹

"اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔"

## سرگرمی

☆ کانچ یا مٹی کا کوئی برتن لیں اور اس میں مٹی یا کیچڑ بھر دیں۔ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو ہمارا دل بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ خدا مٹی سے بھرے دل کو اپنے پاک روح سے معمور نہیں کرتا۔ اس کے بعد صابن اور پانی سے اُس برتن کو دھوئیں۔ جب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو خدا ہمارے دل کے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے۔ جب ہمارا دل پاک ہو جاتا ہے تو وہ اس کو پاک روح سے معمور کرتا ہے۔ بچوں سے پوچھیں۔ کیا آپ ایسا دل چاہتے ہیں جو مٹی اور کیچڑ سے گندہ ہو یا صاف برتن چاہتے ہیں؟ ہر روز گناہوں کا اقرار کرنے کے لئے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ اگر آپ کے پاس سیاہ غبارہ ہو تو اُس میں آہستہ آہستہ ہوا بھریں، سانس لینے کے دوران بچوں کو بتائیں کہ گناہ ہمارے دلوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ جب ہم بُری باتیں سوچتے ہیں (ہوا بھرتے جائیں) تو یہ ہمارے دلوں کو گناہ سے سیاہ کر دیتا ہے۔ جب ہم بُری باتیں کہتے ہیں (ہوا بھرتے جائیں) تو یہ ہمارے دل کو گناہ سے سیاہ کر دیتا ہے۔ جب ہم بُرے کام کرتے ہیں (ہوا بھرتے جائیں) تو یہ ہمارے دل کو گناہ سے سیاہ کر دیتا ہے۔ لیکن جب ہم اقرار کرتے ہیں (غبارہ پھاڑ دیں) تو ہمارے گناہ معاف ہو جاتے اور ہم پر سے مٹا دیئے جاتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس سفید غبارہ ہے تو اُس میں ہوا بھریں اور وضاحت کریں کہ جب ہم خدا کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو وہ ہمارے دلوں کو دھو کر پاک اور صاف کرتا ہے اور وہ ہمیں پاک روح سے بھر سکتا ہے (ہوا بھرتے جائیں)۔

☆ بچوں کو تین ٹولیوں میں تقسیم کر لیں۔ کسی چھوٹی چھڑی کو "سؤروں کی پھلیوں" کی جگہ استعمال کریں اور چھڑی کو دو بچوں کے درمیان اِدھر اُدھر پھینکیں جو سور بنے ہوئے ہوں۔ تیسرا بچہ "مسرف بیٹا" ہے اور وہ بیچ میں "سوروں کی پھلیاں" پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر مسرف بیٹا اسے پکڑ لے تو وہ اُس بچے کی جگہ لے لے جو سور بنا ہوا تھا اور اس نے چھڑی پھینکی تھی۔

## سبق ۳۹ امیر آدمی اور غریب لعزر

لوقا ۱۶:۱۹-۲۶

**مرکزی سچائی:** خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانا آسمان پر جانے کا واحد طریقہ ہے۔

**پس منظر:** خداوند یسوع مسیح لوگوں کو تمثیلوں میں تعلیم دیتا تھا۔ تمثیلیں ایسی کہانیاں ہوتی ہیں جن سے روحانی سبق سکھائے جاتے ہیں۔ فریسیوں نے بھی یسوع کو تمثیلوں میں تعلیم دیتے سُنا۔ فریسی ایسے مذہبی قائدین تھے جو نجات کے لئے اپنی نیکیوں پر بھروسا کرتے تھے۔ یسوع نے جو تمثیلیں سکھائیں اُن میں سے ایک کہانی غریب لعزر اور امیر آدمی کی بھی ہے۔

### کہانی

۱۔ ایک امیر شخص تھا جو مہین کتانی پوشاک پہنتا تھا۔ اُس کے پاس بہت اچھے اچھے کھانے تھے اور بہت آرام دہ زندگی بسر کرتا تھا۔ لیکن امیر آدمی خدا پر ایمان نہیں رکھتا تھا اور اُس کا خوف نہیں مانتا تھا۔

۲۔ لعزر نامی ایک بھکاری بھی تھا جو بہت ہی غریب تھا لیکن وہ خدا پر ایمان رکھتا اور اس سے ڈرتا تھا۔ لعزر کے بدن پر پھوڑے (ناسور) تھے جنہیں کتے آکر چاٹتے تھے۔ لعزر بہت بھوکا تھا اور اُس کی آرزو تھی کہ امیر آدمی کی میز سے گرنے والے ٹکڑوں سے پیٹ بھرے۔

۳۔ ایک دن لعزر مر گیا اور فرشتے اُسے اٹھا کر فردوس میں لے گئے تاکہ وہ ابرہام کے پاس اور دیگر ایمانداروں کے ساتھ رہے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتے تھے۔

۴۔ (این آئی وی بائبل میں سے نوٹ): صلیب پر یسوع کی موت سے پہلے وہ لوگ جو خدا پر ایمان رکھتے تھے وہ فردوس نامی ایک جگہ میں جاتے تھے جو ابرہام کی گود کہلاتی ہے۔ یہ نہایت مبارک جگہ تھی جہاں وہ خداوند یسوع مسیح کی صلیبی موت کے وسیلہ سے اپنی نجات کی تکمیل کے منتظر تھے۔)

۵۔ امیر آدمی بھی مر گیا اور عالمِ ارواح میں لے جایا گیا جو عذاب کی جگہ ہے۔

۶۔ (این آئی وی بائبل میں سے نوٹ): یسوع مسیح کی صلیبی موت سے پہلے جو لوگ خدا پر ایمان نہیں رکھتے تھے اُن کو عالمِ ارواح (جہنم) میں بھیجا جاتا ہے۔ وہاں آگ، تاریکی اور بہت بڑا عذاب ہوتا تھا۔ عالمِ ارواح (جہنم) وہ جگہ ہے جہاں بے ایمان لوگ آخری عدالت کا انتظار کرتے ہیں۔ فردوس اور عالمِ ارواح (جہنم) کے درمیان ایک بہت بڑا گڑھا تھا جسے کوئی پار نہیں کر سکتا تھا۔)

۷۔ امیر آدمی جہنم کی آگ میں تڑپتا تھا۔ اُس نے فردوس میں ابرہام کو اور لعزر کو اُس کی گود میں دیکھا۔ اُس نے ابرہام سے درخواست کی کہ لعزر کو بھیجے کہ وہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں تر کر کے اُس کی زبان پر لگائے تاکہ اُسے ٹھنڈک پہنچے۔

۸۔ ابرہام نے امیر آدمی کو یاد دلایا کہ وہ زمین پر اچھی چیزیں پا چکا ہے۔ جبکہ لعزر بری چیزیں پا چکا ہے۔ اب لعزر اطمینان میں تھا اور امیر آدمی عذاب برداشت کر رہا تھا۔

۹۔ پھر امیر آدمی نے ابرہام سے درخواست کی کہ کسی کو زمین پر واپس میرے بھائیوں کے پاس خبردار کرنے کے لئے بھیجے۔ وہ چاہتا تھا کہ اُس کے بھائی خدا پر ایمان لائیں تاکہ یہاں جہنم میں نہ آئیں جو عذاب کی جگہ ہے۔

۱۰۔ ابرہام نے کہا کہ مُردوں میں سے کوئی بھی واپس جا کر اُس کے بھائیوں کو کچھ نہیں بتا سکتا۔ اُس نے کہا کہ بھائیوں کو اُن لوگوں کی باتیں سننی چاہئیں جنہیں خدا پہلے ہی بھیج چکا ہے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا غیر جانبدار ہے۔ وہ انسان کی امیری کی بنیاد پر عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس پر ایمان لانے کی بنیاد پر عدالت کرتا ہے۔

۲۔ خدا نے آسمان اُن لوگوں کے لئے تیار کیا ہے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ آسمان اطمینان، برکت، خوشی اور شادمانی کی جگہ ہے۔

۳۔ خدا نے جہنم اُن لوگوں کے لئے تیار کی ہے جو اُس پر ایمان نہیں لاتے۔ جہنم تاریکی، آگ اور عذاب کی جگہ ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ سمجھنا چاہئے کہ یسوع مسیح پر ایمان رکھنا آسمان پر جانے کی واحد راہ ہے۔

۲۔ سمجھنا چاہئے کہ مجھے مرنے سے پہلے خدا پر ایمان لانے کا فیصلہ ضرور کر لینا چاہئے۔ مرنے کے بعد، بہت دیر ہو جائے گی۔

۳۔ ایمان رکھنا چاہئے کہ خداوند یسوع مسیح میرے گناہوں کے بدلے صلیب پر مر گیا۔

۴۔ آسمان کا مشتاق ہونا چاہئے۔ آپ شاید زمین پر دکھ اٹھائیں لیکن آسمان پر کسی طرح کا کوئی دکھ نہیں اور ہم وہاں خداوند یسوع مسیح کے روبرو ہوں گے۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، غریب لعزر اور امیر آدمی کہ کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھنے والے سب لوگوں کے لئے آسمان جیسی خوبصورت جگہ تیار کرنے کے لئے تیرا شکر ہو۔ میں یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لاتا ہوں۔ تیرا شکر ہو کہ مرنے کے بعد میں آسمان پر جا سکتا ہوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: یوحنا ۱۱: ۲۵

یسوع نے کہا، ''قیامت اور زندگی تو میں ہوں، جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔''

سرگرمی

## سبق ۴۰ زکائی یسوع سے ملتا ہے

لوقا ۱۹: ۱-۱۰

مرکزی سچائی: خداوند یسوع مسیح گنہگاروں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا تھا۔

پس منظر: یسوع نے کئی معجزات دکھائے اور ایک بڑی بھیڑ اس کے پیچھے پیچھے اِس امید سے چلتی تھی کہ وہ کوئی عجیب کام کرے گا۔

### کہانی

۱۔ زکائی محصول لینے والوں کا سردار تھا اور بہت امیر شخص تھا۔ محصول لینے والوں میں یہ عام بات پائی جاتی تھی کہ وہ لوگوں سے معمول کی مقررہ اور جائز حد سے زیادہ محصول لیتے تھے، پھر کچھ رقم اپنے لئے رکھ لیتے تھے۔ اس گناہ کی وجہ سے لوگ محصول لینے والوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

۲۔ یسوع لوگوں کی بھیڑ کے درمیان میں چل رہا تھا۔

۳۔ زکائی یسوع سے ملنے کا بہت مشتاق تھا لیکن اُس کا قد اتنا چھوٹا تھا کہ وہ لوگوں کی بھیڑ کی وجہ سے اُسے نہیں دیکھ سکتا تھا۔ پس زکائی بھاگ کر گولر کے ایک درخت پر چڑھ گیا۔

۴۔ جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو درخت پر سیدھا زکائی کی طرف دیکھا اور کہا "اے زکائی جلد نیچے اتر آ، مجھے آج تیرے ہاں ٹھہرنا ہے۔" پس زکائی جلدی سے نیچے اترا اور خوشی سے خداوند یسوع کو اپنے گھر میں لے آیا۔

۵۔ بھیڑ کے لوگ شکوہ کرنے لگے کہ یسوع زکائی کے گھر میں گیا ہے، زکائی تو بہت گنہگار شخص ہے، اُس نے ہمارے پیسے لے لئے ہیں۔ لیکن اگرچہ زکائی گنہگار تھا تو بھی یسوع اُس سے پیار کرتا تھا۔

۶۔ چونکہ یسوع نے زکائی کے ساتھ محبت ظاہر کی، زکائی نے یسوع سے کہا کہ وہ اپنا آدھا مال غریبوں کو دے دے گا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ اگر ناحق کسی کا پیسہ لیا ہے تو وہ اُس کو چار گُنا زیادہ واپس کرے گا۔

۷۔ جب یسوع نے اُس کی یہ بات سُنی تو کہا، "آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔" یسوع نے جانا کہ زکائی اُس پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لایا ہے اور اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے۔

۸۔ یسوع ابنِ آدم ہے۔ وہ اِس دنیا میں زکائی کو اور ہم سب کو ڈھونڈنے آیا تا کہ ہم سب نجات پائیں۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا پاک ہے، اُسے گناہ سے نفرت ہے۔

۲۔ خدا محبت ہے، اگرچہ وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے لیکن گنہگاروں سے پیار کرتا ہے۔

۳۔ خدا گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے ڈھونڈتا ہے۔

۴۔ خدا سب گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ سمجھنا چاہئے کہ میں گنہگار ہوں۔

۲۔ سمجھنا چاہئے کہ خدا مجھ سے پیار کرتا ہے اور نجات دینے کے لئے مجھے ڈھونڈتا ہے۔

۳۔ مجھے ایمان رکھنا چاہئے کہ خداوند یسوع مسیح میرے گناہوں سے نجات دینے والا ہے۔

۴۔ الٰہی محبت کے ساتھ دوسروں سے پیار کرنا چاہئے۔

### دعا

"پیارے آسمانی باپ، یسوع اور زکائی کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو مجھ سمیت سب گنہگاروں سے پیار کرتا ہے۔ میں خداوند یسوع مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے

طور پر ایمان لاتا ہوں۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ میں گناہ کی راہوں سے باز رہوں اور دوسروں کے ساتھ الٰہی محبت کے ساتھ پیش آؤں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین"

حفظ کرنے کی آیت: لوقا ۱۹: ۱۰

"کیونکہ ابنِ آدم (یسوع) کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔"

سرگرمی

☆ کلاس میں سے سب سے چھوٹے بچے کو زکائی بنائیں۔ کسی دوسرے بچے کو یسوع بنائیں۔ کہانی کے مطابق اداکاری کروائیں کہ یسوع چل رہا ہے اور درخت کے پاس جا کر زکائی کو نیچے آنے کے کہتا ہے۔

☆ چھوٹے چھوٹے پتھروں کو "پیسے" بنالیں اور ظاہر کریں کہ زکائی نے لوگوں سے جتنے ناجائز پیسے لئے تھے اُن کے بدلے چارگنا واپس کر رہا ہے۔

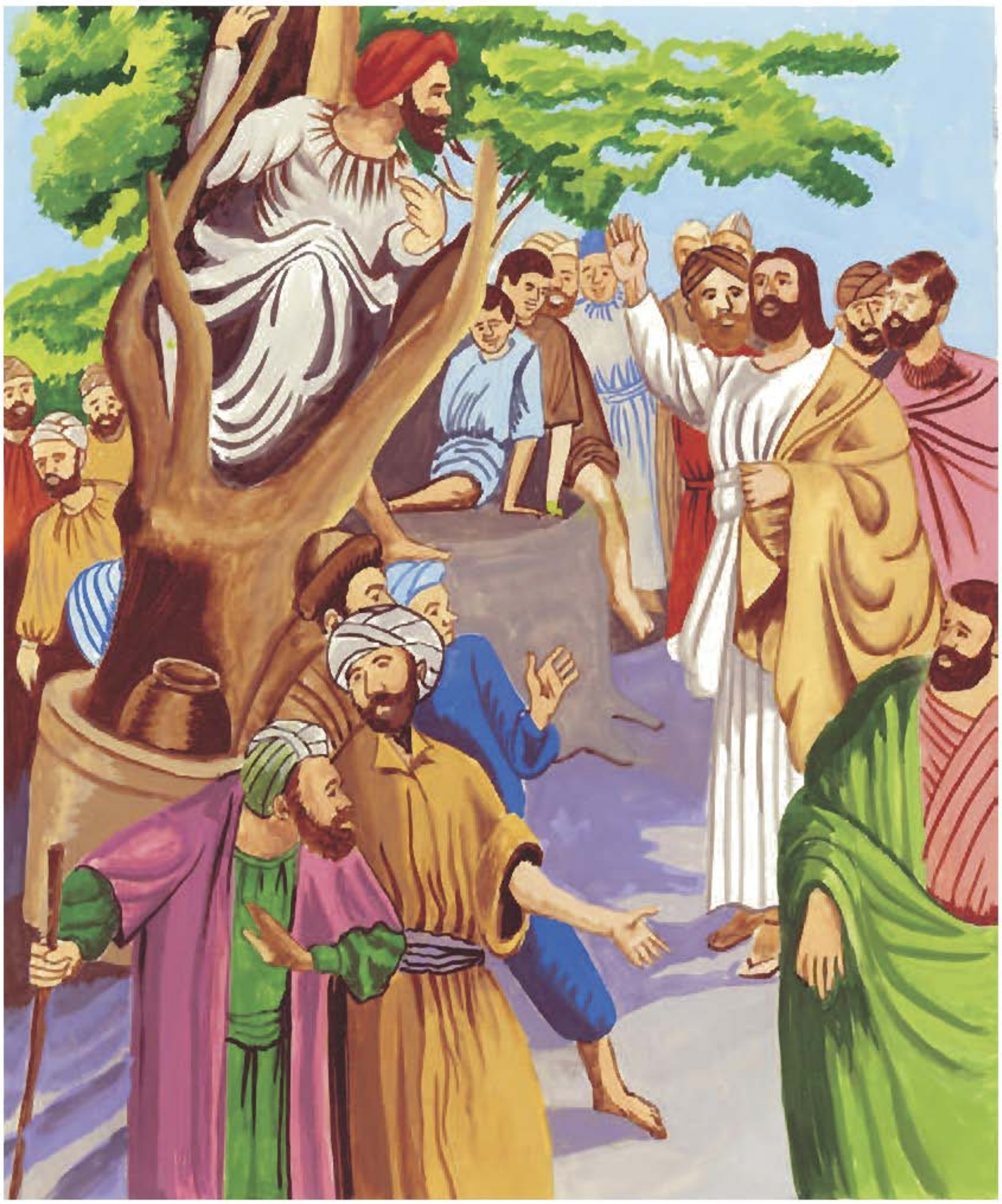

## سبق ۴۱ پطرس پانی پر چلتا ہے

متی ۱۴: ۲۲-۳۳

مرکزی سچائی: اگر چہ ہم بے اعتقاد ہو جائیں، خدا پھر بھی وفادار رہتا ہے۔

پس منظر: یہ کہانی اُس واقعے سے فوراً بعد کی ہے جب شاگردوں نے خداوند یسوع مسیح کو پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں پر برکت دے کر پانچ ہزار افراد اور اُن کے خاندانوں کو کھلاتے دیکھا تھا۔

### کہانی

۱۔ یسوع نے اپنے شاگردوں کو کشتی میں رخصت کر دیا اور خود دعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چلا گیا۔

۲۔ جب بڑا طوفان آ گیا تو کشتی پانی پر ہچکولے لینے لگی۔

۳۔ یسوع نے دعا ختم کی اور جھیل کے پانی پر چل کر کشتی کی طرف روانہ ہوا۔

۴۔ شاگرد بہت ڈر گئے اور سمجھنے لگے کہ شاید کوئی ''بھوت'' ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا ڈرو مت، میں ہوں۔

۵۔ پطرس نے کہا، ''یسوع اگر واقعی تُو ہے تو مجھے بھی کہہ کہ میں پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔'' پس یسوع نے پطرس کو اپنے پاس بُلایا۔

۶۔ پطرس کشتی میں سے اترا اور پانی پر چل کر یسوع کی طرف چلنے لگا۔ پھر وہ اُس خوفناک طوفان سے ڈرنے لگا اور ڈوبنے لگا۔ اُس نے بچنے کے لئے یسوع کو پُکارا۔

۷۔ یسوع کے لہروں کے بیچ سے اُسے تھام لیا اور کہا، ''اے کم اعتقاد، تُو نے مجھ پر کیوں شک کیا؟''

۸۔ یسوع پطرس کو واپس کشتی پر لایا اور پھر طوفان کو ساکن کر دیا۔ جب شاگردوں نے دیکھا کہ یسوع نے پطرس کو پانی پر چلنے میں مدد دی اور طوفان کو بھی ساکن کر دیا تو کہنے لگے، ''تُو فی الحقیقت خدا کا بیٹا ہے۔''

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم زندگی کے ہر حصہ میں ایمان کے ساتھ چلیں۔

۲۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ وہ پانی اور لہروں کو بھی اختیار میں رکھ سکتا ہے۔

۳۔ اگر چہ ہم اُس پر شک کریں، خدا پھر بھی وفادار رہتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ اپنی نگاہ خداوند یسوع مسیح پر مرکوز رکھ کر ایمان میں چلنا چاہئے۔

۲۔ مجھے اِس زندگی کی باتوں سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے، خوف ایمان کا متضاد ہے۔

۳۔ سمجھنا چاہئے کہ جب میرا ایمان کمزور ہو جائے تو بھی خداوند یسوع مسیح وفادار رہتا ہے۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو پانی، ہواؤں اور لہروں پر بھی اختیار رکھتا ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے پطرس کو پانی پر چلنے کا ایمان بخشا۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ تجھ پر نظریں مرکوز رکھ کر میں ہر روز ایمان میں چلتا رہوں۔ میری مدد کر کہ اپنے اردگرد کی چیزوں سے خوف زدہ نہ ہوں، یہ جان کر کہ تجھے ہر چیز پر اختیار حاصل ہے۔ تیرا شکر ہو کہ جب میرا ایمان کمزور ہو جاتا ہے تُو اُس وقت بھی وفادار رہتا ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔''

حفظ کرنے کی آیت: ۲۔ تیمتھیس ۲: ۱۳ (الف)

''اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے وہ بھی وہ وفادار رہے گا۔''

## سرگرمی

کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

## سبق ۴۲ مریم خداوند کی خدمت کرتی ہے۔

مرقس ۱:۱۴-۹

مرکزی سچائی: ہمیں اپنی زندگی خداوند کی خدمت کے لئے وقف کرنی چاہئے خواہ اس کی کوئی بھی قیمت کیوں نہ چکانی پڑے۔

پس منظر: فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ واقعہ یسوع مسیح کے گرفتاری اور مصلوبیت سے کچھ ہی دیر پہلے کا ہے۔

### کہانی

۱۔ فسح کی عید کے دوران یسوع کو شمعون کوڑھی کے گھر میں رات کے کھانے پر دعوت دی گئی۔ وہ دوسروں کے ساتھ میز پر بیٹھ گیا۔

۲۔ مریم نامی ایک عورت نہایت بیش قیمت خوشبودار تیل لے کر اُس گھر میں آ گئی؛ وہ اتنا مہنگا تھا کہ اس کی قیمت اس کی زندگی بھر کی کمائی کے برابر تھی۔ اُس نے وہ چھوٹا عطردان توڑا اور عطر یسوع کے سر پر ڈال دیا۔ مریم جانتی تھی کہ یسوع جلد ہی مرنے والا ہے اور وہ اُس کے ساتھ اپنی محبت کی آخری علامت پیش کرنا چاہتی تھی۔

۳۔ میز پر بیٹھے دیگر سب لوگ سرگوشی کر کے کہنے لگے، ''یہ عطر کیوں ضائع کیا گیا؟ اِسے فروخت کر کے پیسے غریبوں کو دیئے جا سکتے تھے۔'' لوگوں نے اُسے بُری طرح ڈانٹ دیا۔

۴۔ یسوع نے اُن سے کہا، ''اُسے چھوڑ دو، تُم اُسے کیوں تنگ کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلا کیا ہے۔ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں اور تُم جب چاہو اُن کی مدد کر سکتے ہو۔ لیکن تُم ہمیشہ مجھے اپنے ساتھ نہیں پاؤ گے۔ اِس عورت نے میرے ساتھ جس طرح محبت ظاہر کی ہے اِس کو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس سے محبت رکھیں اور خدمت کریں خواہ اس کی کتنی ہی بڑی قیمت کیوں نہ چکانی پڑے۔

۲۔ خدا ہماری محبت اور خدمت کا حقدار ہے۔

۳۔ خواہ دوسرے لوگ تسلیم نہ کریں تو بھی خدا ہماری محبت اور خدمت کی قدر کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ اپنی زندگی خدا کے ساتھ محبت اور خدمت کے لئے وقف کر دوں۔ یہ میری طرف سے اُس کے لئے نہایت خوبصورت تحفہ ہوگا جو میں اُسے دے سکتا ہوں۔

۲۔ دعا، گیتوں اور تعریف، بائبل کے مطالعہ، فرمانبرداری اور دوسروں کی خدمت میں اُس کی ستائش کروں۔

۳۔ یاد رکھوں کہ یسوع ہمیشہ میرے ساتھ ہے اس لئے میں زندگی کے کسی بھی حصے میں اُس کی خدمت کر سکتا ہوں۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، خداوند یسوع مسیح کے لئے مریم کی محبت کے لئے تیرا شکر ہو۔ میری مدد کر کہ ہر روز اپنی زندگی تجھے دوں۔ میری مدد کر کہ میں جو بھی کام کروں اس سے تیرے ساتھ محبت اور تیری خدمت کروں۔ جب دوسرے لوگ میری وفاداری پر تنقید کریں تو میری مدد کر کہ میں نظر انداز کر سکوں اور تجھ سے پیار کرتا رہوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: رومیوں ۱:۱۲ (ب)

اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو، یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔''

## سرگرمی

کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

## سبق ۴۳ آخری فسح

یوحنا ۱۳: ۱-۱۷

مرکزی سچائی: ہمیں یسوع مسیح کے نمونہ کی پیروی کرنی چاہیے اور حلیمی کے ساتھ ایک دوسرے کی خدمت کرنی چاہیے

پس منظر: یسوع کی زمینی زندگی کے دور میں لوگ کچی سڑکوں پر سفر کر کے کسی دوست کے گھر جایا کرتے تھے۔ جب وہ پہنچتے تو گھر کے مالک کا کوئی نوکر اُن مہمانوں کے پاؤں دھلاتا تھا۔ جب لوگ کھانا کھاتے تھے تو میز (دستر خوان) کے گرد بیٹھ جاتے اور ایک دوسرے کے ساتھ کھانا بانٹتے تھے۔ یسوع کے زمانے میں یہ دونوں روایات لوگوں میں عام تھیں۔ یہ واقعہ یسوع کی گرفتاری اور مصلوبیت سے کچھ دیر پہلے کا ہے۔

### کہانی

۱۔ یسوع اور اُس کے بارہ شاگرد کھانا کھانے کے لئے ایک بالاخانہ میں جمع ہوئے۔

۲۔ یسوع جانتا تھا کہ اُس کی موت کا وقت نزدیک ہے اور وہ اپنے شاگردوں کو نہایت اہم تعلیم سکھانا چاہتا تھا۔

۳۔ جب انہوں نے کھانا ختم کیا تو یسوع میز پر سے اٹھا۔ اُس نے اپنا چوغہ ایک طرف رکھا اور کمر کے گرد ایک تولیہ لپیٹ لیا۔ اُس نے برتن میں پانی ڈالا اور شاگردوں کے پاؤں دھونا اور تولیہ سے پونچھنا شروع کئے۔

۴۔ یسوع اگرچہ خدا خالق و مالکِ کائنات کا بیٹا ہے تو بھی اُس نے خود کو دوسروں کی خدمت کے لئے خاکسار کیا۔

۵۔ جب پطرس کی باری آئی کہ وہ پاؤں دھلوائے۔ تو اُس نے نہ چاہا کہ خداوند یسوع مسیح جھکے اور اُس کے پاؤں دھوئے۔ پطرس نے کہا، ''تُو کبھی میرے پاؤں دھونے نہ پائے گا۔'' یسوع نے کہا، ''اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شریک نہیں۔'' پطرس نے کہا، ''پھر مجھے سر سے پاؤں تک دھو دے۔'' لیکن یسوع نے کہا کہ ''جب تُم نہا چکے ہو تو صرف پاؤں دھونے کی ضرورت ہے تاکہ پوری طرح پاک ہو جاؤ۔'' چونکہ یسوع جانتا تھا کہ یہوداہ جلد ہی اُس کے ساتھ بغاوت کرے گا اُس نے کہا، ''لیکن تُم میں سے سب پاک نہیں ہیں۔''

۶۔ پھر پطرس نے یسوع کو پاؤں دھونے دیئے۔

۷۔ یسوع نے جو کچھ کیا تھا اُسے سمجھانے کے لئے اُس نے شاگردوں سے کلام کیا۔ یسوع نے کہا، ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے؟ میں تمہارا استاد ہوں اور میں نے خادم کی طرح تمہارے پاؤں دھوئے ہیں۔ یہ تمہارے لئے نمونہ ہے کہ ایک دوسرے کی خدمت کرو۔''

۸۔ یہ یسوع کی طرف سے اپنے شاگردوں کو سکھایا جانے والا آخری سبق تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ وہ اُس کی پیروی کر کے دوسروں کے لئے خاکسار خادم بنیں۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خداوند یسوع مسیح حلیم اور خاکسار ہے۔

۲۔ خداوند یسوع مسیح دوسروں کا خادم تھا۔

۳۔ جب ہم خاکساری سے دوسروں کی خدمت کریں تو خدا خوش ہوتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہیے؟

۱۔ غرور اور گھمنڈ سے خبردار رہوں۔ مجھے ان دونوں گناہوں میں گرنا نہیں چاہیے۔

۲۔ یسوع کی خاکساری کی مثال کی پیروی کروں۔

۳۔ حلیمی اور خاکساری کے ساتھ ہر روز اپنے دوستوں اور خاندان کی خدمت کے لئے تیار رہوں۔

### دعا

''پیارے آسمانی باپ، خداوند یسوع کی خاکساری کی خدمت کے نمونہ کے لئے تیرا شکر ہو۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ میں اپنے گھمنڈ اور غرور سے باز آؤں اور تیرے حضور خود کو

خاکسار بناؤں۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ اپنے اردگرد کے لوگوں کی خدمت کے لئے ہمیشہ تیار رہوں۔''

حفظ کرنے کی آیت: گلتیوں ۵: ۱۳(ب)

''محبت کے ساتھ ایک دوسرے کی خدمت کرو۔''

## سبق کا تصور کریں

کلاس میں ایک بڑا سا برتن اور ایک تولیہ لے کر آئیں۔ استاد کہانی سنانے سے پہلے کچھ بچوں کے پاؤں دھو سکتا ہے۔ پھر کہے کہ ''کیا یہ عجیب بات نہیں کہ تمہارے استاد نے تمہارے پاؤں دھوئے ہیں؟ لیکن مجھ سے بھی بڑے استاد نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے تھے''۔ اس کے بعد بائبل کی کہانی بیان کریں۔

کہانی کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ کیا وہ یسوع مسیح کے نمونہ کی پیروی کر کے ایک دوسرے کے پاؤں دھونا چاہیں گے۔

## سبق ۴۴ باغِ گتسمنی

متی ۲۶:۳۶-۵۶

مرکزی سچائی: ہمیں خدا کی مرضی کے تابع رہنا چاہئے۔

پس منظر: یہ کہانی آخری فسح کی رات کی ہے جب یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھونے کی خدمت کی تھی۔ آخری فسح کے موقع پر یسوع نے کہا تھا کہ یہوداہ جلد ہی اُس کے ساتھ دغا کرے گا۔ پھر یہوداہ خداوند اور اُس کے شاگردوں کو چھوڑ کر رات کے وقت باہر چلا گیا۔ یہوداہ سرکاری اہلکاروں کی تلاش میں گیا تا کہ وہ یسوع کو گرفتار کر کے اُسے مار ڈالیں۔

### کہانی

۱۔ یسوع اور اُس کے شاگرد گتسمنی کے باغ میں گئے۔ اُس نے اُن میں سے آٹھ شاگردوں کو پھاٹک پر ہی روکا اور پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر باغِ گتسمنی کے اندر چلا گیا۔

۲۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ جو کچھ اُس کی جان کے ساتھ ہونے والا ہے اس کی وجہ سے وہ بہت مشکل میں ہے۔ وہ جانتا تھا کہ جلد ہی اُسے گرفتار کر کے دنیا کے گناہوں کے بدلے صلیب پر چڑھا دیا جائے گا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ یہاں رک کر اُس کے ساتھ جاگتے اور دعا کرتے رہیں۔

۳۔ یسوع اُن سے کچھ فاصلے پر چلا گیا اور خدا باپ سے دعا کرنے لگا۔ اُس نے دعا کی، ''اے میرے باپ، اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔'' (وہ باپ سے کہہ رہا تھا کہ وہ گناہوں کی خاطر مرنے کے بوجھ سے نکلنا چاہتا ہے لیکن اگر ہماری نجات کے لئے ایسا ہی ہونا چاہئے تو، وہ تیار ہے)۔

۴۔ یسوع واپس اپنے شاگردوں کی طرف گیا اور اُن کو سوتے پایا۔ اُس نے انہیں جگایا اور کہا، ''تم ایک گھڑی بھی میرے ساتھ جاگ نہ سکے؟'' پھر وہ دعا کرنے واپس چلا گیا۔

۵۔ یسوع نے خدا سے کہا، ''میں جانتا ہوں کہ تیری مرضی ہے کہ میں مروں، اس لئے اِسے جلد ہو جانے دے۔'' وہ واپس اپنے شاگردوں کے پاس گیا اور اُن کو پھر سوتے پایا! اِس بار اُس نے انہیں نہیں جگایا بلکہ واپس جا کر خدا سے دعا کرنے لگا۔

۶۔ جب یسوع دعا ختم کر کے واپس آیا تو پطرس، یعقوب اور یوحنا کو جگایا۔ اُس نے اُن سے کہا، ''میرا دغا دینے والا آ پہنچا ہے۔'' اس لمحہ یہوداہ اسکریوتی اور کئی سپاہی یسوع کو گرفتار کرنے آئے تھے۔ یہوداہ نے بوسہ لے کر یسوع کے ساتھ دغا کی۔

۷۔ یسوع کے شاگردوں نے اُسے گرفتاری سے بچانے کی کوشش کی۔ پطرس نے تو تلوار نکال کر ایک سپاہی کا کان کاٹ ڈالا۔ یسوع نے اُسے روکا اور کہا، ''تم کیا سمجھتے ہو کہ میں باپ کو پکار نہیں سکتا تھا، اور وہ میری حفاظت کے لئے اپنے فرشتے بھیج دیتا؟ ایسا ہونا ضرور ہے تا کہ جو کچھ صحائف میں لکھا ہے وہ پورا ہو۔'' یسوع جانتا تھا کہ یہ خدا کی مرضی ہے کہ وہ گرفتار کیا جائے۔ اُسے اپنی حفاظت کے لئے شاگردوں کی ضرورت نہیں تھی۔

۸۔ سپاہیوں نے یسوع کو گرفتار کیا اور اُسے مقدمہ کے لئے لے گئے۔ شاگرد رات کے اندھیرے میں خوف اور پریشانی کے عالم میں بھاگ گئے۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کی اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے لئے کامل مرضی تھی کہ وہ صلیب پر ہمارے گناہوں کی خاطر جان دے۔

۲۔ خداوند یسوع خدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے رضامند تھا۔ اُس نے اپنی جان خدا باپ کی مرضی کے تابع کر دی۔

۳۔ میرے اور آپ کے لئے بھی خدا کی ایک کامل مرضی ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ یاد رکھنا چاہئے کہ خدا مجھ سے پیار کرتا ہے اور میری زندگی کے لئے اُس کے پاس کامل مرضی اور منصوبہ ہے۔

۲۔ یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کی مرضی یا ارادہ میری زندگی کے ذاتی منصوبوں سے زیادہ بہتر ہے۔

۳۔ مجھے روزانہ خدا کا کلام سیکھنا اور فرمانبرداری سے دعا کرنا چاہئے۔ خدا کا کلام مجھے خدا کی مرضی سکھائے گا۔

۴۔ مجھے ہر روز اپنی زندگی کو خدا کی کامل مرضی کے تابع رکھنا چاہئے۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، یسوع کے گتسمنی میں موجود ہونے کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ یسوع اپنی زندگی میں تیرے ارادوں کی پیروی کے لئے رضامند تھا، حتیٰ کہ صلیب پر جان دینے کی حد تک بھی۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ اپنی زندگی میں تیری مرضی کی پیروی کروں۔ میری مدد کر کہ تیرا کلام سیکھوں تا کہ جان سکوں کہ میرے لئے تیری کیا مرضی ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: لوقا ۲۲: ۴۲ (ب)

''تو بھی میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو۔''

سرگرمی

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ استاد ایسی صورت حال کی اداکاری کر سکتے ہیں جس میں انہیں اپنی یا پھر خدا کی مرضی چننے کا فیصلہ کرنا پڑے۔ بچے اونچی آواز میں بتا سکتے ہیں کہ انہیں کون سی راہ اختیار کرنی چاہئے۔

# سبق ۴۵ پطرس خداوند کا انکار کرتا ہے

یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸، متی ۲۶: ۶۹-۷۵، یوحنا ۲۱

**مرکزی سچائی:** جب ہمارا ایمان کمزور پڑ جائے تو بھی خدا کی وفاداری قائم رہتی ہے۔

**پس منظر:** پطرس خداوند سے پیار کرتا تھا اور اس کا وفادار شاگرد بننا چاہتا تھا۔ یسوع نے اپنی گرفتاری کے کچھ ہی دیر قبل شاگردوں کو بتایا کہ جہاں وہ جا رہا ہے وہ وہاں نہیں آ سکتے۔ پطرس نے کہا تھا کہ ''خداوند میں کیوں تیرے پیچھے نہیں آ سکتا؟ میں تو تیری خاطر اپنی جان بھی دے دوں گا۔'' یسوع جانتا تھا کہ پطرس ہر وقت وفادار شاگرد نہیں رہے گا۔ وہ جانتا تھا کہ پطرس اُس کا انکار کرے گا کہ وہ یسوع کو جانتا ہی نہیں۔ اُس نے پطرس سے کہا، ''جب تک تُو تین بار میرا انکار نہ کرے مرغ بانگ نہ دے گا۔''

## کہانی

۱۔ جب باغِ گتسمنی میں یسوع کو گرفتار کیا گیا تو شاگرد بہت خوفزدہ ہو گئے تھے۔ انہیں ڈر تھا کہ اُن کو یسوع کے پیروکار ہونے کی وجہ سے گرفتار نہ کر لیا جائے۔

۲۔ جب یسوع پر مقدمہ چلایا جا رہا تھا تو اُس کے کچھ شاگرد فاصلے پر سے اُس کو دیکھتے رہے۔ پطرس بھی اُن میں سے ایک تھا۔ یاد رکھیں کہ پطرس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ہر جگہ یسوع کی پیروی کرے گا۔

۳۔ جب یسوع کو مقدمہ کے لئے یہودی راہنماؤں کے سامنے پیش کیا گیا تو پطرس باہر انتظار کرتا رہا۔ ایک غلام لڑکی (لونڈی) اُس کے پاس آ کر کہنے لگی، ''تم بھی یسوع کے ساتھ تھے۔'' پطرس نے انکار کیا اور کہنے لگا، ''مجھے نہیں معلوم کہ تُم کیا کہہ رہی ہو!''

۴۔ پھر ایک اور لڑکی نے پطرس کو دیکھا اور وہاں موجود لوگوں سے کہنے لگی، ''یہ آدمی بھی یسوع کے ساتھ تھا۔'' پطرس نے ایک بار پھر انکار کیا اور کہا، ''میں تو اس شخص کو جانتا بھی نہیں!''

۵۔ جلد ہی دیگر لوگ بھی اُس کے قریب آئے اور کہنے لگے، ''تُو یقیناً اُن میں سے ایک ہے۔'' پطرس نے جواب دیا اور کہا، ''میں اُس شخص کو بالکل نہیں جانتا!'' پطرس نے تیسری بار انکار کیا کہ وہ خداوند یسوع مسیح کو نہیں جانتا۔ پطرس کے منہ سے جیسے ہی یہ الفاظ نکلے تو اُس نے مرغ کی بانگ کی آواز سُنی!

۶۔ تب پطرس کو یاد آیا کہ خدا نے اُس سے کیا کہا تھا۔ ''مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کرے گا۔'' پطرس جو یسوع سے بہت پیار کرتا تھا اُس کے ساتھ اپنی وفاداری کی کمی کے باعث نہایت ہی دلگیر ہو گیا۔ وہ باہر گیا اور زار و قطار رونے لگا۔

نوٹ: یوحنا ۲۱ باب ہمیں پطرس کی بحالی کی خوشخبری سُناتا ہے۔ یسوع کے جی اٹھنے کے بعد وہ واپس شاگردوں سے ملنے آیا۔ پطرس اُس وقت کشتی میں مچھلیاں پکڑنے گیا ہوا تھا لیکن وہ کوئی مچھلی نہ پکڑ سکا۔ جھیل کے کنارے یسوع کھڑا تھا اور اُس نے پطرس کو بلند آواز سے پُکارا۔ اُس نے اُسے بتایا کہ جال ڈالنے کی سب سے اچھی جگہ کہاں ہے۔ جب پطرس نے پانی میں جال ڈالا تو وہ مچھلیوں سے بھر گیا! پطرس کو یاد آیا کہ جھیل کے کنارے کھڑا ہوا شخص یسوع تھا۔ وہ جھیل کے پانی میں اتر پڑا اور تیر کر کنارے کی طرف آنے لگا۔ یسوع نے کنارے پر آگ جلائی اور شاگردوں کے لئے ناشتہ تیار کیا۔ یسوع نے پطرس سے بات کی اور اُسے یقین دلایا کہ وہ اب بھی اُس سے پیار کرتا ہے۔ یسوع کے پاس پطرس کی زندگی کے لئے اب بھی ایک منصوبہ تھا۔ اگرچہ پطرس نے بےوفائی کی مگر یسوع وفادار رہا۔

## یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا سب کچھ جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمارا ایمان کمزور پڑ جائے گا اور ہم گناہ کریں گے۔

۲۔ خدا ہمیشہ وفاداری کرتا ہے خواہ ہم وفاداری نہ کریں۔

۳۔ خدا ہمارے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

۴۔ ہمارا ایسا کوئی گناہ نہیں جس کی وجہ سے خدا ہم سے پیار کرنا چھوڑ دے۔

۵۔ جب ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں تو ہم ہمیشہ کے لئے خدا کے فرزند بن جاتے ہیں۔ ایسا کوئی کام نہیں جو ہم کریں اور ہماری نجات کھو جائے۔

## مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ سمجھنا چاہئے کہ بعض اوقات میرا ایمان کمزور ہو سکتا ہے اور میں گناہ میں گر سکتا ہوں۔
۲۔ خدا کے ساتھ ایسا وعدہ نہ کروں جسے میں پورا نہیں کر سکتا۔
۳۔ جب میرا ایمان کمزور پڑ جاتا ہے اور میں گناہ کرتا ہوں تو مجھے خدا کے حضور اقرار کرنا چاہئے۔
۴۔ ایک بار اپنے گناہ کا اقرار کرنے سے خدا مجھے معاف کر دیتا ہے اور میں احساسِ جرم کے بوجھ سے دب نہیں جاتا۔
۵۔ مجھے سمجھنا چاہئے کہ جب تک میں زندہ ہوں میری زندگی کے لئے خدا کے پاس منصوبہ ہے۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ، پطرس کے انکار کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ تُو ہمیشہ مجھے معاف کرنے، مجھ سے محبت رکھنے اور مجھے اپنے جلال کے لئے استعمال کرنے کا مشتاق رہتا ہے۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ میں وفادار بنوں، میری مدد کر کہ جب میں وفادار نہیں ہوتا تب میں تیری طرف رجوع ہوں۔ تیرا شکر ہو کہ ایسا کوئی کام نہیں ہے جس سے میری نجات کھو سکتی ہے۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: ۲۔ تیمتھیس ۲:۱۳

''اگر ہم بے وفا ہو جائیں تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا۔''

سرگرمی

☆ صلیب پر یسوع کی تصویر دکھائیں۔ بچوں سے کہیں کہ کسی گناہ کا نام لیں۔ انہیں بتائیں کہ یسوع نے اس گناہ کا فدیہ دے دیا ہے۔ بچوں سے کہیں کہ مزید گناہوں کے نام بتائیں۔ ایسا کوئی گناہ نہیں ہوگا جسے خدا معاف نہ کر سکتا ہو۔

☆ بچوں کے ''فضل کا امتحان'' لیں۔ اُن سے کہیں کہ ایک لمبی سانس لیں۔ اُن کو بتائیں کہ اگر وہ اب تک سانس لے رہے ہیں تو خدا کے پاس اُن کی زندگی کے لئے اب بھی کوئی منصوبہ ہے۔

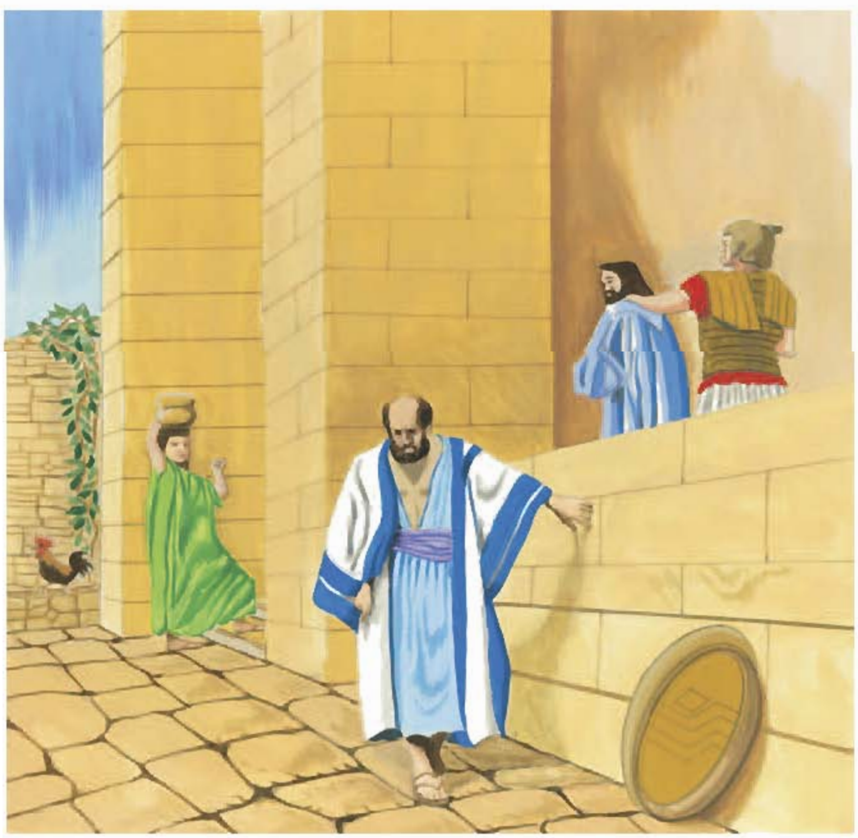

## سبق ۴۶ مسیح پر مقدمہ اور اُس کی مصلوبیت

یوحنا ۱۸، ۱۹

مرکزی سچائی: خداوند یسوع مسیح نے ہمارے گناہوں کی قیمت چُکانے کے لئے دکھ سہا اور اپنی جان دی۔

پس منظر: باغِ گتسمنی میں خداوند یسوع مسیح نے رومی سپاہیوں کو موقع دیا کہ اُسے گرفتار کر لیں۔ اُس نے یہ موقع اس لئے دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ صلیب پر ہمارے گناہوں کا فدیہ دے۔ جب سپاہیوں نے اُسے گرفتار کر لیا تو اس کے بعد وہ یسوع کو مجرم کی طرح مقدمہ کے لئے لے گئے۔

### کہانی

۱۔ سپاہی تفتیش کیلئے یسوع کو یہودیوں کے سردار کاہن کے پاس لے گئے۔ پہلے وہ اُسے حنا کے پاس لے کر گئے۔ حنا نے یسوع سے اُس کی تعلیمات کے بارے میں پوچھا۔ یسوع نے وضاحت کی کہ اُس نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے۔ ایک اہلکار نے یسوع کے منہ پر تھپڑ مارا۔ حنا نے یسوع کو بندھوا کر سردار کاہن کائفا کے پاس بھیج دیا۔

۲۔ سردار کاہن کائفا نے یسوع سے سوالات پوچھے۔ یسوع نے کوئی غلط کام نہیں کیا تھا لیکن انہوں نے فیصلہ دیا کہ وہ مجرم ہے۔

۳۔ یہودی قانونی طور پر یسوع کو ہلاک نہیں کر سکتے تھے، اس لئے انہوں نے اُسے مارا پیٹا اور اُسے رومی حکمران پنطیس پیلاطس کے پاس لے گئے۔

۴۔ پیلاطس نے یسوع سے تفتیش کی اور اِس نتیجہ پر پہنچا کہ وہ بے قصور ہے۔ پیلاطس نے سوچا کہ اگر یسوع کو چھوڑ دیا تو یہودی بہت غصہ میں آ جائیں گے لہٰذا اُس نے اُن سے پوچھا کہ وہ اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے چیخ چیخ کر کہا، "اسے صلیب دے، اسے صلیب دے۔"

۵۔ پیلاطس نے یسوع کو بڑی بے دردی کے ساتھ کوڑے لگوائے۔ سپاہیوں نے کانٹوں کا ایک تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا۔ انہوں نے اُسے ارغوانی رنگ کی پوشاک پہنائی اور اس کا مذاق اڑایا۔ یسوع نے جواباً کسی طرح کا کوئی جھگڑا نہ کیا۔ شدید درد اور تکلیف کے باوجود وہ نہ چیخا اور نہ چلایا۔ اُسے معلوم تھا کہ اُسے صلیب تک جانا ضرور ہے تا وہ وہاں میرے اور آپ کے گناہوں کے لئے جان دے سکے۔

۶۔ انہوں نے یسوع سے کہا کہ صلیب اٹھا کر گلگتہ کی پہاڑی تک لے کر جائے۔ گلگتہ کے مقام پر انہوں نے یسوع کو صلیب پر لٹایا اور اُسے صلیب کے ساتھ جوڑنے کے لئے ہاتھوں اور پیروں میں کیل ٹھونک دیئے۔ پھر انہوں نے صلیب اوپر اٹھا دی اور اس کے اوپر ایک کتبہ لگا دیا جس پر لکھا تھا "یہودیوں کا بادشاہ"۔

۷۔ یسوع کے ساتھ دو ڈاکو بھی صلیب پر لٹکائے گئے۔ اُن میں سے ایک نے دیکھا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لایا۔ یسوع نے اُس ڈاکو سے کہا "آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔"

۸۔ یسوع کی ماں مریم یوحنا اور مریم مگدلینی کے ساتھ وہاں کھڑی سب کچھ دیکھ رہی تھی۔ یسوع نے اپنے شاگرد یوحنا سے کہا کہ اب سے مریم اُس کی ماں ہے اور وہ مریم کا بیٹا ہے۔ اُس نے اِس بات کو یقینی بنانا چاہا کہ اُس کی موت کے بعد اُس کی ماں مریم کی اچھی دیکھ بھال ہوتی رہے۔

۹۔ جب یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا تو ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ اس وقت خدا ساری دنیا کا گناہ یسوع پر ڈال رہا تھا۔ خداوند یسوع نے دکھ اٹھایا اور صلیب پر جان دی تا کہ ہمارے گناہوں کا فدیہ دے۔ جب یسوع ساری دنیا کے گناہوں کا فدیہ دے چُکا تو اُس نے کہا، "تمام ہوا" پھر اُس نے سر جھکا کر جان دے دی۔

۱۰۔ کچھ لوگوں نے یسوع کو صلیب پر سے نیچے اتارا اور اُسے ایک کپڑے میں لپیٹا۔ انہوں نے اُس کی لاش کو ایک قبر میں رکھ کر اس کے سامنے بھاری پتھر لڑھکا دیا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا پاک اور کامل ہے۔ ہمارے گناہ ہمیں خدا سے محروم کر دیتے ہیں۔

۲۔ چونکہ خدا ہم سے بہت پیار کرتا ہے اس لئے اُس نے ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے راہ تیار کی۔

۳۔ خدا نے خداوند یسوع مسیح کو اس دنیا میں بھیجا تا کہ ہمارے گناہوں کے بدلے صلیب پر جان دے۔

۴۔ یسوع رضامندی سے دکھ اٹھانا اور ہمارے گناہوں کے بدلے مرنا چاہتا تھا کیونکہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم آسمان پر اس کے ساتھ رہیں۔

۵۔ جب ہم خداوند یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لاتے ہیں تو خدا ہمارے گناہ معاف کرتا ہے اور ہمیشہ کی زندگی انعام میں دیتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ خداوند یسوع پر ایمان لا کر نجات پانی چاہئے۔

۲۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یسوع نے میری خاطر دکھ اٹھائے تھے۔

۳۔ اُس کی محبت اور قربانی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔

۴۔ اُس کی محبت دوسروں کے ساتھ بانٹنی چاہئے۔

دعا

''پیارے آسمانی باپ۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے یسوع کو بھیجا کہ وہ میرے گناہوں کے بدلے اپنی جان دے۔ میں خداوند یسوع مسیح پر بطور شخصی نجات دہندہ ایمان لاتا ہوں۔ مجھے معاف کرنے کے لئے اور ہمیشہ کی زندگی انعام میں دینے کے لئے تیرا شکر ہو۔ دوسروں کے ساتھ یہ خوشخبری بانٹنے میں میری مدد کر۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین''

حفظ کرنے کی آیت: رومیوں ۵:۸

''لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مؤا۔''

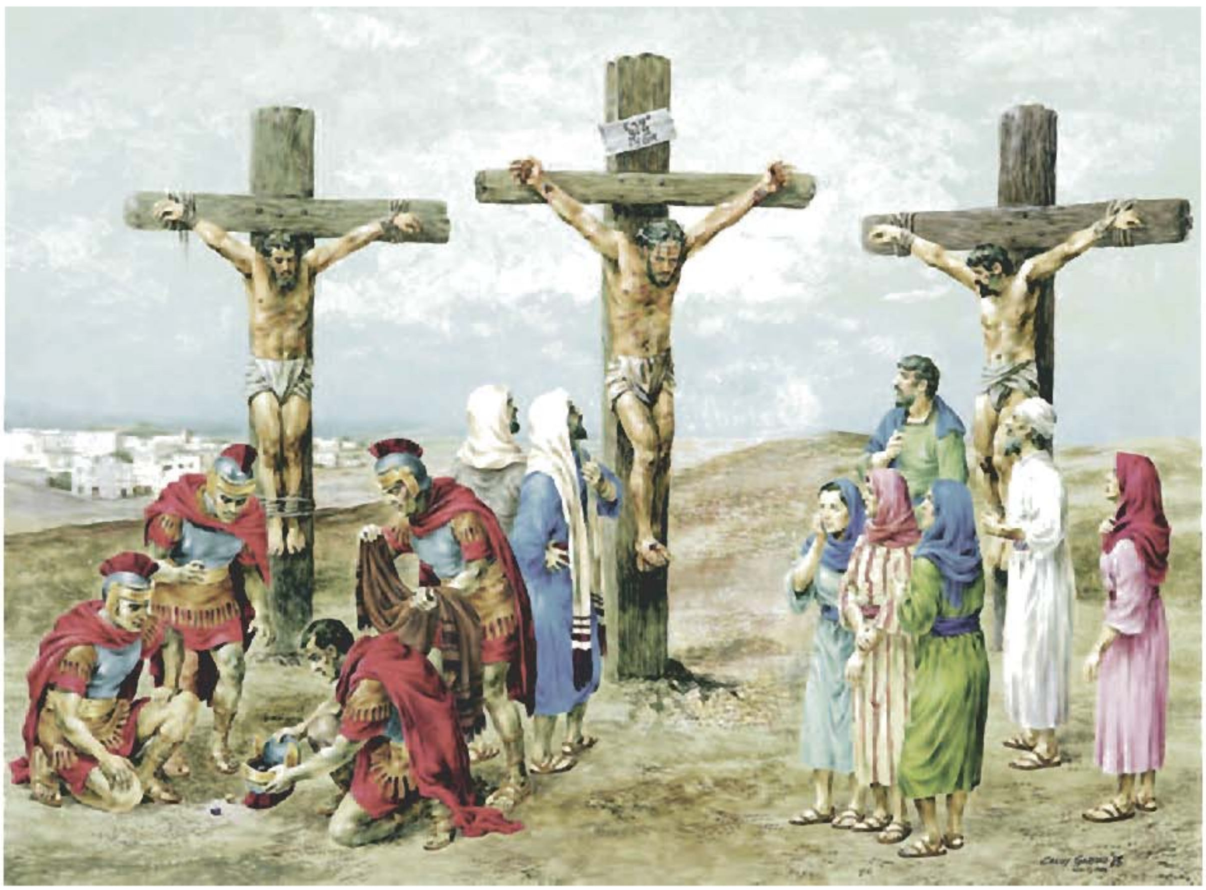

## سبق ۴۷ یسوع زندہ ہے!

یوحنا ۲۰:۱-۱۸

مرکزی سچائی: ہمیں موت سے ڈرنا نہیں چاہئے کیونکہ خدا کو موت پر اختیار حاصل ہے۔

پس منظر: جب یسوع صلیب پر مر گیا تو اُس کی لاش کو سوتی کپڑے میں لپیٹ کر ایک قبر میں رکھ دیا گیا۔ قبر کے آگے بہت بڑا پتھر لڑھکا دیا گیا تھا۔ قبر پر سپاہیوں کا پہرہ لگایا گیا تا کہ شاگرد آکر اُس کی لاش چوری نہ کر لیں۔

### کہانی

۱۔ صلیب پر یسوع کی موت کے بعد اتوار کی صبح مریم مگدلینی قبر پر گئی جہاں یسوع کی لاش رکھی گئی تھی۔ وہ خوشبودار مصالحے اور تیل اُس کی لاش پر لگانے کے لئے لائی تھی۔ مریم مگدلینی نے دیکھا کہ قبر کے منہ پر سے پتھر دوسری طرف لڑھکا ہوا ہے۔

۲۔ وہ شاگردوں کے پاس دوڑی گئی اور اُن سے کہا کہ ''وہ یسوع کی لاش لے گئے ہیں اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔''

۳۔ شاگرد بھی مریم کے ساتھ قبر پر گئے۔ وہ قبر خالی تھی اور کفن فرش پر رکھا ہوا تھا۔ وہ واپس گھر چلے گئے لیکن مریم قبر کے پاس ٹھہر کر روتی رہی۔

۴۔ مریم نے دوبارہ قبر کے اندر جھانکا۔ دو فرشتے وہاں موجود تھے۔ انہوں نے اُس سے پوچھا کہ وہ کیوں رو رہی ہے۔ انہوں نے مریم کو بتایا کہ اب یسوع قبر میں نہیں ہے کیونکہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے۔ اِسے قیامت کہتے ہیں۔

۵۔ مریم نے یسوع کو قبر کے باہر کھڑے دیکھا اور سمجھی کہ وہ باغبان ہے۔ اُس نے اُس سے پوچھا کہ کیا اُس نے یسوع کی لاش لی ہے۔ یسوع نے کہا، ''مریم''۔ جب یسوع نے مریم سے بات کی تو اُس نے یسوع کی آواز پہچان لی۔ وہ جان گئی کہ یسوع جی اٹھا ہے۔ وہ اُسے پکڑنے کے لئے دوڑی۔ یسوع نے مریم سے کہا کہ جا کر یہ خوشخبری دیگر شاگردوں کو بھی بتائے۔

۶۔ اُس شام یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا جب وہ ایک گھر میں اکٹھے جمع تھے۔ جب انہوں نے اپنے خداوند اور نجات دہندہ کو زندہ دیکھا تو اُن کا غم خوشی سے بدل گیا!

۷۔ اگلے چالیس دن تک یسوع اپنے کئی شاگردوں پر ظاہر ہوتا رہا۔ اُس نے انہیں بتایا کہ جائیں اور دوسروں کو بھی بتائیں کہ یسوع دنیا کا مُنجی ہے!

۸۔ بالآخر، وہ زمین پر سے چلا گیا تا کہ اپنے آسمانی باپ کے پاس موجود ہو۔ اِسے ''صعود'' کہتے ہیں۔ اب وہ خدا باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ وہ ہماری نگہبانی کرتا ہے۔ وہ ہمارے لئے دعا کرتا ہے۔ وہ ہمارے لئے آسمان پر گھر بنا رہا ہے۔ کسی دن وہ واپس آئے گا اور ہم سب کو اپنے ساتھ آسمان پر لے جائے گا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا کو موت پر اختیار حاصل ہے۔ اُس میں یسوع کو مُردوں میں سے جلانے کی قدرت تھی تا کہ وہ آسمان پر ہمیشہ تک رہے۔

۲۔ خدا نے اُن سب کیلئے ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ کیا ہے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں۔

۳۔ خداوند یسوع کا مُردوں میں سے جی اٹھنا ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم بھی مُردوں میں سے جلائے جائیں گے۔

۴۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم یہ خوشخبری سب کو سُنائیں کہ یسوع زندہ ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ یہ جان کر شادمان ہونا چاہئے کہ خدا کو موت پر اختیار حاصل ہے۔

۲۔ پُراعتماد رہنا چاہئے کہ یسوع نے مجھے ہمیشہ کی زندگی دی ہے کیونکہ میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں۔

۳۔ موت سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ یہ آسمان پر جانے کا واحد دروازہ ہے۔

۴۔ اگر دوسرے لوگ مرتے ہیں تو مجھے فکرمند نہیں ہونا چاہئے۔ اگرچہ میں اُن سے اُداس ہو جاؤں گا لیکن اگر وہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتے تھے تو اُن سے پھر آسمان پر ملوں گا۔

۵۔ دوسروں کو یہ خوشخبری سنانی چاہیئے۔

## دعا

"پیارے آسمانی باپ، یسوع کو مُردوں میں سے زندہ کرنے کے لئے تیرا شکر ہو! مجھے ہمیشہ کی زندگی دینے کے لئے تیرا شکر ہو۔ براہِ مہربانی میری مدد کر کہ موت سے کبھی نہ ڈروں۔ دوسروں کو یہ خوشخبری سُنانے میں میری مدد کر۔ آمین۔"

حفظ کرنے کی آیت: یوحنا۱۱: ۲۵

"قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔"

## سرگرمی

کہانی کی مطابق اداکاری کریں۔

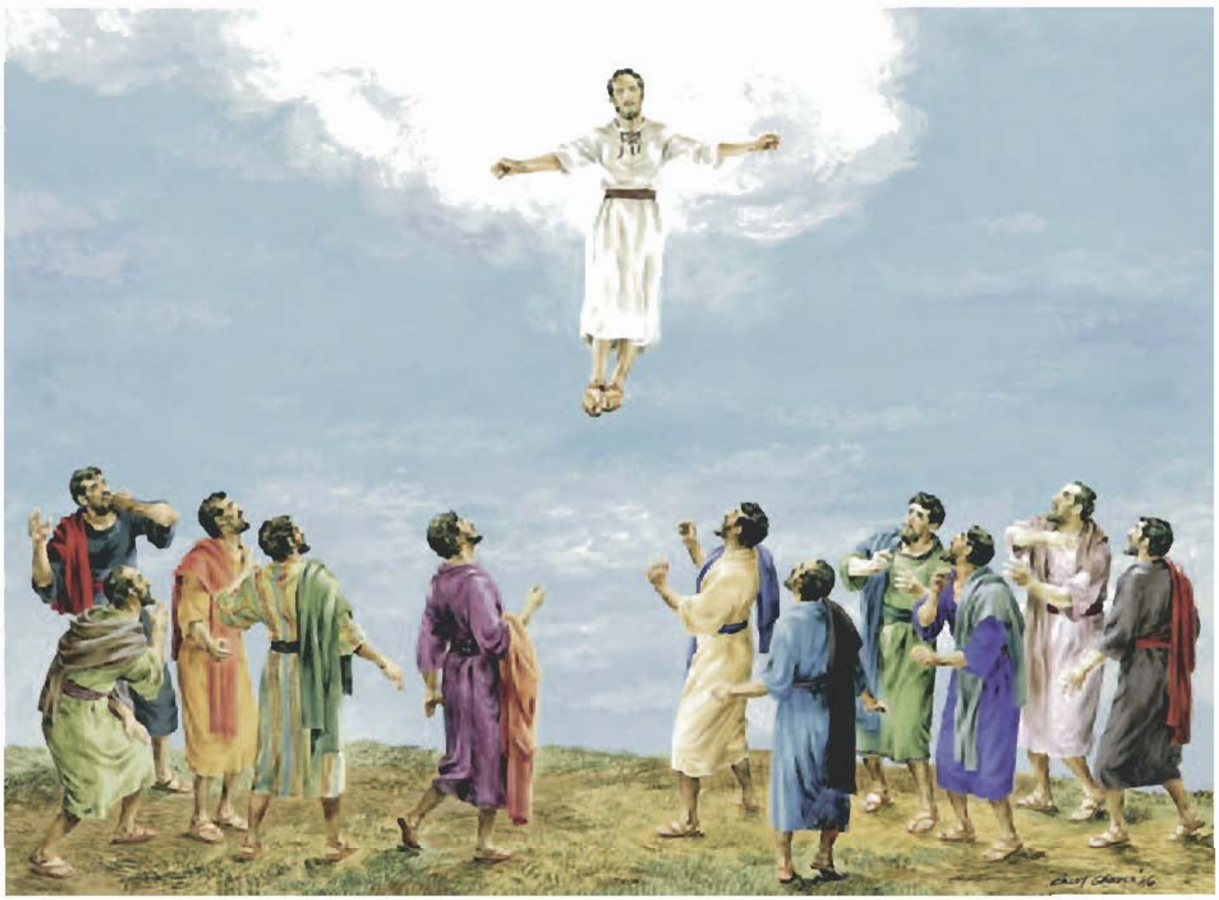

## سبق ۴۸ شاگرد خوشخبری (انجیل) کی منادی کرتے ہیں

اعمال ۱: ۱۲-۱۴، ۸: ۲۶-۴۰

مرکزی سچائی: پاک روح ہر ایماندار کے اندر سکونت کرتا اور خدا کے کام میں اُن کی مدد کرتا ہے۔

پس منظر: یہ ابتدائی کلیسیا کی کہانی ہے۔ یہ یسوع مسیح کی صلیبی موت، جی اُٹھنے اور آسمان پر اُٹھائے جانے یعنی صعود کے بعد کا واقعہ ہے۔ یسوع نے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ جا کر سب کو یہ خوشخبری سُنائیں کہ یسوع مر گیا تھا اور پھر زندہ ہو گیا ہے۔

### کہانی

۱۔ جب یسوع آسمان پر اٹھایا گیا کہ اپنے آسمانی باپ کے پاس جائے، اس کے بعد شاگرد یروشلیم میں ایک جگہ اکھٹے تھے اور چند عورتیں بھی اُن کے ساتھ تھیں۔

۲۔ خداوند نے اُن پر اپنا پاک روح بھیجا تا کہ اُن کو حکمت اور اُس کی خدمت کے کام کے لئے قوت بخشے۔

۳۔ ایک دن خداوند کے ایک فرشتہ نے فلپس نامی ایک شاگرد سے بات کی۔ اُس نے فلپس سے کہا کہ وہ یروشلیم سے غزہ جانے والی راہ پر جائے۔ فلپس نے فرشتہ کی بات کی فرمانبرداری کی۔

۴۔ جب فلپس غزہ کو جانے والی راہ پر جا رہا تھا تو ایتھوپیا (حبشہ) کے ایک شخص سے اُس کی ملاقات ہوئی۔ یہ شخص ملکہ کنداسے کے محل کا ایک اہم عہدیدار تھا۔ وہ یسعیاہ کا صحیفہ پڑھ رہا تھا۔

۵۔ پاک روح نے فلپس سے کہا کہ وہ رتھ کے قریب جائے۔ وہ رتھ کے پاس گیا اور ایتھوپیا کے شخص سے پوچھا کہ جو کچھ تُو پڑھتا ہے کیا اُسے سمجھتا بھی ہے۔ ایتھوپیا کے باشندے نے جواب دیا، ''جب تک کوئی مجھے نہ بتائے میں اسے کیوں کر سمجھ سکتا ہوں؟'' ایتھوپیا کے شخص نے اُسے اپنے ساتھ بیٹھنے کی دعوت دی۔

۶۔ ایتھوپیا کا شخص یسعیاہ کے صحیفہ کا وہ حصہ پڑھ رہا تھا جہاں موعودہ مسیح کے دکھوں اور موت کا ذکر ہے۔ فلپس نے اُس شخص کو بتایا کہ یسعیاہ خداوند یسوع مسیح کی بابت بیان کر رہا تھا۔ یسوع مسیح ہی موعودہ مسیح تھا جس نے دکھ اٹھایا اور ہمارے گناہوں کی خاطر مر گیا اور مُردوں میں سے جی اٹھا۔ وہ شخص یسوع مسیح پر ایمان لایا۔

۷۔ فلپس اور ایتھوپیا کے باشندے کا گزر پانی کے قریب سے ہوا اور ایتھوپیا کے باشندے نے فلپس سے کہا کہ اُسے بپتسمہ دے۔ فلپس نے ایتھوپیا کے باشندے کو بپتسمہ دیا اور وہ جیسے ہی پانی سے اوپر آئے، پاک روح فلپس کو اٹھا کر اشدود میں لے گیا۔ ایتھوپیا کے باشندے نے خوشی خوشی اپنا سفر جاری رکھا۔

(نوٹ: بپتسمہ اُس وقت دیا جاتا ہے جب کوئی شخص خداوند یسوع مسیح پر ایمان لے آئے۔ یہ ایماندار کے لئے یسوع مسیح کے ساتھ مرنے، دفن ہونے اور جی اٹھنے کی علامت ہے۔ بپتسمہ ایماندار کو ملنے والی نئی زندگی کا اظہار ہے۔ لیکن بپتسمہ کسی شخص کو نجات نہیں دیتا۔ صرف مسیح پر ایمان لانا ہی کسی شخص کو نجات دے سکتا ہے۔

۸۔ فلپس قیصریہ پہنچنے تک جگہ جگہ انجیل کی منادی کرتا گیا۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا نے پرانے عہد نامہ میں خداوند یسوع مسیح کو ظاہر کیا تھا۔

۲۔ جب کوئی شخص فی الحقیقت خدا کو جاننے کا ارادہ رکھے تو خدا اُسے انجیل کی خوشخبری دینے کے لئے کسی کو بھیجنے میں وفادار ہے۔

۳۔ خدا نے ابتدائی کلیسیا کو پاک روح کی قوت بخشی تا کہ اُس کا کام کر سکے۔

۴۔ آج، پاک روح ہر ایماندار کے اندر سکونت کرتا ہے، اور اُسے خدا کے کام کے لئے قوت بخشتا ہے۔

۵۔ ہم سب کے لئے خدا کے پاس ایک منصوبہ ہے۔ جب ہم اُس کے منصوبے کی پیروی کرتے ہیں تو وہ دوسروں کی مدد کے لئے ہمیں استعمال کرتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ دیگر ایمانداروں کے ساتھ دعا اور رفاقت میں وقت گزارنا چاہئے۔

۲۔ خدا کی ہدایات کو سننا اور جو کچھ وہ کہتا ہے ویسا کرنا چاہئے۔

۳۔ دوسروں کے ساتھ خوشخبری بانٹنی چاہیے۔

دعا

پیارے آسمانی باپ، فلپس کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔اے خدا، براہِ مہربانی میری مدد کر کہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ دعا اور رفاقت میں وقت گزار سکوں۔ تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے اپنا پاک روح دیا ہے۔ میری مدد کر کہ اپنی زندگی میں تیری ہدایات کو سُنوں۔ فرمانبردار بننے میں میری مدد کر۔ دوسروں کے ساتھ انجیل کی خوشخبری بانٹنے میں میری مدد کر۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

حفظ کرنے کی آیت: ۱- پطرس ۳:۱۵ (ب)

''جو کوئی تم سے تمہاری امید کی وجہ دریافت کرے اُس کو جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ۔''

اِس سبق کا تصور کریں:

۱۔ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ایتھوپیا کے شخص نے کس طرح نجات پائی تھی۔ بپتسمہ کے وسیلہ سے یا ایمان لانے کے وسیلہ سے۔

## سبق ۴۹ دعا کے وسیلہ سے پطرس کی رہائی

اعمال ۱۲:۱-۹

مرکزی سچائی: دوسروں کے لئے دعا کرنا ہمارا فرض ہے۔

پس منظر: ابتدائی کلیسیا کے دور میں پطرس اور کئی دیگر شاگرد بڑی خوشی کے ساتھ انجیل کی منادی کر رہے تھے۔ بے شمار لوگ جھوٹے مذاہب کو چھوڑ کر خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا رہے تھے۔ مسیحیوں کے خلاف تشدد شروع ہو گیا۔

کہانی

۱۔ ہیرودیس بادشاہ نے ایمانداروں کو گرفتار کر کے کلیسیا پر تشدد کیا۔ اُس نے یعقوب کو شہید کر دیا۔

۲۔ ہیرودیس بادشاہ نے دیکھا کہ یعقوب کی موت سے یہودی خوش ہوئے ہیں لہٰذا اُس نے پطرس کو بھی گرفتار کر لیا۔ ہیرودیس کا ارادہ تھا کہ فسح کی عید کے بعد پطرس کو قتل کرے گا۔

۳۔ قید خانہ میں پطرس زنجیروں سے بندھا ہوا تھا اور کئی سپاہیوں کے پہرے میں رکھا گیا تھا۔ پطرس کا خیال تھا کہ جلد ہی اُسے قتل کر دیا جائے گا لیکن اس کے باوجود وہ لیٹ کر سو گیا۔ پطرس ہرگز فکر مند نہیں تھا، وہ مرنے سے خوفزدہ نہیں تھا۔ پطرس خداوند میں مطمئن تھا۔

۴۔ جب پطرس قید خانہ میں تھا تب باقی شاگرد مریم کے گھر میں جمع ہوئے اور پورے دل سے پطرس کے لئے دعا کرنے لگے۔

۵۔ خدا نے ان وفادار ایمانداروں کی دعا سُنی۔ خدا نے پطرس کو قید خانہ سے نکالنے کے لئے اپنا فرشتہ بھیجا۔

۶۔ فرشتہ پطرس کے پاس کھڑا ہو گیا۔ قید خانہ میں نُور چمک گیا۔ فرشتہ نے پطرس کو ہلا کر جگایا اور کہا ''جلدی اٹھ جا!'' پطرس کے ہاتھ سے زنجیریں گر گئیں۔

۷۔ فرشتہ نے پطرس سے کہا کہ اپنے کپڑے پہن اور میرے پیچھے آ۔ پطرس فرشتے کے پیچھے پیچھے چل کر قید خانہ سے باہر نکل آیا۔ سب محافظ سوئے ہوئے تھے اور پطرس کو جاتے ہوئے نہ دیکھ سکے۔ پطرس سمجھ رہا تھا کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچے تو وہ خود بخود کھل گئے۔ پطرس فرشتے کے پیچھے پیچھے پھاٹک میں سے ہو کر شہر میں داخل ہوا تب فرشتہ غائب ہو گیا۔

۸۔ پھر پطرس کو معلوم ہوا کہ کیا ہوا ہے۔ خدا نے اُسے قید خانہ سے چھڑایا تھا!

۹۔ پطرس دوسرے شاگردوں سے ملنے کے لئے جلدی سے مریم کے گھر گیا۔ اُس نے دروازہ کھٹکھٹایا اور رُودی نامی ایک لونڈی (ملازمہ) نے جواب دیا۔ جب اُس نے پطرس کی آواز سُنی تو اتنی زیادہ خوش ہوئی کہ اُسے اندر بھی آنے نہ دیا۔ وہ بھاگ کر دوسروں کو بتانے چلی گئی۔

۱۰۔ دوسرے شاگردوں کو رُودی کا یقین نہ آیا۔ انہوں نے کہا ''شاید کوئی فرشتہ ہوگا۔'' انہوں نے آ کر دروازہ کھولا اور وہاں پطرس کھڑا تھا!

۱۱۔ اُس نے انہیں سارا ماجرا سنایا کہ خدا نے کس طرح قید خانہ سے اُسے باہر نکالا ہے۔ پھر وہ انجیل کی منادی کرنے کے لئے چلا گیا۔

۱۲۔ اگلے دن سپاہی بہت پریشان ہوئے۔ انہیں معلوم نہیں تھا کہ پطرس کس طرح قید خانہ سے چھڑایا گیا ہے۔ ہیرودیس بادشاہ پطرس کو قتل کرنے کیلئے اُسے ڈھونڈتا رہا۔ خدا نے پطرس کو محفوظ رکھا تا کہ وہ انجیل کی منادی کرنا جاری رکھے۔

یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ بعض اوقات خدا اپنے فرزندوں کو اس دنیا کے ہاتھوں اذیت اٹھانے دیتا ہے۔

۲۔ جب دوسرے ایماندار مصیبت میں ہوں تو خدا ہم سے چاہتا ہے کہ اُن کیلئے مسلسل دعا کرتے رہیں۔

۳۔ خدا ہماری دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے۔

۴۔ خدا قادرِ مطلق ہے۔ وہ ہمیں کسی بھی مصیبت میں سے نکال سکتا ہے۔

مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

۱۔ مصیبت کے وقت میں مجھے پطرس کے نمونہ کی پیروی کرنے چاہئے اور خداوند میں مطمئن رہنا چاہئے۔

۲۔ جب دوسرے لوگ مصیبت میں ہوں تو مجھے اُن کے لئے لگاتار دعا کرنی چاہئے۔

دعا

پیارے آسمانی باپ، قید خانہ میں پطرس کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ دوسروں نے پطرس کیلیئے دعا کی اور تُو نے اُن کی دعائیں سُنیں۔ تیرا شکر ہو کہ تُو میری دعائیں سنتا ہے۔ جب میں مشکل میں ہوتا ہوں تو میری مدد کر کہ پطرس کی طرح تجھ میں مطمئن رہوں۔ میری مدد کر کہ دوسروں کیلیئے جو مشکل میں ہیں دعا کروں۔ یسوع کے نام میں آمین۔

حفظ کرنے کی آیت: یعقوب ۵:۱۷

"راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے۔"

اس سبق کا تصور کریں

☆ کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔

☆ آج دنیا میں ایسے کئی مسیحی ہیں جن پر تشدد کیا جاتا ہے، قید خانہ میں ڈالا جاتا ہے، اور یہاں تک کہ اُن کو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے کی وجہ سے قتل کر دیا جاتا ہے۔ بچوں کے ساتھ کچھ وقت دعا میں گزاریں اور دنیا بھر میں دکھ اٹھانے والے ایمانداروں کے لئے باری باری دعا کریں۔ اُن لوگوں کے لئے دعا کریں جن کے بارے میں آپ کو معلوم ہے کہ وہ مصیبت میں ہیں۔

## سبق ۵۰ پولس، رسول اور مشنری

اعمال ۹:۱-۳۱

مرکزی سچائی: ہمیں انجیل کی خاطر سختیاں برداشت کرنے کے لئے خوشی سے تیار رہنا چاہئے

پس منظر: ابتدائی کلیسیا کے دور میں مسیحیوں کو اذیت دینے کا عمل جاری رہا۔ ساؤل نامی ایک نوجوان فریسی مسیحیوں کو اذیت دینے والوں کا سرغنہ تھا۔

### کہانی

۱۔ مسیحیوں کو پکڑ کر قید خانہ میں ڈالنے کے لئے ساؤل دمشق تک کے سفر کی اجازت لینے سردار کاہن کے پاس گیا۔

۲۔ جب وہ دمشق کی راہ پر جا رہا تھا تو ایک تیز روشنی آسمان سے اس کے گرد چمکی۔ ساؤل نیچے گر گیا۔ اُس نے ایک زوردار آواز کو یہ کہتے سُنا، ''اے ساؤل اے ساؤل، تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟'' ساؤل نے جواب دیا، ''خداوند تُو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟'' آواز نے جواب دیا کہ، ''میں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔''

۳۔ یسوع نے ساؤل سے کہا کہ وہ اٹھ کر دمشق کو جائے اور وہاں مزید ہدایات کا انتظار کرے۔ جب ساؤل اٹھا تو وہ اندھا ہو چکا تھا۔ وہ کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ انہوں نے دمشق تک ساؤل کی راہنمائی کی جہاں انتظار کے دوران اس نے تین دن تک نہ کچھ کھایا اور نہ کچھ پیا۔

۴۔ خدا حننیاہ نام ایک شاگرد سے ہمکلام ہوا۔ خدا نے اُسے کہا کہ ساؤل کے پاس جائے، اسے بپتسمہ دے اور تعلیم دے۔ حننیاہ ڈر گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ساؤل مسیحیوں کو اذیتیں دیتا ہے۔ خداوند نے اُسے بتایا کہ وہ نہ ڈرے کیونکہ خداوند نے ساؤل کو غیر قوموں اور یہودیوں میں انجیل کی منادی کے لئے چُن لیا ہے۔

۵۔ حننیاہ ساؤل کے پاس گیا۔ جب اُس نے ساؤل پر ہاتھ رکھے تو اُس کی آنکھوں سے چھلکے گرے اور ساؤل دوبارہ دیکھنے کے قابل ہو گیا۔ حننیاہ نے بپتسمہ دینے کے بعد اُسے کچھ کھانے کو دیا۔

۶۔ ساؤل نے دوسرے شاگردوں کے ساتھ کئی دن دمشق میں گزارے۔ وہ یہودیوں کے عبادت خانہ میں گیا جہاں اُس نے تعلیم دی کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ سب لوگ حیران رہ گئے کہ وہ شخص جو مسیحیوں کو یروشلیم میں ستایا کرتا تھا اب انجیل کی منادی کرنے والا ایماندار ہے۔

۷۔ اب ساؤل ایک مسیحی تھا اس لئے یہودی اُسے قتل کر دینا چاہتے تھے۔ دوسرے شاگردوں نے ساؤل کو چھپا کر رکھا اور پھر اُسے ٹوکری میں بٹھا کر شہر کی دیواروں کے باہر لٹکا کر وہاں سے نکالا۔ وہ دمشق سے چلا گیا۔

۸۔ ساؤل کا نام تبدیل کر کے پولس رکھا گیا۔ پولس ایک عظیم مشنری اور رسول بن گیا۔ اُس نے یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کے لئے کئی ملکوں تک زمینی اور سمندری سفر کیا۔ پولس رسول نے نئے عہد نامہ کی کئی کتابیں لکھی ہیں۔

۹۔ پولس نے انجیل کی منادی کے دوران کئی اذیتیں برداشت کیں۔ اُسے سنگسار کیا گیا، کوڑے لگائے گئے، مارا پیٹا گیا، جہاز کی غرقابی ہوئی، قید خانہ میں ڈالا گیا اور ایمان کی خاطر اُسے قتل کر دیا گیا۔ پولس اپنے سارے دکھوں کو اُس خوشی کے سامنے ناچیز جانتا تھا جو اُسے خداوند یسوع مسیح کی خدمت سے حاصل ہوتی تھی۔

### یہ سبق ہمیں خدا کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟

۱۔ خدا محبت کرنے والا خدا ہے جو ہمارے سارے گناہ معاف کرتا ہے۔ چھوٹے گناہ بھی اور بڑے گناہ بھی۔

۲۔ کبھی کبھی ہمیں متوجہ کرنے کے لئے خدا بڑے عجیب اور عظیم کام کرتا ہے۔

۳۔ خدا کے پاس ہم سب کے لئے ایک مشن ہے جو ہمیں مکمل کرنا ہے۔

۴۔ ہماری تعلیم اور مشن (خدمت) کی تیاری کے لئے خدا کسی کو بھیجتا ہے۔

۵۔ ہمارے لئے خدا کے مشن میں سختیاں اور دکھ بھی ہوتے ہیں۔ لیکن وہ ہمیں دکھوں کے وقت زور بخشتا ہے۔

### مجھے کیا کرنا چاہئے؟

۱۔ یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی گناہ اتنا بڑا نہیں کہ خدا اُسے معاف نہ کر سکے۔

۲۔ خدا سے پوچھنا چاہئے کہ میری زندگی کے لئے اُس کے پاس کون سا مشن (خدمت) ہے۔

۳۔ دوسروں کے ساتھ انجیل کی خوشخبری بانٹنی چاہیے۔

۴۔ انجیل کی خاطر دکھ اٹھانے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

دعا

پیارے آسمانی باپ، پولس کی کہانی کے لئے تیرا شکر ہو۔ اُس کے عظیم ایمان اور انجیل کی منادی کے لئے دکھ برداشت کرنے کی رضامندی کے لئے تیرا شکر ہو۔ تیرا شکر ہو کہ میری زندگی کے لئے بھی تیرے پاس ایک مشن ہے۔ تُو جہاں بھیجنا چاہتا ہے وہاں جانے اور جو کچھ کروانا چاہتا ہے وہ کرنے میں میری مدد کر۔ میری مدد کر کہ دوسروں کے ساتھ انجیل کی خوشخبری بانٹوں۔ میں یہ دعا یسوع کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین

حفظ کرنے کی آیت: ۲۔ تیمتھیس ۲:۳

''مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دکھ اٹھا۔''

سرگرمی

کہانی کے مطابق اداکاری کریں۔